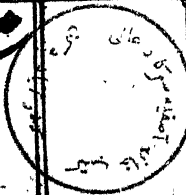
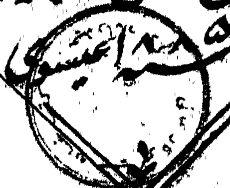
للہ الحمد والمنہ بہمین توفیقات و عنایات صمدیہ کتاب مستطاب مسمّے بہ



تحفۂ احمدیہ جلد سوم

کہ بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیہ النبیہ
السید السند المستند العالم المعتمد المجد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب ابو صاحب قبلہ دام ظلہ العالے
گذشتہ بمقام لکھنؤ بہ محلہ فراشخانہ وزیر گنج
بتاریخ ہفتدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ ہجری
مطابق تاریخ ۵ جنوری
سنہ ۱۸۹۵ عیسوی



در مطبع اثنا عشری باہتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد و آلہ
الطاہرین اما بعد یہہ جلد سوم ہی کتاب تحفۂ احمدیہ
سی بیان احکام و اعمال سال مین ماخوذ ہی کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال
و دیگر کتب معتبرہ سی مثل بحار وغیرہ کے امیدوار ہیں مومنین سی کہ مؤلف کو اور جملہ ساعیان
تالیف و طبع کو بدعای خیر یاد فرمائین باب چودہوان احکام و اعمال ماہ
محرم الحرام مین اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات سعد و نحس کے
اور امور جو کہ اس مہینہ مین واقع ہوی ہین آخوند مجلسی نے بحار کی چودہوین جلد مین جو کہ
کتاب السماء والعالم ہی کتاب قصص الانبیاء سی نقل کیا ہی کہ حضرت امام
جعفر صادق سے منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ کتاب دانیال پیغمبر مین لکھا ہی
کہ جسوقت اول محرم روز شنبہ ہو اوس سال سردی بہت سے ہو اور ہوا مین بہت ہو اور
اور واقع ہو وبا اور موت بچّونکی اور تپ بہت ہو اور شہد کم ہو اور کہیتیان اور بستی
سالم رہین اور بعضی درختون اور لنگور کو آفت پہنچی اور ارزانی ہو اور عرب روم سے
جنگ کرین اور قیدی اور لوٹ بہت سے عربونکی ہاتہ آئی اور بادشاہ کو سب شہرون
اور مقامون مین غلبہ ہو بمشیّت حق تعالی کے اور جس سال کہ اوّل محرم روز یکشنبہ ہو سردی
اچہی طرح گذرے اور مینہ بہت برسے اور بعضی درختون اور کہیتون پر کوئی آفت لگے اور
درد مختلف اور مرگ سخت شایع ہو اور شہد کم پیدا ہو اور ہوا مین اثر طاعون

اگر اول محرم شنبہ

اگر اول محرم یکشنبہ

اختیارات محرم

اور وبا کا پیدا ہوا اور آخر سال مین تہوڑی گرانی کہانیکے
چیزونمین ہو اور آخر سال مین پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال

اول محرم دوشنبہ

اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اچہی طرح گذری اور گرمی
بہت شدۃ کی ہو اور مینہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤ اور
گوسفند بہت پیدا ہون اور شہد بہت پیدا ہو اور نرخ کہانیکی
چیزونکا پہاڑ کی شہرونمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عورتین
بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور نواحے
مشرق اور بعضی اہل فارس مین غم اور دلگیری پوہنچی اور زکام

اول محرم سہ شنبہ

پہاڑ کی شہرونمین بہت ہو اور جس سال اوّل محرم روز سہ شنبہ ہو
سردی بہت ہو اور برف اور یخ بہت ہو پہاڑ کی شہرونمین
اور ناحیہ مشرق مین اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی
میوہ کی درختون اور انگور کو آفت پہونچی اور ناحیہ مغرب اور
شام مین حادثہ آسمان ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور
پادشاہ پر کوئی شخص خروج کری اور پادشاہ اوس پر غالب آئے
اور زمین فارس مین بعضی غلّہ پر آفت آئی اور نرخ گران ہو اور

اول محرم چہار شنبہ

جس سال اوّل محرم روز چہار شنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور
گرمی مین مینہ نفع دینوالا برسی اور غلہ اور میوی بلاد جبل مین زیادہ

ہون اور نرخ ان کی ارزان ہون اور پادشاہ دشمنون پر غالب
آئی اور جس سال اوّل محرّم روز پنجشنبہ ہو سردی کم ہو اور نواحے
مشرق مین گیہون اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اوّل اور آخر
سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانون پر غلبہ بہت ہو پھر عرب
انپر غالب ہون ناحیۂ مغرب مین اور زمین سند مین لڑائیان واقع
ہون اور پادشاہان عرب فتح یاب ہون اور جس سال اول محرم
روز جمعہ ہو سردی مین سردی نہو اور مینھ کم برسی اور پانے
چشمون اور رودخانون کا کم ہو اور پہاڑ کی شہرون مین سو
فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیون کے
بہت ہو اور ناحیہ مغرب مین گرانی ہو اور بعضی درختون پر
آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو از انجملہ کتاب مذکور مین
انحضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم مین سورج گہن ہو اوس
سال ارزانی ہو اور آخر سال مین درد اور عارضہ آدمیون مین
پیدا ہون اور پادشاہ دشمنون پر فتح پائی اور زلزلہ پیدا ہو
مگر سلامتی سی رہین اور جس سال کہ ماہ محرم مین چاند گہن ہو
مغرب مین کوئی بزرگ مری اور میوہ پہاڑ کی شہرونمین کم ہو
اور درمیان آدمیون کی خارش بدن بہت ہو اور زمین بابل مین

اول محرم پنجشنبہ

اول محرم جمعہ

احکام کسوف و خسوف در محرم

درد چشم پیدا ہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی
پادشاہ پر خروج کری اور پادشاہ اوسپر فتح پائی اور لشکر اوسکا
قتل کری **بیان نحس اکبر** کتاب تقویم المحسنین مین حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہوین
اور چودہوین محرم کی نحس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام
سی روایت کی کہ بائیسوین محرم کی نحس اکبر ہی **بیان ایام
مخصوصہ محرم** کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ روزہ اول محرم کا
مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی
کہ روز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا نی دعا کی اور خدا سی فرزند
طلب کیا حق تعالی نی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز
روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالی دعا اوسکی مثل حضرت
زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نی کہا ہی کہ تیسری
تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف کنوئین سے
باہر آئی ہین جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کار سخت اوسکی اوسپر
آسان کری اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہی کہ شیخ طوسی مصباح
متہجد مین لکھتی ہین کہ پانچوین تاریخ اس مہینی کی حضرت موسے
علیہ السلام دریا پر سی گذری ہین اور ساتوین تاریخ اس مہینی کے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے کلام کئی کوہ طور پر اور نوین
تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئی اور
پھر کتاب زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بہتر یہ ہی کہ نوین اور دسوین
تاریخ روزہ نرکھی اسواسطی کہ بنی امیہ اس روز واسطے برکت و شماتت
کی بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کی روزہ رکھتے تھے اور حدیثین
بہت فضیلت مین ان دونون روزونکی بنائی ہین اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کیطرف منسوب کئی ہین اور طریق
اہلبیت علیہم السلام مین بہت حدیثین مذمت مین اند ونون
روزونکی خصوصاً روزہ روز عاشورا کی وارد ہوئی ہین اور
بنی امیہ واسطے برکت کی سال بھر کا غلہ روز عاشورا کو گھر مین جمع
کرتی تھی اسواسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی جو کہ
ترک کری سعی اور حاجتین اپنے روز عاشورہ کو اور واسطے
کسی کام کی نجائی حق تعالی اوسکے حاجتین دنیا اور آخرت کی
برلائی اور کتاب جلاء العیون مین ہی کہ ابن شہر آشوب وفات
حضرت امام زین العابدین ع کی روز شنبہ گیارہوین تاریخ
محرم کی کہتی ہین اور کتاب تحفۃ الزائرین ہی کہ وفات حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کی بارہوین تاریخ محرم کی ہی

وقائع ماہ محرم

وفات حضرت امام جعفر صادق

اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی پندرہوین تاریخ محرم کی کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ سترہوین تاریخ محرم کی اصحاب فیل واسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آئی تھی عذاب الٰہی نازل ہوا اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی اٹھارہوین تاریخ محرم کے وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ اکیسوین شب محرم کے زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام واقع ہوا چاہی کہ اس روز واسطی شکر اس نعمت عظمی کے شیعہ روزہ رکھین اور جلاء العیون مین ہی کہ کفعمی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسوین تاریخ محرم سے سن پچانوین ہجری مین کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ پچیسوین تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نی طرف عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ اٹھائیسوین تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہی پس شیاطین الخضرات کی اندھوئین پڑھنا چاہئی مطلب دوسرا اثبات تعزیہ داری کی بیان مین اور رد سنیون سے

تعزیہ داری کا بیان

اعتراض مخالفین کا تعزیہ داری پر

اعتراضات کا اونہین کی کتابون سی اور یہہ مطالب کتاب لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلما سید محمد صاحب اعلی اللہ مقامہ سی نقل ہوی ہین جان تو کہ سنی جو تعزیہ داری کرنی پر شیعون کی اعتراض کرتی ہین اور بدعت کہتی ہین تو معلوم نہین کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہین معنی تعزیت کی لغت ہین پرسا دینیکی ہین تو اگر شیعہ مومنین کو اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پرسا دیتی ہین اور روتی ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین اصلی کہ غم کرنا

جواب اعتراض

اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیونکی مذہب مین بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل امام اہل سنت نے اپنی مسند مین روایت کی ہی حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ جسکی آنکھہ سی ایکقطرہ آنسو کا مصیبت حسین علیہ السلام مین نکلی جگھہ دیتا ہی خدا اوسکو بہشت مین اور اس حدیث کو صاحب ذخایر العقبی نی بھی ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیون کا ہی اپنی کتاب صواعق مین لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی نی بہ تحقیق

کہ ام سلمہ نے خواب میں دیکھا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہیں اور خاک سر و ریش مبارک پر آنحضرت کی پڑی ہی پس ام سلمہ کہتی ہیں میں نے پوچھا سبب اس حال کا آنحضرت سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے اور ابو نعیم نے دلائل میں ام سلمہ سے روایت کی ہے کہ کہا سنا میں نے کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہیں اور شاہ عبد العزیز دہلوی نے رسالہ سر الشہادتین میں لکھا ہے کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں ہاتف کی آواز آتی تھی اور مرثیہ سنائی دیتی تھی اور اسیطرح کی حدیثیں سنیوں کی بڑی بڑی معتبر کتابوں میں بھری ہوی ہیں کہ جنسے غم کرنا اور رونا حضرت رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زمین و آسمان اور جنوں اور جانوروں کا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول ذیل وہ نہ لکھا تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں روتی ہیں تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہیں پیروی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہیں سبحان اللہ باوجود اس پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دی جاتی اور جو کہ ترک سنت کرتی ہیں اور شرکت مصائب اہلبیت میں گوارا نہیں کرتی وہ برای نام سنی کہلاتے ہیں اور اگر سنی یہ کہیں

کہ ہم غم اور رونے کو بدعت اور حرام نہیں کہتے بلکہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت بنانے کو بدعت کہتے ہین تو جواب اسکا یہہ ہے کہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتے ہین تو یہہ فقط رونے کی لئے نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتے ہین اسمین کیا قباحت اور بدعت ہی شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے دونو مذہبو نمین جائز ہی بلکہ سنیون کی کتابو نمین ہی کہ شبیہ روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات مین کہ کتاب سنیونکی وظائف کی ہی اوسمین شبیہ قبر حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ قبر ابو بکر وعمر بنی ہی اور شارح دلائل الخیرات نے لکھا ہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سے اس جگہہ فایدہ یہہ ہے کہ زیارت کرے اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ گیا ہو اور وہ دیکھے اس شکل مبارک کو محب اور مشتاق اور بوسہ دے اس پر نہایت محبت سے اور بڑہائے شوق اپنا اور اکثر بزرگون نے واسطے اس شکل مبارک کی خواص اور برکتین بہت ذکر کی ہین اور تجربہ مین آئی ہین اور روضۃ الاحباب مین کہ تاریخ معتبر سنیون کے ہے شکل نعل مبارک حضرت رسول کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بنائی ہی اور بہت سے خواص اور فوائد اوس شکل نعل کی لکھی ہین

جواب اعتراض بدعت تعزیہ داری

شکل نعل سنیون نے بنائی ہے

سبحان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر کی بنانا اور اوسکے زیارت
کرنا اور بوسہ لینا تو سنیون کے مذہب مین ثواب ہو اور یہان بلکہ
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ اور ضریح اور قبر کی
شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گائی کے
چمڑی تھی اور اوسکے بوسہ لینا اور اوسکے خواص اور فوائد بیان کرنا
ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل
بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو واہ کیا محبت اہلبیت اور
پیروی سنت ہی اور موسم حجمین آجتک یہہ معمول ہی کہ قافلہ
مصر و شام کی ساتھہ دو محملین آتے ہین ایک محمل حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ کی نقل اور دوسرے محمل محمل عائشہ کی شبیہ اور حجاج اون
محملونکو باعزاز و تکریم لاتے ہین اور اوسکے آگے روشنی کرتے ہین
اور اوسکی بوسہ لیتے ہین تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے
تو نقل محمل عایشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہوگا ۵ چو کفر از کعبہ
برخیزد کجا ماند مسلمانی پہلی سے اپنی خلفا اور علما کی بدعتون کو

جواب اعتراض

توخیال کرین کہ عمر نی حَیَّ عَلیٰ خَیْرِ الْعَمَل اور متعہ نسا اور حج
تمتع کو ترک کیا اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کو اذان صبح مین
داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہین کہ ہم اس فعل کو
بدعت اسلئی کہتی ہین کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ
وسلم یہہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ لازم آتا ہی کہ جو
کچھہ بعد حضرت رسولؐ خانقاہ اور مدرسہ اور کاروان سرا اور
درگاہین عبد القادر وغیرہ کی بنی ہین بلکہ چھپوانا قرآن اور کتب
دین کا اور جو امر جدید پیدا ہوئین ہین یہہ سب بدعت ہون اور اگر
سنی کہین کہ شیعہ دلدل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بناتی ہین
اسلئے ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے
کہ یہہ فعل مردمان بازاری اور جہال کا ہی اور سب علما ہمارے
اسکو حرام جانتی ہین اور ہمیشہ منع کرتی ہین ایسی باتون کو مگر

جواب اعتراض

مثل اسکی سنیونکی کتابونمین بہت ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین مین
عایشہ سی روایت ہی کہ مین گڑیان کہیلتی تھی نبیؐ کی گھر مین
اپنی مصاحبونکی ساتھہ جب رسول اللہؐ آئی کہا میری مصاحبونسے
کہ گڑیان کہیلوا نکی ساتھہ حالانکہ سنی خود یہہ بھی روایت کرتی ہین
کہ ملائکہ نہین داخل ہوتی ہین اوس گھر مین کہ جسمین صورت

جسم دار یا با تماثیل ہو اور جب ہم شیعوں نے عایشہ کی گڑیان کہیلنے پر اعتراض کیا اور سنی جواب مین عاجز آئے تو فضل بن روزبہان کہ بڑے عالم سنیونکی ہین اس طرح کے جواب مین لکہا ہے کہ عایشہ جسی کہیلتی تھین وہ گڑیان بصورت انسان نہ تہین بلکہ گہوڑیکی صورت تہین طرفہ تر ماجرا ہے سنیون کی نزدیک عایشہ کا گڑیان کہیلنا یا گہوڑیکی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ چالیس ہزار حدیث کی راوی تہین بدعت نہو اور جہال شیعہ اور مردمان بازاریکا مٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہو شاباش عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یوہین چاہئے سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہین کہ روز قتل پارہ جگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عید کرتی ہین اور واسطی برکت کی روزہ رکہتین ہین بلکہ چند شخص اس شہر کی کہتی ہین کہ ہم عاشوریکو عید نہین کرتی بلکہ غم کرتی ہین تو جواب اسکا یہ ہے کہ پیر پیران سنیان یعنی عبدالقادر جیلانی نے کتاب غنیۃ الطالبین مین روز عاشورا حکم سرور اور سرمہ لگانے کا دیا ہے اور روز عاشورا کو روز عید قرار دیا ہے اور ابن حجر نے کہ سنی عالم سنیو ہین صواعق مین لکہا ہے کہ پرہیز کرنا چاہئے بدعتہا نے نواصب و رفض

مثل توجہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق مومنین مین سے نہین ہی اور مکہ معظمہ مین روز عاشورا آجتک سنی سرمہ لگاتی ہین اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسرا بیانمین اعمال ماہ محرم کی کتاب زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑہتی تھے اور جب نماز سی فارغ ہوتی تہے ہاتہہ دعا کی لئی اوٹھاتی تہی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑہتی تہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

اعمال ماہ محرم

عمل پہلی تاریخ کا

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور رجال الصالحین میں لکھا ہی کہ یہہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی اہلبیت طاہرین علیہم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینی کے دو رکعت نماز پڑہی جسطرح چاہی بعد سلام کی تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حق تعالیٰ دو ملک اوسپر موکل کری کہ اوسکے باقی عمر بہر شیطان کو اوس دور کریں اور متابعت نفس امارہ اور پیروی ہوا و ہوس سے

اول محرم

عمل اول محرم

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکے
اعانت کرین اور زاد المعاد مین ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہہ ہے
کہ حضرت سید الشہدا صلوات اللہ علیہ دسوین تاریخ اس
مہینے کی شہید ہوے اور وہ حضرت دہ اول مین زیادہ غمگین
اور محزون رہی چاہئی کہ شیعہ اونکے یہی دس روز اونحضرت کے
تعزیت مین بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور
اخبار اور احادیث انکی مصائب کی پڑہین اور بعض علما
کہتی ہین کہ بعض لذتون کو ترک کرین اور حضرت امام رضا
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام
شہید ہوی آسمان نی خون اور خاک سرخ برسائی اگر اونحضرت
کی لئی اسقدر روئی توکہ آنسو تیری موںھہ پر جاری ہون
حق تعالی جمیع گناہان چھوٹی اور بڑی تیری بخشی پھر فرمایا
کہ اگر چاہی توکہ جب مری اور کوئی گناہ تجھپر نہو زیارت کر
امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی توکہ غرفون مین
بہشت کی نبی صلعم اور آل نبی کی ساتھہ رہی تو لعنت کر قاتلان
حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی توکہ ثواب کربلا کے
شہیدونکا پائی جسوقت کہ مصیبت اونحضرت کی یاد کرے

یالیتنی کنت معهم فافوز فوزا عظیما یعنی کاش مین
شہدا کی ساتھ ہوتا تو مین بھی فایز ہوتا درجہ عظیم پر بیان اعمال
شب و روز عاشورا سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کتاب اقبال مین
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کرتے
ہین کہ جو کہ جاگی عبادت مین دسوین شب محرم کی مثل اسکی ہی
کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتونکی اور مصباح
العابدین و اقبال مین لکھا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا
پڑہی ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس
مرتبہ پڑہی خدا اوسکے پچاس برسکی گناہ گذری ہوئی اور
پچاس برس آیندہ کے بخشی اور بنائی واسطی اوسکے ملا اعلی مین
لاکھہ شہر نور کی اور زاد المعاد مین بسند معتبر حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ شب عاشورا نزدیک قبر
شریف اونحضرت کی ہو اور اونحضرت کی زیارت کری روز
قیامت اسطرح محشور ہوگا کہ اپنی خونمین آلودہ ہو بہیئت شہدا کربلا
اور جو کہ شب و روز عاشورا زیارت کری اونحضرت کے
اسطرح ہو کہ آگی اونحضرت کی شہید ہوا ہو اور حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ

احکام عاشور

صوم عاشورہ

فضیلت زیارت عاشور

سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی خدا نظر رحمت طرف اوسکی کری اور
جس پر خدا نظر رحمت کری ہرگز اوسپر عذاب نکری اور اسدن
ہر چیز کہانا اور پینا ترک کری اور قصد روزہ کا نکری اور آخر وقت
بعد عصر کی یعنی دو گہنٹہ دن رہی افطار کری اور تمام دنکا روزہ
نرکہی مولف کہتا ہی کہ فی زماننا عوام مین یہ جو رواج ہی کہ
عاشورہ کو ٹاڈلی وغیرہ کہاتی ہین تو یہہ امر بیجا ہی بلکہ چاہئی
کہ کوئی چیز نکہائی نہ پئی اور حقہ بہی نہ پئی اور روزہ نہو نیکی لئی
بعد عصر افطار کری اور زاد المعاد و تحفۃ الزائر مین بسند صحیح
حضرت جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت
امام حسین علیہ السلام عاشورہ کی دن پڑہی تو حق تعالی بہشت کو
اوسپر واجب کرتا ہی پس زیارت مشہور عاشورا یہہ ہی کہ شیخ
طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نی مالک سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نی فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
روز عاشورا پڑہی یا نزدیک قبر شریف اونحضرت کی روئی تو ملاقات
کریگا حق تعالی سے قیامت کی دن ساتہ ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار
عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اونمین سے ہمراہ رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجالایا ہو

اور صاحب کتاب کامل الزیارت نے اس حدیث کو بعینہ نقل
کر کے بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کے
ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہے اور ہزار
ہزار کے وسلے لکھے ہوئے ہین مالک نے عرض کی فدا ہون مین آپ پر
کسقدر ثواب ہے واسطے اوس شخص کے کہ جو اور کسی شہر مین ہو اور اوسکو
ممکن نہو قبر شریف پر جانا حضرت نے فرمایا کہ جو لوگ کہ دور ہین
اونکو چاہیے کہ روز عاشورا صحرا کی طرف چلے جائین یا جو
کوٹھہ یا بالاخانہ کہ اونکے گھر مین بلند ہو اوسپر جائین اور انگشت
شہادت سے اشارہ کرین طرف قبر شریف آنحضرت کی اور زیارت
پڑھین اور جہد و کوشش کرین نفرین اور لعنت کرنے مین اوپر قاتلان
آنحضرت کی اور بعد اوسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھین اور
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجا لائین بعد اوسکے نوحہ و زاری
کرین مصیبت امام حسین علیہ السلام پر اور بہت سا روئین اور
جو کوئی اونکے گھر مین ہو اوسکو بھی حکم رونے کا کرین اگر اوسکی
تقیہ نکرتے ہون اور سامان حزن و ملال اپنے گھر مین برپا کرین اور
ملاقات کرین ایک دوسرے سے اپنے اپنے گھرون مین ساتھ گریہ زاری کے
اوس جناب کے اور ایک دوسرے کو پرسا دے حضرت کی مصیبت

حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہین کہ جو شخص ان اعمال کو
بجالاوی تو مین ضامن ہوتا ہون کہ جتنی ثواب کہ ذکر کئی گئے
حق تعالی سب اس شخصکو عطا فرمائی گا مالک نی تعجب سے کہا
کہ آپ ان ثوابون کی ضامن اور کفیل ہین آپ نی فرمایا کہ ہان
ہم ضامن اور کفیل ہین پہر مالک نی عرض کی کہ ایک دوسری
کیونکر تعزیہ اور پرسا دیوی حضرت نی فرمایا کہ ایک دوسری
کہی عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ
الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ ؑ اور اگر ہو سکی اوسدن
کسی کام کی لئی گہر سی باہر نجا کہ یہہ روز نحس ہے حاجت مومن
اسدن نہین بر آئی اگر بر آئی تو برکت نہین ہوتی اور خیر و نیکی
ندیکہی گا اور اسدن کوئی چیز لا کر ذخیرہ نکرا پنی گہر کی لئی کہ
مبارک نہو گی اہل خانہ کی لئے اور نہ اہلخانہ مبارک ہونگے
اوس شخص کی لئی پس جو شخص ایسا کری لکہا جائی گا اوسکے
واسطی ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار
جہاد کا کہ ساتہہ رسو لخدا کی کئی ہون اور اوسکی واسطی ہو ثواب
مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مری ہین

یا بارہی گئی ہین ابتدای عالم سی قیامت تک علقمہ بن محمد کہتی ہین میینی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی عرض کی کہ یا حضرت آپ تسلیم فرمائین مجکو وہ دعا کہ پڑہون عاشوری کی دن اگر نزدیک قبر شریف کی زیارت کرون اور وہ دعا کہ جب مین کسی اور شہر مین ہون تو اوسکو اشارہ کرکی پڑہون اور زیارت کرون حضرت نے فرمایا ای علقمہ جسوقت کہ بجالائی تو اون دو رکعتونکو بعد اسکی کہ اشارہ کیا ہو تو نی طرف اونحضرت کی ساتہہ سلام کی اور کہا ہو تو نی بعد اشارہ اور نماز کی اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ دعا پڑہی ہی تو نی کہ جو ملائکہ پڑہتی ہین وقت زیارت اونحضرت کی اور لکہتا ہی خداوند کریم واسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہے تیری لئی ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بہشت مین ہزار ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگونمین سے کہ جو شہید ہوی ہین حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شریک ہوگا تو درجات اور ثواب مین شہیدون کی اور تجکو اون لوگون مین گنی جائینگی کہ جو حضرت کی ساتہہ شہید ہوئی ہین اور لکہا جائیگا واسطی تیری ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوای انکی کہ جسنی زیارت حضرت کی کی ہی اون سب لوگون کی زیارت کا

ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ
اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ
مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ
بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ
وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ
مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

قَاتَلَكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ

بِمُوالاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى
عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ
وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ
وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ وَمُوَالاةِ
وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ
لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَعَدُوٌّ
لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ
وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِيَ الْبَرَاءَةَ مِنْ
اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ

مَهْدِیٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ
بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ یُعْطِیَنِیْ
بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ یَالَهَا
مُصِیْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ
وَفِیْ جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ
وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَ
سَلَامُكَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ
بَنُوْ اُمَیَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِیْنُ بْنُ اللَّعِیْنِ
عَلٰی لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ
وَمُعَاوِیَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ
وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ
وَهٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَیْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ
اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبہ کہی اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ
عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پس سو مرتبہ کہی اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَا خَتَرْتُ رَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى
اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پس کہی اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ پس سجدہ میں جاے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علقمہ کہتی ہین کہ حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سی ہر روز پڑہی جس قدر کہ ثواب مذکور ہوا وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور روایت کی محمد ابن خالد طیالسی نی سیف بن عمیرہ سی کہ وہ کہتا ہی کہ مین صفوان بن مہران الجمال اور ربت سی دوستونکی ہمراہ نجف اشرف مین گیا زیارت کی واسطی بعد تشریف لیجانی حضرت صادق علیہ السلام کی حیرہ سی مدینہ کو پس جب مین زیارت جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سی فارغ ہوا صفوان نے مکان بالای سر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی اپنا منھ

زیارت عاشورا

روایت صفوان

روایت صفوان

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ایکمرتبہ
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھہ اس مقام
شریف مین آیا تہا اور جناب نے اسیطرح اس زیارت کو پڑہا تہا
جسطرح کہ مین اس زیارت کو بجا لایا ہون پس پڑہی صفوان نی وہ
زیارت جو علقمہ نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت
کی تہی پہر دو رکعت نماز پڑہی نزدیک سر مبارک امیرالمومنین
علیہ السلام کی اور وداع کیا بعد نماز کی جناب امیرالمومنین
علیہ السلام کو پہر منہہ کیا صفوان نی طرف قبر شریف جناب
سید الشہدا کی اور اونحضرت کو بہی وداع کیا اور منجملہ اون
دعاؤن کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑہی یہہ دعا ہی یَا اللهُ

دعاء بعد زیارت

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ
كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ

خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا
وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ
اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْاَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ
بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهِ
اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى

فاقَ فضلُهم فضلَ العالمين ان تُصلّي على محمّد
وآل محمّد وان تكشفَ عنّي غمّي وهمّي وكربي وتكفيني
المُهمَّ من اُموري وتقضي عنّي ديني وتجيرني
من الفقر وتجيرني من الفاقة وتغنيني عن المسئلة
الى المخلوقين وتكفيني همّ من اخافُ همّه وعسر
من اخافُ عسره وحزونة من اخافُ حزونته
وشرّ من اخافُ شرّه ومكر من اخافُ مكره و
بغي من اخافُ بغيه وجور من اخافُ جوره
وسلطان من اخافُ سلطانه وكيد من اخافُ
كيده ومقدرة من اخافُ بلاء مقدرته
عليّ وتردّ عنّي كيد الكيدة ومكر المكرة اللّهمّ
من ارادني بسوءٍ فارده ومن كادني فكده واصرف
عنّي كيده ومكره وبأسه واٰمانيّه وامنعه
عنّي كيف شئت وانّى شئت اللّهمّ اشغله عنّي
بفقرٍ لا تجبره وببلاءٍ لا تستره وبفاقةٍ لا تسدّها
وبسقمٍ لا تعافيه وذلٍّ لا تعزّه وبمسكنةٍ
لا تجبرها اللّهمّ اضرب بالذّلّ نصب عينيه

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِىْ مَنْزِلِهٖ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ
فِىْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّىْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ
لَهٗ وَ اَنْسِهٖ ذِكْرِىْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّىْ
بِسَمْعِهٖ وَ بَصَرِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَ رِجْلِهٖ وَ قَلْبِهٖ
وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِىْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ
السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا
شَاغِلًا بِهٖ عَنِّىْ وَ عَنْ ذِكْرِىْ وَ اكْفِنِىْ يَا كَافِىْ
مَا لَا يَكْفِىْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِىْ لَا كَافِىَ سِوَاكَ
وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَ مُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ
سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ
جَارُهٗ سِوَاكَ وَ مُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهٗ اِلٰى
سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهٗ وَ مَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ
مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ وَ اَنْتَ ثِقَتِىْ وَ رَجَائِىْ وَ مَفْزَعِىْ
وَ مَهْرَبِىْ وَ مَلْجَاِىْ وَ مَنْجَاىَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ
وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

دعا دوازدھم و سیزدھم
دعا چہاردھم و پانزدھم

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ
عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ
عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ
عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ
عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ
مَؤُنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ
مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ
مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

صلوات الله عليكما اتيتكما زائرا ومتوسلا
الى الله ربى وربكما ومتوجها اليه بكما ومستشفعا
بكما الى الله فى حاجتى هذه فاشفعا لى فان
لكما عند الله المقام المحمود والجاه الوجيه
والمنزل الرفيع والوسيلة انى انقلب عنكما
منتظرا لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله
بشفاعتكما لى الى الله فى ذلك فلا اخيب ولا يكون
منقلبى منقلبا خائبا خاسرا بل يكون منقلبى
منقلبا راجحا مفلحا منجحا مستجابا لى بقضاء
جميع حوائجى وتشفعا لى الى الله انقلب على
ما شاء الله ولا حول ولا قوة الا بالله مفوضا
امرى الى الله ملجئا ظهرى الى الله ومتوكلا
على الله واقول حسبى الله وكفى سمع الله
لمن دعا ليس لى وراء الله ووراءكم يا
سادتى منتهى ما شاء ربى كان وما
لم يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله
استودعكما الله ولا جعله الله آخر العهد

مِنّی اِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِی یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا سَیِّدِیْ
وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ وَاصِلُ ذٰلِكَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ
عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَاَسْئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا
اَنْ یَّشَاءَ ذٰلِكَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدِیْ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰہِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلْاِجَابَۃِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَلَا قَانِطٍ
اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ
عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ
رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ
زَهِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَهْلُ الدُّنْیَا
فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ
زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ سیف بن عمیرہ
کہتے ہیں کہ صفوان نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ اے صفوان تعاہد کرے یعنے

دعائے زیارت عاشورہ

قول صفوان جمّال سیف بن عمیرہ

محافظت کر تو اس زیارت کی اور پڑھ تو اس دعا کو اور
ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے
دہیان مین کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑہی نزدیک
قبر شریف کی یا دور سی تو زیارت اوسکے قبول ہوینگے
اور اوسکے کوشش کے حق تعالے مزدوری دیگا اور سلام اوس
شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہونچیگا اور
محجوب نہوگا اور جو کچھ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت
اوسکے بر آئیگے ہرچند حاجت اوسکے بڑی ہو پہر
اوسحضرت نی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی نقل
فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نی اسی
ضامنی سی جبرئیل امین سے اور جبرئیل امین نی اسی ضمانت
سی خداوند عالمیان سے سنا پہر حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نی فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی مطلب
ہووے خدا سی یعنی جسوقت تجہکو کوئی امر اہم اور دشوار ہو تو
تو اس زیارت کو پڑہ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کر حق تعالے
برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا
خواہ تو قبر شریف کی نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ کے

تضمین امام جعفر صادق زیارت عاشورا را

نمایش نقل امام از جبرئیل

توسل بزیارت برای حاجت

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اکثر کہ
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پہنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجائے
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ
کے اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحُسَيْنِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ
جیساکہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑہنی کو نکرر
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما
سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نی عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجالا کی دو
رکعت نماز پرہی بعد اسکی دعا ہی یا اللہ یا اللہ کو پڑہی

مشغول متوجہ و بجا ہوئی اور یہی فتوی جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہا
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین
مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکھتی ہین پہلی وہ
عالی جناب روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت
و فا کی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجالاتی ہین اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتے
کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو
آپ پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اور
زاد المعاد وغیرہ مین عاشورہ کی دن یہہ زیارت لکھی ہی کہ جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہدا کے اور متضمن ہی اوپر تعزیت
اور پرسا دہی حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس
زیارت کو بجالائی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ

اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلامُ
عَلَيْكَ يا وارِثَ اِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
يا وارِثَ مُوسى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ
عِيسى رُوحِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ
رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا بْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ
عَلَيْكَ يا بْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا بْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ نِساءِ
الْعالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَبا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلامُ
عَلَيْكَ يا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
يا ثارَ اللهِ وَابْنَ ثارِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ
الْمَوْتُورُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمامُ الْهادِي الزَّكِيُّ
وَعَلى اَرْواحٍ حَلَّتْ بِفِنائِكَ وَاَقامَتْ فِي جِوارِكَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوّارِكَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ مِنِّي ما بَقِيتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ
وَجَلَّ الْمُصابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِىْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ
اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ
عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى
تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ
يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْهُ عَنِّىْ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِىْ
هٰذَا الْوَقْتِ وَفِىْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ
سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِىٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِىِّ ابْنِ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

الشہید السلام علی الشہداء من ولد امیر المؤمنین السلام علی الشہداء من ولد الحسن السلام علی الشہداء من ولد الحسین السلام علی الشہداء من ولد جعفر و عقیل السلام علی کل مستشہد معھم من المؤمنین اللھم صل علی محمد و آل محمد و بلغھم عنی تحیۃ کثیرۃ و سلاما السلام علیک یا رسول اللہ احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا فاطمۃ احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا امیر المؤمنین احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا ابا محمد الحسن احسن اللہ لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد اللہ انا ضیف اللہ و ضیفک و جار اللہ و جارک و لکل ضیف و جار قری و قرای فی ھذا الوقت ان تسئل اللہ سبحانہ و تعالی ان یرزقنی فکاک رقبتی من النار انہ سمیع الدعاء قریب مجیب اور کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی روایت کی ہی کہ گیا مین خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین

زیارت حضرت عاشورا

اعمال روز عاشورا

روایت عبداللہ ابن سنان
اعمال و زیارات
عاشورا میں

روز عاشورا او نحضرت کو بارنگ متغیر اور اندوہناک پایا میںنی اور
آنسو چشم مبارک سی مانند موتیونکی گرتی تہی کہا مینی یا ابن رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپکی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپکو
نہ رولائی حضرت نی فرمایا کیا غافل ہی اور نہین جانتا ہی تو
کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہین کہا
مینی ای سید میرے کیا فرماتی ہین آپ آجکی روزہ کی باب مین فرمایا
کہ روزہ رکھہ بی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار کر
بی اسکے کہ خوشحال ہو تو بس مصیبت پر اور تمام و نکار وزہ
نرکہ چاہی کہ افطار کری تو جب بعد عصر ایک ساعت اور گذری ساتھ پانی پینے کے
اسواسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوی ال رسول سی اور اوسوقت
تیس آدمی اہلبیت مین سے اور دوستونمین سی ایسی زمین پر
پڑی تہی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا مین ہوتے
تو انکا پرسا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام
اسقدر روئی کہ ریش مبارک آنسوونسی تر ہوی پس فرمایا کہ
بہتر کام کہ جو اس روز تو کری وہ یہ ہی کہ کپڑی طاہر پہن اور
بند انکو کہول اور آستینونکو کہنیونتک بلند کر مثل مصیبت
زدگان کی پس باہر جا طرف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئی

اعمال [illegible]

تجھکو نہ دیکھے یا کسی خالی گھر مین بسبب تقیہ کی سینون سے وقت چاشت
پس چار رکعت نماز بجالا باخشوع وخضوع ور کوع نیات اور بعد
ہر دو رکعت کی سلام کہہ اور رکعت اول مین بعد حمد کی سورہ
قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ پڑہ اور دوسرے رکعت مین قُلْ ھُوَاللّٰہُ
اَحَدٌ اور دو رکعت آخر مین رکعت اول مین بعد سورہ
حمد کی سورہ اَحْزَاب اور دوسرے رکعت مین سورہ اِذَا
جَآءَکَ الْمُنَافِقُوْنَ پڑہ اور اگر یہہ سورہ نجانتا ہو جو سورہ
ہوسکی پڑہ پس پہر مونہہ اپنا طرف روضۂ مقدسہ جناب امام حسین
علیہ السلام کر اور دلمین خیال کر شہادت کا اون امام
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے
اور سلام کر اونپر اور صلوات بہیج اونپر اور لعنت کر انکے
قاتلونپر اور دوسرے روایت مین ہے کہ ہزار مرتبہ لعنت کریگا تو
قاتلان حضرت پر کہ عوض مین ہی ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری واسطے
لکھی جاتی ہین اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہین اور ہزار درجہ بہشت
مین واسطے تیری بلند ہوتے ہین اور بہتر یہہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ
الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِهٖ پس فرمایا کہ بعد اسکی جس جگہہ کہ
ایستادہ ہے تو چند قدم آگی چل اور کہہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

روز عاشورا اعمال بجا لانا اور زیارت امام حسین

روز عاشورا قاتلان امام حسین پر لعنت کرنا

رِضًا بِقَضَائِهِ وَتَسْلِيمًا لِأَمْرِهِ اور اگر سات مرتبہ اسطرح
کرے بہتر ہے اور فرمایا کہ تمام اس احوال مین چاہئے کہ محزون
اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اوسکے اپنی جگہ پر پھر جاوے
کہے اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا رَسُولَكَ
وَحَارَبُوا أَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوا
مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْأَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ
مِنْهُمْ فَخَبَّ وَأَوْضَعَ مَعَهُمْ أَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
لَعْنًا كَثِيرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ أَيْدِي
الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِينَ وَافْتَحْ
لَهُمْ فَتْحًا يَسِيرًا وَأَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيبًا
وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
سُلْطَانًا نَصِيرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھائے اور
قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّ كَثِيرًا
مِنَ الْأُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِينَ مِنَ الْأَئِمَّةِ
وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ
وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ

الذین امرت بطاعتهما والتمسك بهما فاماتت
الحق وحادت عن القصد ومالأت الاحزاب
وحرفت الکتاب وکفرت بالحق لما جاءها
وتمسکت بالباطل لما اعترضها وضیعت حقك
واضلت خلقك وقتلت اولاد نبیك وخیرة
عبادك وحملة علمك وورثة حکمتك ووحیك
اللهم فزلزل اقدام اعدائك واعداء رسولك
واهلبیت رسولك اللهم واخرب دیارهم و
افلل سلاحهم وخالف بین کلمتهم وفت فی
اعضادهم واوهن کیدهم واضربهم بسیفك
القاطع وارمهم بحجرك الدامغ وطمهم بالبلاء
طما وقمهم بالعذاب قما وعذبهم عذابا نکرا
وخذهم بالسنین والمثلات التی اهلکت بها
اعداءك انك ذو نقمة من المجرمین اللهم
ان سنتك ضائعة واحکامك معطلة وعترة
نبیك فی الارض هائمة اللهم فاعن الحق
واهله واقمع الباطل واهله ومن علینا بالنجاة

وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ
أَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اللّٰهُمَّ وَأَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ
وَخِيَرَتِكَ عِيدًا وَاسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ
آخِرَهُمْ كَمَا أَخَذْتَ أَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
وَأَهْلِكْ أَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَأَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَ
جَمَاعَتَهُمْ اللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّأْوَاءَ وَحَنَادِسَ
الْأَبَاطِيلِ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ
وَحِزْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَأَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى
فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا مَشْهُودَةً وَأَوْقَاتًا
مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ

فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ
فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ
يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ
وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ
اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ
اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ
عَلَانِيَتِيْ وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهُ
وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ
وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ
مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ
لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ
بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پس سجدہ میں جا
رخسار کو خاک پر رکھ کر کہے يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ
وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا
مَشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ
فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ
الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
بَسْطَ اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَ
كَثِيْرِهِ وَالزِّيَادَةَ فِيْ اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ

وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِھِمْ
وَمُوَالَاتِھِمْ وَنَصْرِھِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْبًا
سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پہر
اپنا طرف آسمان کے بلند کر اور کہہ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ
اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ
یَا اِلٰھِیْ بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ جو اسطرح کرے تو یہہ
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجّون اور بہت سے
عمرو نسے کہ مال بہت اونمین صرف کرے تو اور اپنے بدن
کو اونمین تعب مین ڈالے تو اور اہل وعیال اور فرزندون
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس نماز کو اس طرح بجا لائے
اور یہہ دعا پڑہے اندروی اخلاص اور اس عمل کو بایقین و
تصدیق بجالائے حق تعالی دس خصلتین اوسکو عطا کرے
کہ اونمین سے یہہ ہین کہ اوسکو بری موت سے محفوظ رکہے
مانند ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے تلے دبنے اور مثل
اسکے اور تا دم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہو اور نگاہ رکہے
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑہ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے
فرزندونکو چار پشت تک اور شیطان اور یاوران شیطان کو

اوسپر اور اوسکی نسل پر مسلط نکرے چار پشت تک اور بعض کتب
ادعیہ مین روایت ہے کہ جو روز عاشورا سات مرتبہ یہہ دعا
پڑہے اوس سال نہ مرے اور اگر اوسکی اجل آئی ہو اوس سال
اسدعا کے پڑہنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ
پڑہنے کو لکہا ہے دعا یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ
الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ
الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ
اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ
كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ
حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ

باب پندرہوان بیان مین احکام واعمال ماہ صفر کے اور اس باب مین دو مطلب ہین

مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ
نے بحار کی چودہوین جلد مین لکہا ہے کہ جس سال ماہ صفر مین

سورہ یس پڑہنا موجب دفع تنگی

باب پندرہوان احکام ماہ صفر اعمال ماہ صفر ۱ مین

اختیارات صفر

سورج گہن ہو ناحیہ مغرب مین ترس اور بہوک عارض ہو
اور لڑائی اور قتل مغرب مین بہت ظاہر ہو پہر ماہ
ربیع الاول مین صلح واقع ہو اور بادشاہ فتح پائے اور
جس سال ماہ صفر مین چاند گہن ہو قحط اور بیماری شہرہائے
بابل مین پیدا ہو یہانتک کہ خوف ہلاکت ہو پہر بعد اوسکے
مینہہ بہت برسے اور گہانس زمین کی اور احوال آدمیونکا
نیک ہو اور پہاڑون مین میوہ بہت ہو **بیان نحس اکبر کا**
تقویم المحسنین مین لکہا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
نے فرمایا کہ صفر مین پہلی اور بیسوین اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین دسوین
نحس اکبر ہے **بیان ایام مخصوصہ صفر** تحفۃ الدعوات
مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح متہجد مین
لکہتے ہین کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام
نے وفات پائی اور تیسری کو اس مہینے کی سال چونسٹہہ ہجری
مین مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ مین لگائی اور جامہ کعبہ
جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ اس
تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور

بیان نحس اکبر

بیان ایام مخصوصہ صفر

شیخ شہید نے کتاب دروس مین لکھا ہے کہ ساتوین ماہ صفر
کی سن ایکسو اٹھائیس ہجری مین حضرت امام موسی کاظمؑ پیدا ہوئے
اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام
اسی تاریخ ہے اور پھر کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ ستائیسوین
تاریخ سن دوسو تین ہجری مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے
وفات پائی اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ یہہ مہینہ نحس
مشہور ہے اور اسکی دو وجہین ہو سکتی ہین پہلی یہہ کہ موافق
قول علمای شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کی اس مہینے مین واقع ہوئی ہے دوسری یہہ کہ
تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینون مین
عرب کسیکو قتل نکرتے تھے اور اس ماہ صفر مین قتل شروع
کرتے تھے اسواسطے اسکو نحس جانتے ہین اور احادیث شیعہ مین
نہین دیکھا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور
علمای امامیہ مین یہہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی اٹھائیسوین ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسی و
اور ایک جماعت ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام حسنؑ
کی بھی اسی روز واقع ہوئی اور تحفۃ الزایر مین ہے کہ احتمال وفات

وفات امام حسن کی ماہ صفر

ماہ صفر منحوس ہے

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے اور جلاء العیون
مین ہے کہ بقضے روز آخر صفر مین وفات حضرت امام رضا
علیہ السلام کہتے ہین پس زیارت آنحضرات کی کہ سابق مین
بیان ہوئی پڑھنا چاہیئے اور زاد المعاد مین فرماتے ہین
کہ درمیان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر
کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سنی مین کوئی چیز اسپر
دلالت کرے نظر نہین آئی اور حدیثین نحوست مین ہر چہار شنبہ
کی خصوصًا چہار شنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہین اور چونکہ یہہ
مہینا موافق وجوہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست کہتا ہے
ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز
دفع بلا کا اہتمام کرے ساتھہ تصدق اور ادعیہ اور استعاذات
کے جو کہ ائمۂ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہین اور توکل
کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تا اگر کوئی بلا
آتی ہو تو دفع ہو نہ یہہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوسونکی
کرے اور لہو ولعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ مین مشغول ہو
اسیطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو منحوس کہتے ہین سند
اسکی بہی کہین سے نہین معلوم ہوتی مطلب دوسرا

وفات حضرت امام رضا ع

نحوست چہار شنبہ آخر صفر

صفر

اعمال ماہ صفر کے بیان مین زاد المعاد مین سید بن
طاؤس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی مستحب ہے
کہ دو رکعت نماز پڑہے اور رکعت اول مین بعد حمد کے
اِنّا فتحنا پڑہے اور دوسری رکعت مین سورۂ توحید
اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ
اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات مین لکہا ہے کہ
جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر مین دس مرتبہ پڑہے محفوظ
رکہے اوسکو خدا ہر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ
مین یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ
فَاکْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِکَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ
یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاہِرِیْنَ اور زاد المعاد مین لکہا ہے کہ بیسوین تاریخ اس

بیان اربعین

مہینے کی مشہور ہے روز اربعین یعنے روز چہلم شہادت حضرت سید الشہداء علیہ التحیۃ والثناء اور کتب معتبرہ مین حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ علامت مومن کی پانچ چیزین ہین اکاون رکعتین نماز فریضہ اور نافلہ کی رات اور دن مین اور زیارت اربعین پڑھنا اور دہنی ہاتھہ مین انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدۂ شکر مین خاک پر رکھنا اور نماز مین بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب تحفۃ الزائر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہے کہ بسند معتبر صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ زیارت بجالا تو جسوقت کہ روز بلند ہوا ہووے یعنی تھوڑا سا دن چڑھا ہووے تو اوسوقت زیارت اربعین کو بجالاوے

زیارت اربعین

اور وہ یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ

صفيك وابن صفيك الفائز بكرامتك اكرمته
بالشهادة وحبوته بالسعادة واجتبيته
بطيب الولادة وجعلته سيداً من السادة
وقائداً من القادة وذائداً من الذادة و
اعطيته مواريث الانبياء وجعلته حجة
على خلقك من الاوصياء فاعذر في الدعاء
ومنح النصح وبذل مهجته فيك ليستنقذ
عبادك من الجهالة وحيرة الضلالة وقد توازر
عليه من غرته الدنيا وباع حظه بالارذل
الادنى وشرى آخرته بالثمن الاوكس وتغطرس
وتردى في هواه واسخطك واسخط نبيك واطاع
من عبادك اهل الشقاق والنفاق وحملة الاوزار
المستوجبين النار فجاهدهم فيك صابراً
محتسباً حتى سفك في طاعتك دمه واستبيح
حريمه اللهم فالعنهم لعناً وبيلاً وعذبهم
عذاباً اليماً السلام عليك يابن رسول الله
السلام عليك يابن سيد الاوصياء اشهد انك

اَمِيْنَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ
حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ
الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَ
عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ

اے امین خدا
اے امین خدا

اشہد انی بکم مؤمن وبایابکم موقن
بشرائع دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم
سلم وامری لامرکم متبع ونصرتی لکم معدۃ
حتی یاذن اللہ لکم فمعکم معکم لامع عدوکم
صلوات اللہ علیکم وعلی ارواحکم واجسادکم
وشاہدکم وغائبکم وظاہرکم وباطنکم
آمین رب العالمین پس دو رکعت نماز بجالاوے اور
جو دعا کہ چاہے طلب کرے **باب ۱۶ سولہوان بیان
مین احکام واعمال ماہ ربیع الاول کے** کتاب
بحار الانوار کی چودہوین جلد مین آخوند مجلسی علیہ الرحمۃ
نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ربیع الاول مین سورج گہن ہو درمیان
آدمیونکے صلح ہو اور اختلاف کم ہو اور بادشاہ مغرب مین
فتح پائے اور گاؤ اور گوسفند کم ہون اور آخر سال مین
فراوانی ہو اور جس سال ماہ ربیع الاول مین چاندگہن ہو بلاد
مغرب مین قتل بہت ہو اور مرض یرقان آدمیونکو ہو اور
شہرونکے نواح مین میوہ بہت ہو اور پہاڑکے شہرون کی
زراعت مین کیڑے پڑجائین اور خرابی بہت سے شہرون

بیان نحس اکبر

ظاہر ہو بیان نحس اکبر تقویم المحسنین میں جناب
امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ دسوین اور
بیسوین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے
روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی نحس اکبر ہے **بیان اعمال
ایام مخصوصہ** کا کتاب اقبال و زاد المعاد مین لکھا ہے
کہ حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ و آلہ نے شب اول
اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے
اور اس شب غار مین گئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام
نے جان شریف اپنی فدای جان مقدس حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی اور جگہہ پر انکی سوے اور تلوارون
سے قبایل مشرکین کے پروا نکی اور فضیلت جناب امیر المومنین
علیہ السّلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوئی
اور خدا نے ساتھہ ملائکۂ آسمان کے جرأت پر جناب امیر
کے فخر و مباہات کیا اور یہہ آیہ شان مین جناب امیر
المومنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ الخ جو کہ حق تعالیٰ
نے ان دو جان مقدس کو قید کفار سے بچایا ہو سو علما نے لکھا ہے کہ

بیان اعمال ایام مخصوصہ ربیع الاول

واسطے شکر اس نعمت عظمی کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ رکھین اور زیارت دونو معصوم کی مناسب ہے اور شیخ طوسی رہ مصباح مین کہتے ہین کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی بھی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین بعد ذکر اختلاف اقوال لکھا ہے کہ دوسری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہہ قول از روی احادیث بہت قوی ہے اور زاد المعاد مین شیخ رحمہ اللہ اور کلینی وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی آٹھوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہین پس ان ایام مین زیارت انحضرات علیہم السلام کی انسب ہے اور نوین تاریخ عید ہے اور روز قتل عمر ابن الخطاب ہے چنانچہ زاد المعاد مین ایک حدیث طولانی اس دن کے بیان مین لکھی ہے کہ خلاصہ مضمون اوسکا یہہ ہے کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی علیہ السلام و امام حسن عسکری علیہما السلام مین تھے اور خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام مین بھی پہنچے تھے کہتے ہین مین ایکروز

حاشیہ: ذکر روزہ و زیارت غرۂ ربیع الاول و وفات امام حسن عسکری علیہ السلام

حاشیہ: ذکر وفات جناب رسول صلعم

فضیلت ربیع الاول

ساتھہ ایک جماعت کے اپنے بھائیوں سے نزدیک اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے گیا مین سرمن رای مین اسی تاریخ دیکھا مینے کہ حضرت اعمال عید مین مشغول ہین کہا مینے یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج واسطے اہلبیت کے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا کہ حرمت اسکی نزدیک اہلبیت کے عظیم تر ہے بہ تحقیق کہ خبر دی مجکو میرے پدر بزرگوار نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ ربیع الاول کی گئے میرے جد امجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہا دیکھا مینے حضرت امیر المومنین اور امام حسن اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ کھانا کھاتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکا منھہ دیکھہ کے مسکراتے تھے اور امام حسن اور امام حسین علیہم السلام سے فرماتے تھے کہ کھاؤ گوارا ہو تمکو برکت اور سعادت

فضیلت نہم ربیع

اس روز کی بہ تحقیق کہ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی ہلاک کریگا اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز دعا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہے اعمال تمہارے شیعون اور محبون کے کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا

ہوتی ہے راستی قول خدا کی کہ فرماتا ہے فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا یعنی وہ گھر ہین کہ خالی ہوئے ہین بسبب اونکے ستمونکے کہا وُیہہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے شوکت دشمن کی اور اوسکے یاری کرنیوالونکی کہ تمہارے جدسے اور تمسے دشمنی رکھتے ہین کہا وُیہہ وہ دن ہے کہ ہلاک ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور حق چھیننے والا انکا کہا وُیہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی اعمل تمہارے دشمنونکا باطل کرتا ہے حذیفہ کہتے ہین کہ مینے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکی امت مین کوئی ہوگا کہ ہتک ان حرمتونکی کریگا حضرت نے فرمایا کہ ای حذیفہ ایک بت منافقونمین سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعوی ریاست کا انمین کریگا اور آدمیونکو طرف اپنے دعوت کریگا اور تازیانہ ظلم وستم کا اپنے کندہے پر لیگا اور آدمیون کو راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزندونکی میراث کا تصرف کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئین پیشوا آدمیونکا کہے گا اور میرے وصی علی ابن ابیطالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور انکے

فضیلت نہم ربیع الاول

فضیلت نہم

فضیلت ربیع الاول

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کریگا اور غیر طاعت خدا میں صرف کریگا اور مجکو اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب علیہ السلام کو جہوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے محروم کریگا اور بیٹی میری اوسکو بد دعا کریگی خدا اوسکی بد دعا کو اوسدن قبول کریگا حذیفہ نے کہا کیون آپ دعای بد نہین کرتے کہ حق تعالی اوسکو آپکی زندگی مین ہلاک کرے حضرت صلعم نے فرمایا کہ ای حذیفہ دوست نہین کہتا ہون نہین کہ جرائت کرون قضاے خدا پر اور اوس سے طلب کرون تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم مین گذرا ہے لیکن حق تعالی سے سوال کیا مینے کہ فضیلت دے اوس روز کو کہ وہ جہنم مین جائیگا سب دنون پر تا کہ احترام اوسدنکا ایک سنت ہو درمیان میرے اور میرے اہلبیت ع کے دوستون اور شیعون مین پس حق تعالی نے وحی کی طرف میرے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق مین گذرا ہے کہ پہنچے تجکو اور تیرے اہل بیت کو محنتین اور بلائین دنیا کی اور ستم منافقون اور غصب کرنیوالونکے میرے بندونمین سے کہ تم خیر خواہی انکی کروگے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تمنے اونسے

راستی کی اور اونہون نے تمسے مکر کیا اور تم انسے صاف تھے
اور وہ تم سے دلمین دشمنی رکھتے تھے اور تم نے خوش کیا اور
انہون نے تمکو جھٹلا ڈالا اور تمنے اونکو برگزیدہ کیا اور انہون نے
تمکو بلا مین چھوڑ دیا اور قسم کھاتا ہون اپنے جلال و قوت و بادشاہی
کی کہ کہولونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علیؑ کا کہ وصی تیرا ہے
بعد تیرے ہزار درست ترین طبقات جہنم سے کہ اوسکو فیلوق
کہتے ہین اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم مین جگہہ دونگا
مین کہ شیطان اپنی جگہہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے
اور اوس منافق کو روز قیامت مین ایک عبرت بناؤنگا مین
واسطے اون فرعونون کے کہ اون پیغمبرونکے زمانہ مین تھے اور
واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستونکو طرف
جہنم کے لیجاونگا مین نیلی آنکھون ور روہا سے ترش سے
نہایت مذلت اور خواری اور پشیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب
مین رکھونگا اے محمدؐ نہ پہنچیگا علیؑ تیرے مرتبہ پر مگر اون جبرون
سے کہ پہنچین گی اوسپر بلائین و سکے فرعون سے اور اوسکے
حق چھیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور شریک ہوگا
اور لوگونکو راہ رضا میری سے پھیرے گا اور گوسالہ ہووے تیری

فضیلت عید

امت کے بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہی اور کافر ہوجائیگا بہ تحقیق کہ
مینے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے
محبان دین اور شیعونکے عید کرین اوس روزکہ وہ کشتہ ہووے
اور حکم دیاہے مینے انکوکہ کرسی کرامت میری نصب کرین برابر
بیت المعمورکے اور تعریف میری کرین اور آمرزش طلب کرین
واسطے تمہارے شیعون اور محبونکے فرزندان آدمؑ مین سے
اور حکم کیاہے مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے
تین دن تک قلم اوٹھالین اور نلکھین گناہ اونکے بسبب تیری
اور تیرے وصی کی بزرگی کے اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس روز کو عید کیاہے مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیتؑ کے
اور واسطے اون لوگونکے کہ تابع انکے ہون مومنون اور شیعون
مین سے قسم کہاتا ہون مین اپنے عزت وجلال کی وبلندی مرتبہ
اور مکان اپنے کی کہ عطا کرونگا مین اوس شخص کو کہ جو اس روز

فضیلت عید

عید کرے واسطے میرے ثواب اونکا کہ دور عرش کو گہیرے ہوئے ہین
اور قبول کرونگا مین شفاعت اونکی واسطے اونکے عزیزونکے
اور زیادہ کرونگا مین مال اوس شخص کاکہ جو اسدن اپنے اوپر اور
اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال اسدن دس لاکہہ آدمی

فضیلت نہم ربیع الاول

موالی اور شیعون تمہارے کو آتش جہنم سے آزاد کرونگا مین اور
اعمال انکے قبول کرونگا مین اور گناہ انکے بخشونگا مین حذیفہ نے کہا
پس وے اُٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گھر مین ام سلمہ
کے گئے اور مین پھرا اور صاحب یقین تھا اوسکے کفر مین
یہانتک کے بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا
مینے کہ اوسنے کسقدر فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا
اور اس دین سے پھر گیا اور امامت و خلافت کو غصب کیا اور
قرآن کو تحریف کیا اور آگ گھر مین وحی و رسالت کے لگا دی
اور بدعتین دین خدا مین پیدا کین اور ملت و سنت پیغمبر صلعم کو بدل
ڈالا اور گواہی جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نہ سُنی اور حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو جھوٹا کہا اور فدک چھین لیا اور یہود و نصاری
اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نور دیدہ مصطفے صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کو خشم مین لایا اور رضا جوئی اہلبیت رسالت کی نکی اور
سب سنتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی برطرف کین اور تدبیر
قتل امیر المومنین علیہ السلام کی اور جور و ستم آدمیون مین علانیہ
کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا
کہ اونٹ کے چمڑے کے دینار و درہم بنائین اور خرچ کرین اور شکم

فضیلت دہم

اور روی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ضربت لگائی اور نبیہ
رسول ص پر غصب و جور سے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پر افترے باندہے اور اونحضرت ع سے معارضہ کیا اور اونحضرت ع
کی رای کو سفاہت سے نسبت دی آور حذیفہ نے کہا کہ پہر
حق تعالی نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر کی حق مین اوس منافق
کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتہہ سے
معین کیا پس گیا مین خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین
کہ اونحضرت کو تہنیت و مبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور
عذاب خدا مین داخل ہوا جب حضرت ع نے مجکو دیکہا کہا اے حذیفہ
یاد ہے وہ دن کہ آیا تہا تو نزدیک سید میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے اور مین اور حسن اور حسین علیہما السلام نزدیک اونکے
بیٹھے تہے اور ساتہہ اونکے کہانا کہاتے تہے اور آگاہ کیا تہا
فضیلت سے اس روز کی جواب دیا مینے ہان اے برادر رسول خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت ع نے فرمایا قسم خدا کی یہہ وہ دن
ہے کہ حق تعالی نے دیدۂ آل رسول کو روشن کیا اور مین اسکے
بہتر نام جانتا ہون حذیفہ نے کہا یا امیر المومنین علیہ السلام
چاہتا ہون کہ اون نامونکو آپسے سنون حضرت ع نے فرمایا کہ

یہہ روز استراحت ہے اور روز زایل ہونے کرب و غم کا ہے
اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعوں کے گناہوں کے
تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے
مومنوں کے یہانتک کہ حضرت نے بہتّر نام بیان فرمائے بلحاظ
طول سب نہیں لکہے پس محمد و یحیی راویان حدیث نے کہا
کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہمنے اوسکے سر
کا بوسہ لیا اور کہا ہمنے حمد و شکر کرتے ہیں اوس خدا کا کہ اوسنے بہیجا
تجکو واسطے ہمارے یہانتک کہ فضیلت اس روز کی ہم تک
پہنچائی پس اپنے گہر میں پہرے ہم اور اوس روز عید کی مؤلف
کہتاہے کہ حدیث طولانی تہی جابجا سے مختصر کرکے لکہی گئی
پہر کتاب مذکور میں لکہاہے کہ بعضے کہتے ہیں کہ عمر بن سعد نحس بہی اس
روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو یہہ شرافت بہی واسطے اسکے
کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ دسویں تاریخ اس
مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتہہ
حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا کے ہوئی ہے مستحب ہے واسطے شکر
اس مواصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکہیں اور کتاب
جلاء العیون میں ہے کہ بعضے ولادت امام رضا علیہ السلام

فضیلت نہم ربیع الاول

قتل عمر بن سعد

تزویج حضرت رسالتمآب

صلعم ساتھ جناب خدیجہ

الکبری

گیارہوین تاریخ ربیع الاول کی کہتے ہین اور کتاب اقبال
مین لکھا ہے کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے
دشمنون کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری مین
دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوئی پس یہ فضیلت
دوسری واسطے اس روز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے
کہ اکثر سنی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہین اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علمای امامیہ
مین سے ہین کتاب کافی مین اسیطرح قایل ہوئے ہین اگرچہ
خلاف مشہور علمای امامیہ مین ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور
زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ مین مذکور ہونگے
اس روز بجالائین احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال مین
ہے کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونسٹھ ہجری مین یزید پلید
جہنم واصل ہوا ہے چاہیے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانین
اور شکر حق تعالی واسطے اس نعمت عظمی کے بجالائین اور
چاہیے کہ روزہ اس روز رکھین اور کتاب زاد المعاد وغیرہ
مین ہے کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

فضیلت ربیع الاول

صبح ولادت باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہے اور اسی شب آنحضرتؐ کو معراج بھی ہوئی تو یہ
دن اور رات دونو مبارک ہین اور دونون مین زیارت حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیرالمومنین
علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہین اور روزہ
اس دنکا بہت فضیلت رکھتا ہے چنانچہ ائمۂ ہدیٰ سے
روایت کرتے ہین کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک
برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکھا جاوے اور غسل کرنا اور
صدقہ دینا اس روز سنت ہے اور کتاب تحفۃ الدعوات مین
ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دروس مین لکھتے ہین کہ اسی
تاریخ سن تراسی ہجری مین حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوے
اور کتاب زاد المعاد مین شیخ مفید علیہ الرحمہ و دیگر علما سے
منقول ہے کہ جب چاہے تو کہ غیر مدینہ طیبہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے غسل کر تو اور شبیہ قبر کی
اپنے سامنے بنا اور نام مبارک آنحضرتؐ کا اوس شبیہ پر لکھ اور کھڑا ہو
اور دل کو طرف آنحضرتؐ کے متوجہ کر اور کہہ اشہد
ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد

فضیلت ربیع الاول

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ
پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاتِحَ الْخَیْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السِّرَاجُ
الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نُوْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُسْتَضَآءُ بِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی
اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ وَعَلٰی جَدِّکَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِ اللّٰہِ

ربیع الاوّل زیارت حضرت رسول خدا

زیارت حضرت رسول خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ
اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمِّكَ حَمْزَةَ سَیِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
عَمِّكَ وَكَفِیْلِكَ اَبِیْ طَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ عَمِّكَ
جَعْفَرِ ن الطَّیَّارِ فِیْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَالسَّابِقَ فِیْ
طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْمُهَیْمِنَ عَلٰی رُسُلِهٖ وَ
خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ وَالشَّاهِدَ عَلٰی خَلْقِهٖ وَالشَّفِیْعَ اِلَیْهِ
وَالْمَكِیْنَ لَدَیْهِ وَالْمُطَاعَ فِیْ مَلَكُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ
الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِیْمَ عِنْدَ
الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَائِزَ بِالسِّبَاقِ
وَالْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِیْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ
مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ قِیَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَیْرِ مُنْكِرٍ
مَا انْتَهٰی اِلَیْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِیْدَاتِ
مِنْ رَّبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَیْكَ مُحَلِّلٍ
حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَّاَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ

بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وجاهدت
في سبيل ربك وصدعت بامره واحتملت الاذى
في جنبه ودعوت الى سبيله بالحكمة والموعظة
الحسنة الجميلة واديت الحق الذي كان عليك
وانك قد رؤفت بالمؤمنين وغلظت على
الكافرين وعبدت الله مخلصا حتى اتاك
اليقين فبلغ الله بك اشرف محل المكرمين و
اعلى منازل المقربين وارفع درجات
المرسلين حيث لا يلحقك لاحق ولا يفوقك
فائق ولا يسبقك سابق ولا يطمع في ادراكك طامع
الحمد لله الذي استنقذنا بك من الهلكة وهدانا
بك من الضلالة ونورنا بك من الظلمة فجزاك
الله يا رسول الله من مبعوث افضل ما جازى نبيا
عن امته ورسولا عمن ارسل اليه بابي انت
وامي يا رسول الله زرتك عارفا بحقك مقرا
بفضلك مستبصرا بضلالة من خالفك وخالف
اهلبيتك عارفا بالهدى الذي انت عليه بابي انت

وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ اَنَا اُصَلِّیْ
عَلَیْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَصَلّٰى عَلَیْكَ مَلٰٓئِكَتُهٗ
وَاَنْبِیَآئُهٗ وَرُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً
مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا اَجَلَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهٗ پس ہاتھوں کو اوٹھائے اور کہے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ
خَیْرَاتِكَ وَشَرَائِفَ تَحِیَّاتِكَ وَتَسْلِیْمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَئِمَّتِكَ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِیِّكَ وَنَذِیْرِكَ وَ
اَمِیْنِكَ وَمَكِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَخَلِیْلِكَ
وَصَفِیِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَخَیْرِ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

وَنَجِیِّكَ

وخازن المغفرة وقائد الخير والبركة ومنقذ
العباد من الهلكة باذنك وداعيهم الى دينك
القيم بامرك اول النبيين ميثاقا واخرهم مبعثا
الذي غمسته في بحر الفضيلة للمنزلة الجليلة
والدرجة الرفيعة والمرتبة الخطيرة واودعته
في الاصلاب الطاهرة ونقلته منها الى الارحام
المطهرة لطفا منك له وتحننا منك عليه
اذ وكلت لصونه وحراسته وحفظه وحياطته
من قدرتك عينا عاصمة حجبت بها عنه مدانس
العهر ومعائب السفاح حتى رفعت به نواظر
العباد واحييت به ميت البلاد بان كشفت
عن نور ولادته ظلم الاستار والبست حرمك
به حلل الانوار اللهم فكما خصصته بشرف
هذه المرتبة الكريمة وذخر هذه المنقبة العظيمة
صل عليه كما وفى بعهدك وبلغ رسالاتك
وقاتل اهل الجحود على توحيدك وقطع رحم
الكفر في اعزاز دينك ولبس ثوب البلوى

فِی مُجَاهَدَةِ اَعْدَائِکَ وَاَوْجَبْتَ لَهُ بِکُلِّ اَذًی مَسَّهُ وَکَیْدٍ اُحِسَّ بِهِ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِیْ حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِیْلَةً تَفُوْقُ الْفَضَائِلَ وَیَمْلِکُ بِهَا الْجَزِیْلَ مِنْ نَوَالِکَ وَقَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَةَ وَاَخْفَی الزَّفْرَةَ وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ یَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهُ وَحْیُکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ صَلٰوةً تَرْضَاهَا لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَسَلَامًا وَاٰتِنَا مِنْ لَدُنْکَ مِنْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَرَحْمَةً وَغُفْرَانًا اِنَّکَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ پس چار رکعت نماز زیارت پڑھ دو سلام سے جس سورہ سے کہ چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام کی پڑھے بعد اوسکے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ لِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَلَمْ اَحْضُرْ زَمَانَ رَسُوْلِکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ زُرْتُهُ رَاغِبًا تَائِبًا مِنْ سَیِّئِ عَمَلِیْ وَمُسْتَغْفِرًا لَکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَمُقِرًّا لَكَ بِهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّیْ وَمُتَوَجِّهًا
اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
فَاجْعَلْنِیَ اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ عِنْدَكَ وَجِیْهًا
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ یَا مُحَمَّدُ ص
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ یَا سَیِّدَ
خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ
لِیَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَیَتَقَبَّلَ مِنِّیْ عَمَلِیْ وَیَقْضِیَ لِیْ
حَوَآئِجِیْ فَكُنْ لِیْ شَفِیْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّیْ فَنِعْمَ
الْمَسْئُوْلُ الْمَوْلٰی رَبِّیْ وَنِعْمَ الشَّفِیْعُ اَنْتَ یَا مُحَمَّدُ ص عَلَیْكَ
وَعَلٰی اَهْلِبَیْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَاَوْجِبْ لِیْ مِنْكَ
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّیِّبَ النَّافِعَ
كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰی نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ وَهُوَ حَیٌّ فَاَقَرَّ لَهٗ بِذُنُوْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ
وَرَغِبْتُ اِلَیْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِیْلَ
ثَوَابِكَ وَاِنِّیْ مُقِرٌّ غَیْرُ مُنْكِرٍ وَتَآئِبٌ اِلَیْكَ مِمَّا
اقْتَرَفْتُ وَعَآئِذٌ بِكَ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ

مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِیْ تَقَدَّمَتْ اِلَیَّ فِیْهَا وَنُهِیْتُ عَنْهَا وَاُوْعِدْتُ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ اَنْ تُقِيْمَنِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ وَالذُّلِّ يَوْمَ تُهْتَكُ فِيْهِ الْاَسْتَارُ وَتَبْدُوْ فِيْهِ الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَتُرْعَدُ فِيْهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يَوْمَ الْاٰفِكَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ وَاَكْنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلَی اللّٰهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ لَا يُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلَی اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

سراعا كأنهم إلى نصب يوفضون وكأنهم
جراد منتشر مهطعين إلى الداع إلى الله يوم
الواقعة يوم ترج الأرض رجا يوم تكون السماء
كالمهل وتكون الجبال كالعهن ولا يسأل حميم
حميما يوم الشاهد والمشهود يوم تكون
الملائكة صفا صفا اللهم ارحم موقفي في ذلك
اليوم بموقفي في هذا اليوم ولا تخزني في ذلك
الموقف بما جنيت على نفسي واجعل يا رب
في ذلك اليوم مع أوليائك منطلقي وفي زمرة
محمد وأهل بيته عليهم السلام محشري واجعل
حوضه موردي وفي الغر الكرام مصدري وأعطني
كتابي بيميني حتى أفوز بحسناتي وتبيض به
وجهي وتيسر به حسابي وترجح به ميزاني و
أمضي مع الفائزين من عبادك الصالحين
إلى رضوانك وجنانك إله العالمين اللهم
إني أعوذ بك من أن تفضحني في ذلك اليوم
بين يدي الخلائق بجريرتي أو أن ألقى الخزي

وَالنَّدَامَةَ بِخَطِیْئَتِیْ اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِیْهِ سَیِّئَاتِیْ عَلٰی حَسَنَاتِیْ وَاَنْ تُنَوِّهَ بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِاِسْمِیْ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ یَّكُوْنَ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ فِیْ مَوَاقِفِ الْاَشْرَارِ مَوْقِفِیْ اَوْ فِیْ مَقَامِ الْاَشْقِیَاءِ مَقَامِیْ وَاِذَا مَیَّزْتَ بَیْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ کُلًّا بِاَعْمَالِهِمْ زُمَرًا اِلٰی مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَفِیْ زُمْرَةِ اَوْلِیَائِكَ الْمُتَّقِیْنَ اِلٰی جَنَّاتِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پس وداع کرے آنحضرت صلعم کو اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَشِیْرُ النَّذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّفِیْرُ بَیْنَ اللّٰهِ وَبَیْنَ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِیَابِهَا وَاَشْهَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّیْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِبَیْتِكَ مُوْقِنٌ بِجَمِیْعِ مَا اَتَیْتَ بِهٖ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَوْلِيَاۤؤُكَ وَاَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَاۤؤُكَ فِيْ عِبَادِكَ وَاَعْلَامُكَ فِيْ بِلَادِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِّنِّيْ وَسَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور کتاب زاد المعادمین سے کہ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السّلام کی اس روز سنّت ہے بہ روایت کی ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علما سے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

کی سترہویں تاریخ ماہ ربیع الاول کی بجا لائے اس زیارت
سے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن
مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقد مطہر امیر المومنین
علیہ السلام میں تو غسل زیارت کر اور پاکیزہ ترین لباس اپنے
کو پہن اور خوشبو کر اپنے تئیں اور آرام بدن اور آرام دل سے
حاضر ہو جب باب السلام میں پہونچے اور ضریح مقدس نمایان
ہو تو رو بقبلہ کھڑا ہو اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ اور پھر
کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلَائِکَةِ الْحَافِّیْنَ بِهٰذَا
الْحَرَمِ وَبِهٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّائِذِیْنَ بِهٖ پس قبر کے
قریب جا اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّهَدَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ

الْمُجَاهِدِينَ الْأَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْأَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ
الْأَئِمَّةِ الْأُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ
وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ
لَظَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ
وَمِنًى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَهْفَ الْفُقَرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ فِي
السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شُهُودُهَا الْمَلَائِكَةُ
الْأَصْفِيَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ
الضِّيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيلِ
الْحِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ
خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامَى شَمْعُونَ
الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِينَةَ نُوحٍ
النَّبِيِّ وَاسْمِ اَخِيهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ
جَرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهِ وَبِاَخِيهِ عَلَى

آدم إذ غوى السلام عليك يا فلك النجاة
الذي من ركبه نجا ومن تأخر عنه هوى
السلام عليك يا من خاطب الثعبان وذئب
الفلا السلام عليك يا أمير المؤمنين ورحمة
الله وبركاته السلام عليك يا حجة الله على
من كفر وأناب السلام عليك يا إمام ذوي
الألباب السلام عليك يا معدن الحكمة وفصل
الخطاب السلام عليك يا من عنده علم الكتاب
السلام عليك يا ميزان يوم الحساب السلام عليك
يا فاصل الحكم الناطق بالصواب السلام عليك
أيها المتصدق بالخاتم في المحراب السلام عليك
يا من كفى الله المؤمنين القتال به يوم الأحزاب
يا من أخلص لله الوحدانية وأناب السلام
عليك يا قاتل خيبر وقالع الباب السلام عليك
يا من دعاه خير الأنام للمبيت على فراشه فسلم
نفسه للمنية وأجاب السلام عليك يا من له
طوبى وحسن مآب ورحمة الله وبركاته السلام

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ نَزَلَتْ فِيْ فَضْلِهٖ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْاٰيَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ اٰتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ
الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهٖ فِي الْوَغَا مَلَائِكَةُ السَّمٰوَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ
الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ
الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

السلام علیک یا مظهر البراهین السلام علیک
یا طه و یس السلام علی آیات الله المبین
السلام علیک یا من نصبه النبی فی خطبته حجة
علی المنبر السلام علیک یا قالع الصخرة عن
فم القلیب ومظهر الماء المعین السلام علیک
یا عین الله الناظرة ویده الباسطة ولسانه
المعبر عنه فی بریته اجمعین السلام علیک
یا وارث علم النبیین ومستودع علم الاولین و
الآخرین وصاحب لواء الحمد وساقی اولیائه
من حوض خاتم النبیین السلام علیک یا یعسوب
الدین وقائد الغر المحجلین ووالد الائمة المرضیین
ورحمة الله وبرکاته السلام علی اسم الله
الرضی ووجهه المضیء وجنبه القوی وصراطه
السوی السلام علی الامام التقی المخلص الصفی
السلام علی الکوکب الدری السلام علی الامام
ابی الحسن علی ورحمة الله وبرکاته السلام
علی امام الهدی ومصباح الدجی وعلم التقی

وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذِى النُّهٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ
الْمَوْلُوْدِ فِى الْبَيْتِ ذِى الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَآءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْاَطْهَارِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ
وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَرِ وَ
ضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهُ
اَشْهَدُ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ

وَشَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَاَزَالَكَ
عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ
بِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ
اَنِّيْ وَالٍ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَادٍ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس اپنے تئیں قبر
شریف سے چسپیدہ کرا ور قبر کو بوسہ دے اور کہہ اَشْهَدُ
اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَشْهَدُ مَقَامِيْ وَاَشْهَدُ
لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ يَا مَوْلَايَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَمَنَعَتْنِيْ
مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ اَحْشَائِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

بطاعته وهو الآن بك لائذ لأنه أرجى إلى الله شفيعا
ومن النار مجيرا وعلى الله ظهيرا پھر تئیں قبر
سے چسپاں کر اور بوسہ دے اور کہہ یا ولی الله یا حجة
الله يا باب حطة الله وليك وزائرك واللائذ
بقبرك والنازل بفنائك والمنيخ رحله في
جوارك يسألك أن تشفع له إلى الله في قضاء حاجته
ونجح طلبته في الدنيا والآخرة فإن لك عند الله
الجاه العظيم والشفاعة المقبولة فاجعلني يا مولاي
من همك وأدخلني في حزبك والسلام عليك
وعلى ضجيعيك آدم ونوح والسلام عليك وعلى
ولديك الحسن والحسين وعلى الأئمة الطاهرين
من ذريتك ورحمة الله وبركاته بعد اسکے
تضرع و خشوع سے جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کرے
اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص دور سے یہہ زیارت
پڑھے تو هذا الحرام اور هذا الضريح سے قصد ضریح حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤں کو متصل
بجا لائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوئی

امر اوس پر لازم نہین ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعض
علماے سُنّی اٹھارہوین تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کہتے ہین اور کتاب جلاء العیون مین
ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب مین روایت کرتے
ہین کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السّلام کی آخر ماہ ربیع الاول
مین تہی سنہ تین ہجریمین اور یہہ خلاف مشہور ہے باب

سترہوان بیانمین احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر کے

بحار کی چودہوین جلدمین ہے کہ جس سال ربیع الآخر کے
مہینے مین سورج گہن ہو آدمیونمین بہت اختلاف ہو اور خلق
عظیم قتل ہو اور کوئی شخص بادشاہون پر خروج کرے اور
بیم اور ترس اور قتل اور لوٹ ہو اور موت بہت ہو اور جس سال
ماہ ربیع الآخرمین چاند گہن ہو پانی نالونمین بہت ہو اور غلہ
کی فراوانی ہو اور وہ سال مبارک ہو اور بادشاہ مغرب مین
فتح پائے **بیان نحس اکبر کا** تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
حضرت امیر المومنین علیہ السّلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت
حضرت صادق علیہ السّلام اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر
ہے اور کتاب ذریعۃ النجاح مین لکھا ہے کہ چوتھی تاریخ اس مہینے

کی موافق قول شیخ شہید کے اور اٹھوین تاریخ موافق قول
شیخ طبرسی کے اور دسوین تاریخ اس مہینے کی بنا برقول مشہور
کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہین اور
یہی زاد المعاد مین شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العیون
مین ہے کہ وفات جناب فاطمہ علیہا السلام کی ابن شہر آشوب نے
تیرہوین تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقۃ الشیعہ مین
ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
تیسوین تاریخ ربیع الآخر کے ہے باب ۱۸ اٹھارہوان

بیان مین احکام واعمال ماہ جمادی الاولی کے

بحار الانوار کی چودھوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولی
مین سورج گہن ہو روزی آدمیون کی فراخ ہو ناحیہ مشرق و مغرب مین
اور بادشاہ ساتھہ رعیت کے شفقت کرے اور ان سے احسان سے
پیش آوے اور پاس خاطر انکا رکھے اور جس سال ماہ جمادی الاولی
مین چاند گہن ہو خون بہت صحرا مین بہے اور بادشاہ پر کوئی
بلای عظیم پہنچے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ
فتح پاوے بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین بروایت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام دسوین اور گیارہوین اور بروایت حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی بخیر

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں ہے پہلی تاریخ اس

کی یہہ دعا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُھَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ

الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ

وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

الْحُسْنٰی اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِحَقِّ ھٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ

اَسْمَائِكَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اٰتِنَا اللّٰھُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّھَادَةِ فِیْ سَبِیْلِكَ وَ

عَرِّفْنَا بَرَکَةَ شَھْرِنَا ھٰذَا وَیُمْنَهٗ وَارْزُقْنَا

خَیْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ

وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعدہ ان آیات کو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ

جاری ہے

دعا اول جمادی الاول

الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون الحمد لله
الذي نجانا من القوم الظالمين الحمد لله الذي
فضلنا على كثير من عباده المؤمنين الحمد لله
سيريكم اياته فتعرفونها وما ربك بغافل
عما تعملون الحمد لله الذي اذهب عنا الحزن
ان ربنا لغفور شكور الحمد لله الذي
صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة
حيث نشاء فنعم اجر العاملين وترى الملائكة
حافين من حول العرش يسبحون بحمد ربهم
وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب
العالمين فلله الحمد رب السموات ورب
الارض رب العالمين وله الكبرياء في السموات
والارض وهو العزيز الحكيم الحمد لله الذي
لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك
ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا
اللهم اغفر لي ما سلف من ذنوبي وتداركني
فيما بقي من عمري وتواضعني للذي خلقتني له

وَحَبَّبَ اِلَیَّ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قَلْبِیْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ
لِمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ
وَلَا اَمْلِكُ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِیْ
فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِیْ عَمَلَ مَنِ اسْتَیْقَنَ حُضُوْرَ
اَجَلِهٖ لَا بَلْ عَمَلَ مَنْ قَدْ مَاتَ فَرَاٰی عَمَلَهٗ وَنَظَرَ
اِلٰی ثَوَابِ عَمَلِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ
هٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَهٰذَا
مَكَانُ الْعَائِذِ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ غَضَبِكَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَئَلَكَ فَاَعْطَیْتَهٗ
وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ
وَتَقَرَّبَ اِلَیْكَ فَاَدْنَیْتَهٗ وَافْتَقَرَ اِلَیْكَ فَاَغْنَیْتَهٗ
وَاسْتَغْفَرَكَ فَغَفَرْتَ لَهٗ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَرْضَیْتَهٗ
وَهَدَیْتَهٗ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَاسْتَعْمَلْتَهٗ بِطَاعَتِكَ
وَلِذٰلِكَ فَرَّغْتَهٗ اَبَدًا مَا اَحْیَیْتَهٗ فَتُبْ عَلَیَّ یَا رَبِّ
وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ شَیْئًا مِّمَّا سَئَلْتُكَ

وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا هُوَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ
عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهَا وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ
وَبَلِّغْنِي الَّذِيْ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّيَّ يَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ
الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
وَالْخُلُوْدَ فِيْ جَنَّتِكَ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ
وَالسُّجُوْدَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّالظِّلَّ يَوْمَ لَا ظِلَّ
اِلَّا ظِلُّكَ وَمُرَافَقَةَ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَمَا اَخَّرْتُ
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَارْزُقْنِي التُّقٰى وَالْهُدٰى وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

دعائے ماہ جمادی الاول

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَ
اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ
اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً
لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَاسَیِّدَ
السَّادَاتِ وَیَامَالِکَ الْمُلُوْکِ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَسْتَجِیْبَ
لِیْ وَتُصْلِحَنِیْ فَاِنَّہٗ لَایُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِکَ
اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ
وَمَوْلَایَ وَمَلْجَأِیْ لَارَاحِمَ لِیْ غَیْرُکَ وَلَامُغِیْثَ
لِیْ سِوَاکَ وَلَامَالِکَ لِیْ سِوَاکَ وَلَامُجِیْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَنَاعَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الْخَاطِیُٔ
الَّذِیْ وَسِعَتْہُ رَحْمَتُکَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِیْ وَ
حَاجَتِیْ وَکَثْرَۃِ ذُنُوْبِیْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰٓی اُمُوْرِیْ
کُلِّھَا فَاَسْئَلُکَ یَالَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِیْ وَمَاتَاَخَّرَ اَللّٰھُمَّ لَاتَدَعْ لِیْ
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَاھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَاحَاجَۃً
ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا وَلَاعَیْبًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ

اَللّٰهُمَّ وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنِىْ عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى اَهْوَالِ الدُّنْيَا
وَبَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَمُصِيْبَاتِ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ
اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِىْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ فِى
الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا
وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّقَوْلًا طَيِّبًا وَّقَلْبًا شَاكِرًا وَّبَدَنًا
صَابِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا اَللّٰهُمَّ انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ
مَعَاصِيْهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِىْ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيْرَ مِنْ عَمَلِىْ فَاغْفِرْ
لِىَ الْكَثِيْرَ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَكُنْ لِّىْ وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا وَّمُعِيْنًا
وَّحَافِظًا اَللّٰهُمَّ هَبْ لِىْ قَلْبًا اَشَدَّ رَهْبَةً لَّكَ
مِنْ قَلْبِىْ وَلِسَانًا اَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِّنْ لِّسَانِىْ
وَجِسْمًا اَقْوٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِىْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ

شَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ وَسُوْۤءِ الْقَضَاۤءِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِیْمِ وَعِزِّكَ
الْعَظِیْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِیْمِ یَا وَهَّابَ الْعَطَایَا وَیَا
مُطْلِقَ الْاُسَارٰی وَیَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ وَیَا كَاشِفَ
الْعَذَابِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا
غَانِمًا وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ اٰمِنًا وَاَنْ
تَجْعَلَ اَوَّلَ شَهْرِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا
وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچھتر روز
بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندہ رہیں
پس بنا بر مشہور وفات حضرت رسول ص کی اٹھائیسویں ۲۸ ماہ صفر
کو ہی چاہیئے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہویں ۱۳ تاریخ چودہویں ۱۴
یا پندرہویں ۱۵ تاریخ جمادی الاولی کی ہو پس ان تاریخوں میں تجدید عزا آنحضرت ع کی
اندر نہیں مناسب ہے خصوصاً چودہوین تاریخ کہ ظاہر ہے
اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ پندرہوین شب اس مہینے
کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں یہہ

وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام

ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

روز شریف ہے مستحب ہے کہ روزہ رکھیں اور اعمال خیر عبادات
اور تصدقات سے بجا لائیں اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ فتح بصرہ
واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بھی اسی روز ہوئی
پس زیارت انحضرات ع کی ان ایام میں مناسب ہے باب

انیسواں بیان میں احکام و اعمال ماہ جمادی الثانیہ کے بحار کے چودھویں جلد میں ہے
کہ جس سال ماہ جمادی الآخر میں سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم
مغرب میں مرے اور بلاد مصر میں لڑائیاں پڑیں اور قتل
بہت واقع ہو اور بلاد مغرب میں آخر سال گرانی ہو اور جس سال
ماہ جمادی الآخر میں چاند گہن ہو مینہ کم برسے اور نینوا کہ جو اطراف
کوفہ میں ہے یا موصل میں اوس جگہ جزع عظیم اور گرانی پیدا ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب
امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہویں اور بروایت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں شیخ طبرسی سے
نقل کیا ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب
فاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور پھر فرمایا ہے کہ شیخ طوسی

وغیرہ اسیطرح ذکر کرتے ہین اگرچہ وفات خلاف اوس روایت کے
ہے کہ پہلے ذکر کی ہمنے لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبرہ
رکھتی ہے چاہیئے کہ تیسری تاریخ بہی رسم تعزیت آنحضرتؑ کی
بجالائین اور زیارت آنحضرتؑ کی کرین اور بہت لعنت کرین
اونکے قاتلون اور آنحضرتؑ کے حقکے چھیننے والون پر اور کتاب
جلاء العیون مین ہے کہ ایک روایت مین وفات امام علی النقی علیہ السلام
کی ساتوین تاریخ ہے اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ موافق قول اکثر جماعت
کے ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام گیارہوین تاریخ اس مہینے
کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرہوین اس مہینے کی عبداللہ
بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اوسکے دو دروازے
قرار دیے کہ ایک دروازے سے جائین اور ایک سے باہر آئین پہر
عبدالملک بن مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلاء العیون
اور کتاب ذریعۃ النجاح اور خلاصۃ الاعمال مین لکہا ہے کہ بعضے
پندرہوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام کہتے ہین اور کتاب زاد المعاد مین ہے کہ بیسوین تاریخ
اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی ہے
چاہیئے کہ اس روز روزہ رکھین اور کارہائے نیک کرین اور تصدق

مومنین کو دین اور زیارت آنحضرت کی کرین اور کتاب جلاء العیون
مین ہے کہ پچیسوین تاریخ اور ذریعۃ النجاح مین ہے کہ چھبیسوین
تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام
نے دنیا سے رحلت کی اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ مفید
مسار الشیعہ مین لکھتے ہین کہ اونتیسوین تاریخ اس مہینے کی ابو بکر
مرگیا اور سید ابن طاؤس کتاب اقبال مین لکھتے ہین کہ جو چار
رکعت نماز اس مہینے مین بجا لائے اور پڑھے رکعت اول مین
اَلحمد ایکمرتبہ اور آیۃ الکرسی ایکمرتبہ اور اِنَّا اَنزَلنا
فِی لَیلَۃِ القَدر پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت مین اَلحمد
ایکمرتبہ اور اَلھٰکُمُ التَّکاثُر ایک مرتبہ اور قُل ھُوَ اللہُ
اَحَد پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت مین اَلحمد ایکمرتبہ اور
قُل یَا اَیُّھَا الکَافِرُون ایکمرتبہ اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ
الفَلَق پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعت مین اَلحمد ایکمرتبہ اور اِذَا
جَآءَ نَصرُ اللہِ ایکمرتبہ اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس
پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے ستر مرتبہ کہے سُبحَانَ اللہِ
وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَر اور ستر مرتبہ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اوسکے کہے

تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بعد اوسکے سجدہ کرے اور سجدہ مین تین مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس جو حاجت کہ رکہتا ہو حق تعالی
سے طلب کرے تحقیق کہ جو شخص یہ عمل بجا لاوے محفوظ رہتی ہے
نعمت اوسکی اور مال اور اہل اور فرزند اور دین اور دنیا اوسکی
سال بہر تک اور اگر اوس سال مین مرجاوے شہید مرے

باب بیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ رجب

کے اور اس باب مین چار مطلب ہین مطلب پہلا
بیان مین اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بحار کی چودہوین
جلد مین ہے کہ جس سال ماہ رجب مین سورج گہن ہو زمین آباد
ہو اور کوہستان اور ناحیہ مشرق مین مینہہ بہت برسے اور ناحیہ
فارس مین ٹڈیان بہت آئین لیکن انکو ضرر نہ پہنچاوے اور جس سال
ماہ رجب مین چاند گہن ہو ناحیہ مغرب مین موت اور قحط پیدا ہو
اور بابل مین مینہہ بہت برسے اور بسلامت و بنعمت ہو و شیم بہم ہو
بیان محسن اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ جمعہ اٹھارہ
جناب امیر المومنین علیہ السلام گیارہ جمادی الاول جمعہ روز شہادت

حضرت صادق علیہ السلام بارہویں تاریخ مہینے کی نحس اکبر ہے
اور نحوست تیرہویں کی بسبب ولادت جناب امیر المومنین ع
کے جاتی رہی بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد میں
ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روز جمعہ پہلی تاریخ ماہ
رجب کے پیدا ہوئے ہیں اور موجب زیادہ ہونے شرف
اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے
اور حکم کیا جمیع جن و انس کو کہ انحضرت کے ساتھ کشتی پر سوار
تھے روزہ رکھیں اور جلاء العیون میں ہے کہ بعضے اسی تاریخ میں
ولادت حضرت امام جعفر صادق ع کہتے ہیں اور بہر زاد المعاد میں
ہے کہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت میں
تیسری تاریخ ہے اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات انحضرت
کی بھی تیسری تاریخ ہے ابن عیاش کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون
میں ہے کہ بعض اسی تاریخ وفات حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
کی بھی کہتے ہیں اور تحفۃ الزائر میں ہے کہ بعض نے انحضرات کی
وفات چھٹی تاریخ لکھی ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ ولادت حضرت

وقائع رجب

امام محمد تقی علیہ السلام دسوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور مشہور ہے
کہ ولادت باسعادت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام درمیان
کعبۂ معظمہ کے تیرھوین تاریخ ماہ رجب کے تھی بارہ سال قبل
مبعوث ہونے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور علی بن ابراہیم کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام
کی بھی اسی تاریخ تھے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ سنہ ۱۰ھ وین تاریخ
اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب ابیطالب
سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر
المومنین علیہ السلام کیا موافق ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین ہے
کہ اس تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ شیخ طوسی ورا اور علماء کہتے ہین کہ اٹھارہوین
تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے وفات پائی پس حُزن اور اندوہ اور لعن اس روز مناسب ہے
اوپر اون لوگون کے کہ اس مصیبت مین شماتت کرتے تھے اور ابن
عیاش کہتے ہین کہ اکیسوین تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ ع
علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت اوپر

قاتلوں اور ظالموں آنحضرتؑ کے چاہیئے اور شیخ مفیدؒ کہتے ہیں کہ ۱۵ پندرہوین
اس مہینے کی وفات معاویہ ہے مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھیں اور
تیئیسوین تاریخ اس مہینے کی خارجیوں نے خنجر زہر آلود ران مبارک حضرت
امام حسنؑ پر مارا اور چوبیسوین ۲۴ تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی روزہ
اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکھنا چاہیئے اور شیخ طوسیؒ
ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام موسی کاظمؑ کی پچیسوین ۲۵ تاریخ
ہوئی اور شیخ طوسی مصباح متہجد مین لکھتے ہین کہ چھبیسوین ۲۶ تاریخ اس
مہینے کی حضرت ابوطالبؑ نے وفات پائی اور ستائیسوین ۲۷ تاریخ
اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوئے اور حضرت جبرئیلؑ آنحضرت صلعم پر
نازل ہوئے اور ستائیسوین ۲۷ شب بھی بہت مبارک ہے اور حدیقۃ سلطانیہ
مین ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ حضرت رسولؐ کو اس شب معراج ہوئی ہے
پس زیارت ان حضرات کی ان ایام مذکورہ مین مناسب ہے **مطلب**
دوسرا بیان مین فضایل ماہ رجب کے اور ثواب
روزہ ہاے ماہ رجب کا کتاب زاد المعاد مین حضرت
رسولؐ سے منقول ہے کہ ماہ رجب ماہ بزرگ خدا ہے کوئی مہینا
حرمت اور فضیلت مین اس مہینے کو نہین پہنچتا اور قتل ساتھ کافرونکے

روز پندرھوین ماہ رجب
تیئیسوین
فضایل ماہ رجب

اس مہینے میں حرام ہے اور رجب مہینا خدا کا ہی اور شعبان مہینا میرا اور ماہ رمضان
مہینا میری امت کا ہے جو کوئی ایک روز ماہ رجب میں سے روزہ رکھے
مستوجب خوشنودی بزرگ خدا کا ہوا اور غضب الٰہی اوس سے
دور ہوا اور ایک در دریا جہنم میں سے اوسکی طرف سے بند ہو جاوے اور کتاب مذکور
میں ہے کہ حضرت امام موسی کاظم ع سے منقول ہے کہ رجب نام ایک نہر کا ہے
بہشت میں کہ جسکا پانی سفید تر اور شہد سے شیرین تر ہے جو کوئی ایک روز رجب
میں روزہ رکھے سیراب کرتا ہے خدا اوسکو اوس نہر سے اور حضرت امام جعفر صادق
سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلعم نے فرمایا کہ جو تین روز رجب میں
روزہ رکھے لکھتا ہے خدا واسطے اوسکے بعوض ہر روز کے روزے ایک برس کے
اور جو کہ سات روز روزہ رکھے رجب میں سات دروازے جہنم کے اوس پر بند ہوں
اور جو کہ آٹھ روز رجب میں روزہ رکھے آٹھ در بہشت کے واسطے اوسکے
کھل جائیں اور جو کہ پندرہ روز رجب میں روزہ رکھے خدا تعالی اوسکا
حساب آسان کرے اور جو کہ تمام ماہ رجب میں روزہ رکھے لکھتا ہے
خدا واسطے اوسکے خوشنودی اپنی اور جسکے واسطے خدا اپنی خوشنودی
لکھیگا کبھی اوس پر عذاب نہیں کرتا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو ایک روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب میں
روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائیں اور جو کہ تین روز اول یا درمیان

فضیلت ماہ رجب کی

فضیلت روزہ رجب کی

فضیلت روزہ رجب

فضیلت روزہ رجب کی

با آخر ماہ رجب مین روزہ رکہی گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے
بخشی جائین اور جو کہ ایکرات اس مہینی مین جاگی عبادت کی لئے
حق تعالی اوسکو آتش جہنم سی آزاد کری او مقبول کری شفاعت
اوسکے ستر مرد گنہگار کی حقمین اور جو کہ اس مہینی مین کچھہ
تصدق واسطی خدا کی کری خدا بہشت مین ایسی نعمتین اوسکو
عطا فرمائی کہ کسی آنکھہ نی نہ دیکھی ہون اور کسی کان نی سنی
ہون اور کسی و ہمین اوسکا خیال نگذرا ہو اور بسند معتبر
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب روز
قیامت ہوگا ایک منادی درمیان عرشکی ندا کریگا کہ کہان
ہین رجبیون پس ایک گروہ اوٹہیگا کہ اُن کی چہرونکا نور
جمیع اہل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی انکی سرپر
ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیون اور یاقوت سی اور ہر ایک کے
ساتھہ ہزار فرشتی ہونگی دہنی طرف اور ہزار بائین طرف
سب اوسکو ندا کرینگی کہ گوارا ہون تجکو کرامتین خدا کے
اسی بندہ خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ ای بندون
اور کنیزون میری قسم کہاتا ہون مین اپنی عزت وجلال کی
کہ تمکو اچھی جگہہ ساکن کرونگا مین اور تمکو بہت کچھہ عطا

فضیلت شب رجب

فضیلت روزہ رجب

روزہ ماہ رجب

کروں گا یہین اور دونگا مین تمکو بہشت مین ایسی غرفہ کہ نہرین
اوسکی نیچی جاری ہون اور ہمیشہ اون غرفون مین رہو اور نیک
مزدوری ہی مزدوری کام کرنیوالون کی واسطی میری
نئی واجب کئی تمنی روزی رکھی اوس مہینی مین کہ حرمت
اوس کی عظیم کی تھی مینی اور حق اوسکا واجب کیا تھا مینی
ای ملائکہ میرے بندون اور کنیزون کو داخل بہشت کرو پہر
حضرت نے فرمایا کہ یہہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہین کہ
رکھے ماہ مبارک رجب مین روزہ رکھی اگرچہ ایکروز ہو اول

فضائل ماہ رجب

مین یا درمیان مین یا آخر مین اور پہر کتاب مذکور مین ہے
کہ جو کوئی ان روزونسی عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہون عوض
اوسکا عمل مین لائی اور بعضی روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے
کہ بدل روزہ مستحب کا ایکدن ہے کم تخمیناً سواتین آنی ہوتی ہین تصدق
کری اور دوسری روایت مین ہے کہ عوض ایکروزہ کی ایک مد
گیہون یا جو تصدق کری اور وزن مد کا اڑہائی پاؤ وزن قدیم
شاہی لکہنو کا ہی اور ایک روایت مین عوض بین خصوص
روزہ ماہ رجب کے ایکروٹی ہی وارد ہوی ہی اگر قادر روزہ
رکھنی پر نہو اور یہہ بات اوسکے لئی ہی کہ پریشان ہو اور قادر

بدل روزہ ماہ رجب

درہم اور مدد دینی پرنہو اور خصوص ماہ رجب مین حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وارد ہوا ہی کہ عوض مین روزہ کی
اگر قادر اوس پر نہو ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی تو ثواب
روزہ کا پاوی سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی
التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ
لَبِسَ الْعِزَّ وَھُوَلَہٗ اَھْلٌ اور مشہور علما مین یہہ ہی کہ
روزہ سنت لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہی اور
اسیطرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت شوہر کی صحیح نہین
اور باپ اور مان مین مشہور یہہ ہی کہ روزہ سنت فرزند کا
بی اذن ان کی مکروہ ہی اور باطل نہین اور بعضی کہتی ہین کہ
بی اذن باپ کی باطل ہی اور احوط یہہ ہی کہ بی اذن باپ
اور مان کی روزہ سنت نرکہی اور روزہ سنت مہمان مین
بی اجازت مہماندار کی خلاف ہی اور احوط یہہ ہی کہ مہمان
اور مہماندار کوئی بی رخصت ایکدوسری کی روزہ مستحب
نرکہین اگرچہ اظہر یہہ ہی کہ مکروہ ہی مطلب تیسرا بیان مین
اعمال ہر روز ماہ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے
پندرہوین تک ہین کتاب زاد المعاد مین لکہا ہے بسند

پہلی رجب کی دعا

معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلی دن
ماہ رجب کی یہہ دعا پڑھتی تھی اور علما ذکر کرتی ہین کہ ہر روز
سنت ہی پڑھنا یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَ یَعْلَمُ
ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْئَلَۃٍ مِنْکَ سَمْعٌ حَاضِرٌ
وَ جَوَابٌ عَتِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ مَوَاعِیْدُکَ الصَّادِقَۃُ
وَ اَیَادِیْکَ الْفَاضِلَۃُ وَ رَحْمَتُکَ الْوَاسِعَۃُ فَاَسْأَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ
لِلدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بسند معتبر
منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام مین عرض کے کہ فدا آپ پر ہون یہہ مہینا رجب کا ہے
ایسی دعا سکھائی کہ خدا بسبب اوسکے مجکو نفع بخشی حضرت
علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب مین صبح اور شام کو
اور بعد سب نمازونکی رات اور دنکی یہہ دعا پڑہ یَا مَنْ اَرْجُوْہُ

دعا بعد ہر نماز کی

لِکُلِّ خَیْرٍ وَ اٰمَنُ سَخَطَہٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ یَا مَنْ یُعْطِی
الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ یُعْطِیْ مَنْ
سَاَلَہٗ یَا مَنْ یُعْطِیْ مَنْ لَمْ یَسْئَلْہُ وَ مَنْ
لَمْ یَعْرِفْہُ تَحَنُّنًا مِنْہُ وَ رَحْمَۃً اَعْطِنِیْ بِمَسْاَلَتِیْ

اِیَّاكَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْاَلَتِیْ اِیَّاكَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ یَا كَرِیْمُ پس حضرت نی ریش مبارک اپنی بائیں ہاتھ سی پکڑی اور دہنی ہاتھ کی انگشت شہادت کو دہنی اور بائیں طرف حرکت دیتی تھی اور یہہ دعا پڑھتی تھی یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاۤءِ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھاتی تھی جب تک ریش مبارک آنسوؤں سی تر نہو جاتی تھی اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز رجب میں یہہ دعا پڑھتی تھی خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَخَیْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِیْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِیْنَ وَنَیْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِیْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ

دعا ہر روز ماہ رجب میں

وَسَبِیْلَكَ الْاِبْقَاءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِیْ هُدَی الْمُهْتَدِیْنَ وَارْزُقْنِیْ اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ الْمُبْعَدِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ اور شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معلی بن خنیس سے فرمایا کہ ماہ رجب مین یہ دعا پڑہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْكَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰی جَهْلِیْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور روایت سید ابن طاوس علیہ الرحمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین ادعیہ سے ہے اور تمام اوقات مین پڑہ سکتا ہے اور شیخ اور سید اور اوروں نے سندہاے معتبر سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے

دعائے ہر روز رجب میں

کہ ہر روز رجب میں یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الثَّانِیْ وَابْنِهٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَیْكَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ وَاَوْثَقَتْهُ عُیُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُهٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُهٗ یَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِیْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِیْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰی نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِیَ اِلَیْهِ صَائِرَةٌ اور کتابوں میں ہی کہ سو مرتبہ یہ استغفار وارد ہی اور تمام مہینے میں اگر چار سو مرتبہ پڑھی بہت فضیلت رکھتا ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اعمال رجب

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب وشعبان و رمضان مین تین تین مرتبہ سورۂ حمد و آیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑہی اور تین مرتبہ کہی سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغفِر لِلمُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ اَستَغفِرُ اللهَ وَاَتُوبُ اِلَیهِ پڑہی حق تعالی گناہ اوسکے بخشدی اگرچہ بعدد قطرات باران و برگ درختان وکف دریا ہون اور روز عید حق تعالی اوسکو ندا کری کہ حقیقت مین تو دوست میرا ہی اور عوض مین ہر حرف کی عطا کرون گا تجھکو شفاعت تیری برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی حق مین پہر حضرت نی فرمایا کہ اگر تمام عمر مین ایک دفعہ اس عمل کو بجالاوے تو حق تعالی بعوض ہر حرف کی ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کری کہ ہر حسنہ تمام پہاڑون سی دنیا کی زیادہ بہاری ہو اور سات سو حاجتین اوسکے برلاؤن وقت مرنی کی اور سات سو حاجتین قبر مین

طریق عمل ہر شب یا روز رجب وشعبان و رمضان

ثواب عمل مذکور

ثواب عمل ہر سہ ماہ

اعمال رجب

اور سات سو حاجت وقت قبر سے نکلنے کی اور سات سو حاجت وقت نامہ ہاے اعمال ملنے کی اور وقت تولنے اعمال کی میزان مین اور وقت جانے کی صراط پر برلائی اور اوسکو سایہ عرش مین جگہہ دی اور حساب اوسکا آسان کری اور ستر ہزار فرشتہ اوسکے ہمراہی کرین یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کری اوسکو وہ نعمتین کہ کسی آنکہہ نے نہ دیکھی ہون اور کسی کان نے نہ سنی ہون اور کتاب اقبال وغیرہ مین لکھا ہی کہ جو کوئی لکھی ماہ رجب مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہزار مرتبہ لکھتا ہی خدا تعالے واسطی اوسکی لاکہہ حسنہ اور بناتا ہی واسطی اوسکے سو شہر بہشت مین اور کتاب مذکور مین ہی کہ جو کہی رجب مین ستر مرتبہ صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور پہر ہاتہہ اوٹھائی اور کہی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ پس اگر مری رجب مین مرتا ہی اوس حالت مین کہ خدا اوس سے راضی ہو اور مس نکرین کری اوسکو آتش جہنم برکت استغفار سی رجب کے اور زاد المعاد مین ہی ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑہنا اس مہینہ مین بہت ثواب رکھتا ہی چاہی ایکدن مین پڑہی چاہی مہینہ بہر مین پڑہی مولف کہتا ہی کہ ثواب اسکا بی حد انتہا ہے

ماہ رجب لا الہ الا اللہ لکھنی کا ثواب

رجب مین استغفار کرنیکا

ماہ رجب مین سورۂ توحید کا پڑھنا

بلکہ سو مرتبہ پڑھنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچہ کتاب اقبال سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو پڑھی اس مہینی مین سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو برکت دیجاتی ہے اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایون کو اور جو کہ پڑھی اسکو رجب مین بناتا ہی خدا واسطی اوسکی بارہ قصر بہشت مین کہ مرصع ہون ساتھ موتیون اور یاقوت کی اور لکھتا ہی واسطی اوسکی لاکھ حسنہ اور بہت ثواب نقل کیا ہی پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت سے معلوم ہو سکتا ہی اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ حدیث قدسی مین واقع ہوا ہی کہ

رجب مین استغفار ہزار مرتبہ

جو کوئی ماہ رجب مین ہزار مرتبہ کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْاٰثَامِ حق تعالی فرماتا ہے کہ اگر اوسکو نہ بخشو تمین پروردگار اوسکا نہیں ہون اور زاد المعاد مین ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہوین اور شب آخر اس

رجب مین غسل اور شب اول احیا اور شب و روز اول زیارت امام حسین علیہ السلام

مہینی مین غسل کری گناہون سے پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کی کہ شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شب اول احیا کرنا یعنی جاگنا اور عبادت کرنا شب بھر سنت ہی اور بہت ثواب ہی اور شب اول اور روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے

اعمال غرۂ رجب

فضیلت بہت رکھتی ہی اور حدیث معتبر مین وارد ہوا ہی
کہ جو اول رجب مین زیارت اوحضرتؐ کے کری بہشت اوسپر واجب
ہوتا ہی البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ
شعبان کی پندرہوین تاریخ مین بیان ہوگی اوسکو پڑہی اور
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب تک ہوسکے

احیای شبہای متبرکہ سنت ہے

محافظت کر احیا پر شب عید ماہ رمضان کی اور شب عید قربان
اور شب اول محرم اور شب عاشورا اور شب اول رجب اور
شب نیمہ شعبان کی اور ان راتون مین دعا و نماز و تلاوت قرآن
بہت کر اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول

دعائے شب اول رجب

کہ شب اول ماہ رجب مین بعد نماز عشا کی یہہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوٰتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَى
اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِیْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ پس حاجت
اپنی طلب کر اور بیس رکعت نماز بھی وارد ہی دو دو رکعت

روزہ روز اول رجب

کرکی اور ہر رکعت مین سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ
پڑہی تمام بلاہای دنیا و آخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دعائین
اس شب کی بہت ہین اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت رکہتا ہے
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ
رجب کو حضرت نوح ع کشتی پر سوار ہوی اور حکم فرمایا جمیع جن
وانس کو کہ ساتہہ حضرت کی کشتی مین تہے کہ روزہ رکہین اور جو کہ
اوسدن روزہ رکہی آتش جہنم ایک سال کی راہ تک اوسی دور ہو
اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکہی
روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا ہین بہشت
اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون نی سلمان فارسی سے
روایت کی ہی کہ کہا اونہون نے گیا مین آخر روز جمادی الثانیہ کو
خدمت حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین حضرت نی

نماز سلمی

فرمایا کہ ای سلمان تو ہم اہلبیت مین سی ہے پس فرمایا کہ جو مرد مومن
یا عورت مومنہ کہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑہی اور
ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی البتہ محو کری حق تعالی
اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی بچپن مین یا بعد بڑی ہونیکی

اعمال و فضائل رجب

رکھی ہوں اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرماتی جسنی تمام اس مہینی کی روزہ رکھی ہون اور سال آیندہ تک اوسکو نماز گذارون مین لکھی اور بعوض ہر روز کی اس مہینہ سے ثواب ایک شہید کا شہدای بدر سی واسطی اوسکے معین ہو اور بعوض ہر روز کی کہ اس مہینی مین روزہ رکھی عبادت ایک سال کی اوسکے نامہ عمل مین لکھین اور ہزار درجہ بہشت مین اوسکی لئی بلند کرین اور اگر تمام مہینہ کی روزہ رکھی خدا اوسکو آتش جہنم سی نجات دی اور بہشت اوسکے لئی واجب کری

تعداد نماز سلمان

ای سلمان جبرئیل میری واسطی یہہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمد یہہ علامت ہی درمیان تمہاری اور منافقون کی اسواسطی کہ منافقین اس نماز کو نہین پڑھتی ہین کہا یا رسول اللہ کسطرح یہہ نماز پڑھون اور کسوقت بجالاؤن فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہ رجب کو دس رکعت بجالا دو دو رکعت کرکی اور ہر رکعت مین ایکمرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھ اور بعد ہر سلام کی ہاتہ طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ

بہلی تاریخ کی نماز سلمان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پس ہاتون کو اپنی موںھہ پر پہیر اور وسط مہینی مین یعنے پندرہوین کو اسیطرح پڑہ اور بعد سلام کی ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا پس ہاتونکو اپنی موںھہ پر کہینچ اور آخر روز مین اس مہینی کے گیارہ رکعت نماز اسیطریق سی پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتہہ اوٹھا اور کہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس ہاتونکو اپنی موںھہ پر پہیر اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ برائی گی اور حق تعالی درمیان تیرے اور جہنم کی سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا

سی نماز آخر ماہ رجب اول وسط و آخر ماہ

نماز سیوم

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعدد ہر رکعت کی ثواب
ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل مین لکہی گا اور براءت و بیزاری
جہنم سی اور صراط پر گذرنی کو تیری واسطی لکہی گا اور منقول ہی
کہ جو جمعہ اوّل ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی حق تعالی
روز قیامت اوسکو ایک نور عطا کری کہ اوس نور سی داخل
بہشت ہو اور فضیلت ایام البیض یعنی تیرہوین اور چودہوین
اور پندرہوین مین بہت حدیثین وارد ہین اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حق تعالی نی فضیلت
تین مہینہ کی اس امت کو دی ہی کہ کسی کو امت ہای سابق مین
نہین دی ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبین
اس امت کو دی ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دین شب تیرہوین
اور چودہوین اور پندرہوین کی اور تین سورہ اس امت کو دیے
ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دی سورۂ یس اور سورہ ملک
اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینون فضیلت مین تو
سب فضیلتین اس امت کی اوسنی جمع کی ہین پہر سوال کیا
لوگون نی کیونکر جمع کری حضرت نی فرمایا کہ شب تیرہوین کو
ہر ایک ان تین مہینی سی دو رکعت نماز بجالائی اور ہر رکعت مین

اعمال شب جمعہ اول رجب

جمعہ اول رجب روز جمعہ

ایام البیض

نماز شب سیزدہم

بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہی اور شب چودہوین کو چار رکعت نماز
پڑہی دو دو رکعت کرکی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تینون سورہ
پڑہے اور پندرہوین شب کو چہہ رکعت پڑہی دو دو رکعت کرکی اور
ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تین سورہ پڑہی تاکل فضیلت ان تینون
مہینونکی پاوی اور سب گناہ اوسکے بخشی جائین سوای از شرک اور
حضرت صادق سی منقول ہی کہ جو ایام البیض ماہ رجب کو روزہ
رکہی حق تعالی بعدد ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب
روزہ کا ایک سال کی اوسکی واسطی لکہی اور قیامت مین اوسکو مقام
مین امن لوگونکی رکہی اور انکو کچہہ خوف نہین ہی اور پندرہوین شب
لیالی متبرکہ سی ہی اور غسل اس شب سنت ہی اور احیا اس شب کا
بعبادت بہت فضیلت رکہتا ہی اور حضرت رسول سی منقول ہی کہ
شب نیمہ رجب مین حق تعالی حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان
اعمال مین مومنونکی ہو اوسکو محو کرین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند
صحیح حضرت صادق سی روایت کرتی ہین کہ شب نصف رجب کو بارہ
رکعت نماز بجا لاوی دو دو رکعت کرکی ساتہہ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی
اور جب فارغ ہو ہر ایک سورہ حمد و سورہ قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ پڑہی

مراد ایام البیض سے تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین ہے ۱۲

پس چار مرتبہ کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس کہہ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور شب کو اور دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت موکدہ ہی اور بسند صحیح ابن ابی نصر سی روایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سی سوال کیا کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کسوقت مین بہتر ہی فرمایا کہ نیمہ رجب و نیمہ شعبان ہین اور پندرہوین تاریخ نماز سلمان پڑہنا چاہئی جسکی کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین نے اس روز چار رکعت نماز پڑہے اور ہاتہ اپنی پہیلائی اور یہہ دعا پڑہی پس فرمایا کہ جو کسی شدت و غم مین مبتلا ہو اور یہہ دعا پڑہی البتہ کرب و شدت اوسکے زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کرکی پڑہی اور جو سورہ چاہی پڑہی اور دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَۃً بِیْ وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ فَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَائِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ

اعمال نصف رجب

لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِیْنَ یَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَاؤُهُ بِعِزِّهِ یَتَعَزَّزُوْنَ یَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِکَیْنُوْنِیَّتِكَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ کِبْرِیَائِكَ وَاَسْئَلُكَ بِکِبْرِیَائِكَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِی اسْتَوَیْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِیْعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ

بیان عمل ام داؤد

پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور زاد المعاد میں بیان کیا ہے کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعا ام داؤد ہے کہ ابن بابویہ و شیخ طوسی و سید ابن طاؤس علیہم الرحمۃ نے بسند ہائے معتبرہ روایت کی ہے اور واسطے بر آنے حاجات و دفع مہمات و کربات و دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہے اور مجمل روایت اوسکی یہہ ہے کہ فاطمہ مان داؤد ابن الحسن کی کہ داؤد پوتا حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تھا اور مان داؤد کی یعنی فاطمہ انا تھی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

عہد صبا مین دودہ پلایا تہا جس زمانہ مین کہ محمد ابن عبداللہ
بن الحسن نے مدینہ مین خروج کیا اور منصور دوانقی نے اونکے
مقابلہ پر لشکر بہیجے اور اوسکے تئین قتل کیا اور ابراہیم برادر محمد
کو بہی شہید کیا اور عبداللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو سادات
حسنی مین سے ساتہہ غل و زنجیر کے مدینہ سے عراق مین قید کر
لیگئے داؤد بہی گرفتار ہوکر اونہین اسیرونمین قید ہوا داؤد کی
مان کہتی ہین کہ جب ایک مدّت مدید میرے فرزند کو قید مین گذری
اور اوسکی کوئی خبر مجکو نہ ملی ہمیشہ دعا و تضرّع وزاری درگاہ
الٰہی مین کرتی تہی اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی
سے التماس دعا کرتی تہی اور وہ لوگ بہی دعا مانگنی مین کمی
نہین کرتے تہے اور مین مطلقًا اثر دعا قبول ہونیکا نہین پاتی
تہی اور کبہی سنتی تہی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبہی سنتی تہی کہ اونکو
اور اونکے چچیرے بہائیونکو ظالمون نے زندہ دیوارون مین
چن دیا اور روز بروز یہہ مصیبت مجہپر عظیم اور غم و اندوہ مجکو
زیادہ ہوتا جاتا تہا اور میرا اضطراب بڑہتا جاتا تہا یہانتک کہ
مین رنج و مصیبت مین گہل گئی اور اس غم مین پیر ہوگئی اور اپنے
فرزند کے ملجانے سے نا امید ہوئی تا اینکہ ایک دن مین نے سنا

مین خدمت مین
کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہین مین خدمت مین
جناب کے عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچھا اور حال
اوس جناب سے کے عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچھا اور حال
دریافت کیا اور دعا کرکے چاہا مینے کہ اوس جناب سی رخصت
ہون اوس جناب نے فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور مینے داؤد
کا شیر اوس جناب کو پلایا تہا داؤد کا نام سنکے روئی مین اور
کہا مینے کہ قربان جاؤن داؤد کہان وہ تو عراق مین قید ہے
اور مین اوسکی ملاقات سے نا امید ہون اور تم سے التماس
کرتی ہون کہ اوسکے لئے دعا کرو کہ تمہارا رضاعی بھائی ہے پس
حضرت نے فرمایا کیون غافل ہو تم دعای استفتاح سی اور دعا کے
اجابت و نجاح سے وہ ایسی دعا ہے کہ دروازے آسمان کے
اوس دعا کے لیے کہلتے ہین اور ملائکہ استقبال کرتے ہین
اس دعا کے پڑہنے والیکو اور بشارت دیتے ہین ساتھ اجابت
کے اور وہ ایسی دعا ہے کہ خدا کی درگاہ مین نہین رکتی اور اسکے
پڑہنے والیکو سوای بہشت کے کوئی جزا نہین ام داؤد نے
عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت نے فرمایا ای ام داؤد ماہ محترم
یعنی رجب نزدیک ہوا ہے اور وہ مہینہ مبارک ہے اور حرمت
اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جب وہ مہینہ

آوے تو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو کہ وہ ایام البیض
ہین روزہ رکھہ پس حضرت نے کیفیت اوس دعا کی ام داؤد کو
تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئین ہر کسی کو تعلیم نکر کہ ڈرتا
ہون مین اگر یہہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی امر باطل نا مشروع
کے اس دعا کے تئین پڑہے تحقیق کہ یہہ دعا بہت شریف ہے اور
مشتمل ہے اوپر اسم اعظم خدا کے جو کوئی کہ اس دعا کو پڑہیگا
البتہ حاجت اوسکی بر آویگی اور اگر دروازے آسمان و زمین
کے بند ہون یا تمام دریا حائل ہون درمیان تیرے اور تیری حاجت
کے جب اس دعا کے تئین پڑہے تو البتہ حق تعالی آسان کریگا
پہونچنا تیرا مطلب تیرے کو اور حاجت تیری بر لاویگا اور جو یہہ دعا پڑہے خدا
مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن و انس تمام دشمن
تیری ایسے کے ہون تو خدای قادر کفایت شر اونکے کی کریگا اور
زبان اونکی بند کریگا اور اونکے تئین مطیع فرزند تیرے کا کریگا ام داؤد
کہتے ہین کہ حضرت نے یہہ دعا میری واسطے لکہی اور مین اپنے
گہر آئی جب جب کا مہینہ آیا جو کچہ کہ اوس جناب نے فرمایا تہا
عمل مین لائی ہین اور پندرہوین شب کو نماز مغرب مین نے ادا کی اور
روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کر کے سو رہی مین

پس بیچ خواب کے دیکہا مینے اون تمام ملائکہ اور انبیا اور شہدا
اور عبّاد کے تئین کہ مینے اون سب پر صلوات بھیجی تہی پس
جناب رسالتمابؐ نی فرمایا کہ ای مادر داؤد بشارت ہو تیرے
تئین کہ یہہ جماعت کہ تو دیکہتی ہے سب بہائی تیری اور مددگار
اور شفیع تیرے ہین اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہین
اور بشارت دیتے ہین تیری تئین ساتہہ اسکے کہ حاجت تیری
خدا برلایا پس بشارت ہو تجکو ساتہہ آمرزش خدا اور خوشنودی
خدا کی اور خدا تیری تئین جزای خیر دے خوش رہ اور شاد و خرم
ہو تو کہ حق تعالی حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پہیر لائیگا
اوسکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالی اُمّ داؤد کہتی ہین پس بیدار
ہوئی مین بعد اوسکے اتنا جلد فرزند میرا قید عراق سے مدینہ مین
میرے پاس پہونچا جیسا کہ اسوار تیز رو اپنی منزل کو پہونچتا ہے جب
داؤد میرے پاس آیا کہا ای مادر مین عراق مین بیچ قید خانہ کے
بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر مین بند تہا اور نا امید تہا مین خلاص
ہونی سے جب نصف رجب کی شب آئی خواب مین دیکہا مینے
کہ تمام بلندیاں بیچ میرے پست ہوئین اور تیری تئین اوپر اپنی جانماز
کے بیٹہی دیکہا اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تہے کہ سر اونکے

آسمان مین تھے اور پاؤن زمین پر اور تسبیح اور تنزیہ خدا کی
کرتے تھے پس اونمین سی ایک سب سی خوبصورت اور خوشبو
زیادہ تر تھا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تھا گمان کیا مینے کہ یہہ
جناب رسالتمآب صلعم جد میرے ہین مجکو خطاب کیا اور فرمایا
کہ بشارت ہو تجکو ای فرزند پسر صالحہ کہ حق تعالی نے دعا مان
تیری کی تیرے حق مین قبول کی جب بیدار ہوا مین تو ہرکارہ
منصور دوانقی کے میرے قید خانہ پر پہونچے اور مجکو طلب کیا
اور رات ہی کو میرے تئین پاس منصور دوانقی کے لیگئے پس
حکم کیا منصور نے کہ زنجیرین میری کاٹی گئین اور دس ہزار درہم
مجکو عطا کئے اور حکم کیا کہ میری تئین دیرا ایک اونٹ خوش رفتار
کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ مین لائے اُم داؤد کہتی ہین
کہ مین داؤد کے تئین خدمت قدس مین جناب صادق علیہ السلام
کے لیگئی حضرت ع نی فرمایا کہ سبب خلاصی تیری یہہ تہا کہ منصور
دوانقی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکھا
حضرت ع نی فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی رہا کر نہین تو تیرے تئین
بیچ اس آگ کے گراؤنگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا
آگ کا نیچے پاؤن اپنے کے دیکھا اور دہشت سے بیدار ہوا اور

اعمال رجب

اپنے کیے سے پشیمان ہوا اور تیرے تئین رہا کیا لیکن کیفیت اس
عمل شریف کی یہہ ہی اُمّ داوٗد نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رجب مین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین تین
کو روزہ رکھہ اور پندرہوین تاریخ وقت زوال مین غسل کر اور بہتر ہے
نزدیک بزوال غسل کر اور جب زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جامہ
پہن اور بیچ جگہہ خلوت کے جا تو اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس
تیرے نہ آوے کہ تیری تئین اور کام مین مشغول کرے اور تجھسے
باتین کرے اور آٹھہ رکعتین نافلہ زوال کی تئین بجا لا اور رکوع و
سجود خوب طرح سے بجا لا پھر نماز ظہر کو با آداب و شرائط بجا لا بعد
نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتھہ جس سورہ کے کہ چاہے تو
بعد اوسکے سو مرتبہ کہہ یَا قَاضِیَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِیْنَ پھر
آٹھہ رکعت نافلہ عصر کی با آداب و شرائط بجا لا اور بعضی روایتوں مین
وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلہ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورہ
توحید اور ایک مرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ پڑھہ پھر نماز
عصر کی تئین با خضوع و خشوع بجا لا اور بیچ ایک روایت کے
وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصیر پاکیزہ کے بیٹھہ پس سورہ حمد سو مرتبہ
اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیۃ الکرسی دس مرتبہ پڑھہ پھر ایک
الف

اعمال رجب

سوروں مین سے ایک مرتبہ پڑھ تو سورۂ انعام و سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ کہف و سورۂ لقمان و سورہ یس و سورۂ والصافات و سورہ حم سجدہ و سورہ حم عسق و سورۂ حم دخان و سورہ انا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعہ و سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک و سورۂ نون والقلم و سورۂ اذا السماء انشقت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہو سکے تجھسے کہ یہہ سورے قرآن کی روسی درست پڑہی تو پس بعوض ان سب سوروں کے ہزار مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر نجانے تو یا نہ ہو سکے تجھسے ان سورہا مخصوص کا پڑہنا پس سورۂ حمد سو مرتبہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھ تو اور یہہ احوط ہے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہی کہ قبل سورۂ حمد کے سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور بعد آیۃ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اگر آیۃ الکرسی کے تئین بھی درست نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہے پہر اس دعا کو پڑہے اور آیۃ الکرسی کو ہُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ

تک پڑھے اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
صدق اللہ العلی العظیم الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم ذو الجلال والاکرام الرحمن الرحیم
الحلیم الکریم الذی لیس کمثلہ شئ وھو
السمیع البصیر العلیم الخبیر الکبیر شھد اللہ انہ
لا الہ الا ھو والملائکۃ واولوا العلم قائما بالقسط
لا الہ الا ھو العزیز الحکیم ان الدین عند اللہ
الاسلام وبلغت رسلہ الکرام وانا علی ذلک
من الشاھدین اللھم لک الحمد ولک المجد و
لک العز ولک الفخر ولک القھر ولک النعمۃ
ولک العظمۃ ولک الرحمۃ ولک المھابۃ و
لک السلطان ولک البھاء ولک الامتنان و
لک التسبیح ولک التقدیس ولک التھلیل و
لک التکبیر ولک ما یری ولک ما لا یری
ولک ما فوق السموات العلی ولک ما تحت
الثری ولک الارضون السفلی ولک الاخرۃ
والاولی ولک ما تحب وترضی بہ من الثناء

وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَائِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ
الْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰاتِكَ وَمَحَالِّ
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَائِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ
عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ
وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ
اَهْلِ التَّامِيْنِ عَلٰى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ
النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ

اعمال رجب

عمل روز جمعہ

الذی اکرمتہ بسجود ملائکتک و ابحتہ جنتک
اللھم صل علی امنا حواء المطھرۃ من الرجس
المصفاۃ من الدنس المفضلۃ من الانس المترددۃ
بین محال القدس اللھم صل علی ھابیل و شیث
و ادریس و نوح و ھود و صالح و ابراھیم و اسمٰعیل
و اسحٰق و یعقوب و یوسف و الاسباط و لوط
و شعیب و ایوب و موسیٰ و ھارون و یوشع
و میشا و الخضر و ذی القرنین و یونس و الیاس
و الیسع و ذی الکفل و طالوت و داؤد و سلیمان
و زکریا و شعیا و یحییٰ و تورخ و متی و ارمیا
و حیقوق و دانیال و عزیر و عیسیٰ و شمعون
و جرجیس و الحواریین و الاتباع و خالد و حنظلۃ
و لقمان اللھم صل علی محمد و ال محمد و ارحم
محمدا و ال محمد و بارک علی محمد و ال محمد
کما صلیت و رحمت و بارکت علی ابراھیم
و ال ابراھیم انک حمید مجید اللھم صل علی
الاوصیاء و السعداء و الشھداء و ائمۃ الھدیٰ

اعمال رجب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَاَهْلَبَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّىْ تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِىْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِىْ فِيْكَ وَاَعْوَانِىْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ

يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ
يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ
يَا مُجِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ
يَا غَفُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ
يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ
يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ
يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا وَافِيْ يَا خَلَّاقُ يَا رَزَّاقُ
يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ
يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ
يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ
يَا نَاصِرُ يَا مُوْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ
يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِيْ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

اعمال رجب
دعاء ام داؤد

اعمال رجب

عمل امّ داود

یَا مُحَبَّبُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ
یَا جَوَادُ یَا بَارِئُ یَا بَارُّ یَا سَارُّ یَا عَدْلُ یَا فَاصِلُ
یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا
بَدِیْعُ یَا خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ
یَا کَرِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیْ
یَا نَافِعُ یَا رَازِقُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ
یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ
یَا جَابِرُ یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَآئِدُ یَا قَابِضُ
یَا مُنِیْبُ یَا مُبِیْنُ یَا طَاهِرُ یَا مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا
مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا بَصِیْرُ یَا مُوَکِّلُ یَا مُؤَمِّلُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُسْدِیْ یَا اَوَّابُ یَا وَافِیْ یَا رَاشِدُ یَا مَلِكُ یَا رَبُّ یَا مُذِلُّ
یَا مُعِزُّ یَا مَاجِدُ یَا رَازِقُ یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ یَا سُبْحٰنُ
یَا بَاسِطُ یَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی
یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنٰی وَبَعُدَ فَنَاٰی وَعَلِمَ السِّرَّ وَ
اَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ یَا
مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ وَ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی
مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ

يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَائِسِ الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهٖ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَاءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهٗ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَّهِيْنٍ بَائِسٍ مُّسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ

اعمال رجب

ماہ رجب

اَللّٰھُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَ نَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ الْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَ لِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَ يَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَادَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَ يَا زَائِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَ يَا مَنْ وَهَبَ لِدَاؤُدَ سُلَيْمَانَ وَ لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَ لِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَ يَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ كُلَّهٗ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ جِنَانَكَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ ضَيِّقٍ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَ تَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَ تُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَ تُسَهِّلَ لِيْ

کُلِّ عَسِیْرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّیْ کُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِسُوْءٍ
وَتَکُفَّ عَنِّیْ کُلَّ بَاغٍ وَتَکْبِتَ لِیْ کُلَّ عَدُوٍّ لِیْ
وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّیْ کُلَّ ظَالِمٍ وَتَکْفِیَنِیْ کُلَّ عَائِقٍ
یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ وَلَدِہٖ وَیُحَاوِلُ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ طَاعَتِکَ وَیُثَبِّطَنِیْ عَنْ عِبَادَتِکَ یَامَنْ اَلْجَمَ
الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّیَاطِیْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ
الْمُتَجَبِّرِیْنَ وَرَدَّ کَیْدَ الْمُتَسَلِّطِیْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ وَتَسْهِیْلِکَ لِمَا تَشَاءُ
کَیْفَ تَشَاءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِیْ فِیْمَا تَشَاءُ

پس سجدےمیں جا اور دونو رخساری اپنے خاک پر رکھہ اور کہہ
اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ
وَفَاقَتِیْ وَاجْتِهَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ
یَارَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کرکہ آنسو آنکھون تیرے سے
آویں اگرچہ بقدر سر مگس ہو کہ وہ رونا علامت دعا قبول ہونیکی ہے
اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ سجدے مین یہہ دعا پڑہا ہے
اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَ
خُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَارْحَمْ

اِنْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَاجْتِمَاعِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ
تَوَکُّلِیْ عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ
اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِیْ کُلَّ حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ لِیْ کُلَّ صُعُوْبَةٍ
وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَکْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ
وَاصْرِفْ عَنِّیْ السُّوْءَ اور دوسری روایت مین ہے کہ سو
مرتبہ سجدہ مین کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ
حَاجَتِیْ بِلُطْفِكَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اور روایت معتبر مین
وارد ہے کہ ام داؤد نی حضرت سی عرض کی کہ اے سید میرے آیا یہ
دعا غیر ماہ رجب مین بہی پڑہ سکتے ہین فرمایا کہ ہان روز عرفہ پڑہ
سکتے ہین اور اگر موافق پڑے دن جمعہ کا دعا پڑہنے والا ابہی فارغ
نہو گا مگر یہہ کہ خدا اوسکو بخشیگا اور جس مہینہ مین کہ ایام البیض مین
روزہ رکہے اور پندرہوین تاریخ اس دعا کو پڑہے جس طورسی کہ ذکر ہوا
حاجت اوسکی برآویگی **مؤلف** کہتا ہے کہ ان احادیث سی ظاہر
ہوتا ہے کہ جس مہینہ مین چاہے ایام البیض مین روزہ رکہ کے
پندرہوین کو یہہ عمل بجالاے اپنے مطلب کو ضرور پہونچیگا اور اگر
روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام متبرکہ مین یہہ عمل بدون روزہ کے

اعمال رجب

عمل ام داؤد روز عرفہ و جمعہ

بھی بجا لاوے خوب ہے پس سوا رجب و ذیقعدہ و
ذیحجہ و محرم کے اس مہا کے تئین پڑہے تو بجاے
حُرمۃ ھٰذا الشھر الحرام کے بحُرمۃ الشّھر
الحرام کہے اور لفظ ھٰذا کو گرا دے اور زاد المعاد
وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
سے منقول ہے کہ جو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
کو رجب کی روزہ رکہے اور ان راتو نمین مشغول عبادت
ہو دنیا سے نجاے مگر ساتہہ توبہ نصوح کے اور بعوض
ہر روز کے کہ روزہ رکہا ہے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے
جائین اور ستر حاجتین اوسکی برآئین جسوقت کہ قبر سے
باہر آوے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور
ایسا ہو کہ ستر بندے فرزندان اسماعیل مین سے آزاد
کئے ہون اور شفاعت اوسکی قبول کرین ستر آدمیونکے
حق مین کہ اوسکے اہل بیت اور عزیزونمین سے ہون اور
لایق جہنم کے ہون اور بناوے خدا واسطے اوسکی جنات
فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر ایک شہر مین ستر ہزار
قصر ہون اور ہر قصر مین ہزار حورین ہون اور ہر حور ستر ہزار

خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
منقول ہے کہ روزہ چھبیسویں تاریخ ماہ رجب کا کفارہ
ہے دو سو برس کے گناہونکا اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو چھبیسویں کو اس مہینے کی روزہ رکھے
خدا کفارہ اسّی برس کے گناہونکا کرے اور بسند ہاے
معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہو کہ ماہ رجب
مین ایک شب ہی کہ وہ لوگونکے لئے بہتر وافضل ہے اون
چیزونسے کہ آفتاب اونپر پڑتا ہے اور وہ شب ستائیسوین
اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوے برسالت جو شخص
کہ اس شب کو عبادت کرے تو اوسکو ساٹھہ سال کی عبادت
کا ثواب ملیگا لوگون نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے
حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سو رہے پھر جب شب کو
بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اوسکے تو بارہ
رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد سورہ
حمد کے ایک چھوٹا سورہ پڑھے اون سورون سے جو بعد
یٰس کے ہین آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جسطرح کہ بیٹھا ہے

اعمال رجب
روزہ ۲۶ رجب
فضائل شب ۲۷ رجب
عمل شب بیست و هفتم

اور اسیطرح بیٹھا رہے اور سورۂ حمد و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ
وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ و اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ و اٰيَة
الْكُرْسِي کو سات سات مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰى اَرْكَانِ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ
الْاَعْلَى الْاَعْلَى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے
کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہ کہ سوال کسی حرام چیز کا
کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں شب
کو رجب کی جس وقت چاہے بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت

مین بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق
اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس اور قُل ہُوَ اللہ پڑہے اور جب
بارہ رکعت سے فارغ ہو اوسی مقام مین چار مرتبہ کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَسُبحَانَ
اللہِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ
پس جو حاجت چاہے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام
مین فرماتے ہین کہ ان دو روایتون سے جس پر چاہے
عمل کرے اور اگر دونون کو بجا لائے تو بہتر ہے اور نماز
نصف رجب کو بہی اس شب پڑہے اور غسل اور زیارت
حضرت رسول صلعم اور حضرت امیرؑ کی بہی اس شب کو
پڑہنا چاہیے اور یہہ دعا اس شب کو پڑہے اَللّٰہُمَّ
اِنِّی اَسئَلُکَ بِالتَّجَلِّی الاَعظَمِ فِی ہٰذِہِ اللَّیلَۃِ
مِنَ الشَّہرِ المُعَظَّمِ وَالمُرسَلِ المُکَرَّمِ اَن تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَن تَغفِرَ لَنَا مَا اَنتَ بِہٖ مِنَّا
اَعلَمُ یَا مَن یَعلَمُ وَلَا یَعلَمُ اَللّٰہُمَّ بَارِک لَنَا
فِی لَیلَتِنَا ہٰذِہِ الَّتِی بِشَرَفِ الرِّسَالَۃِ فَضَّلتَہَا
وَبِکَرَامَتِکَ اَجلَلتَہَا وَبِالمَحَلِّ الشَّرِیفِ اَحلَلتَہَا

اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ
اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ
سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّ
حَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّ
قُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى
وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ
الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ
الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَ
نَخْزٰى وَاَنْ نَّاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا
مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْاَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ
اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ
اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا
وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا

اعمال رجب

دعا بعثت

وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيْمَنْ عَلَيْنَا وَ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَابْدَأْ بِاٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
فِيْ جَمِيْعِ مَاسَأَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ
الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ
لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ
الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
فَاَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ
ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ
بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ

وَمُلْكٍ جَزِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوْبٍ
عَلَيْنَا وَلَا الضَّآلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ
رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ
الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُكَ وَسَاَلَكَ السَّآئِلُوْنَ
وَسَاَلْتُكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ
اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى
الرَّغْبَةِ وَالدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِىْ قَلْبِىْ وَالنُّوْرَ فِىْ بَصَرِىْ وَالنَّصِيْحَةَ
فِىْ صَدْرِىْ وَذِكْرَكَ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىْ
وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِىْ
وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا رَزَقْتَنِىْ وَاجْعَلْ غِنَاىَ فِىْ نَفْسِىْ وَ
رَغْبَتِىْ فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پھر سجدہ میں جائے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا
لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ

اعمال رجب

دعا بعد نماز

پھر کہے شکراً شکراً سو مرتبہ پھر سر سجدے سے اوٹھاوے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ عَلَیْکَ بِمَسْاَلَتِیْ وَتَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّھِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَھُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَھُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ فِیْ زُمْرَتِھِمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ستائیسوین کو غسل سنت ہے اور اس دن روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ اسدن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری روایت مین ہیکہ برابر ساٹھہ برس کے روزونکے اور منقول ہے کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا سوا اون عیدونکے کہ جو مشہور ہین کوئی اور بھی عید ہے حضرت ع نے فرمایا ہان بہتر و فضل سب نون سے ہے کہ حضرت رسول صلعم اوسدن مبعوث ہوئے ہین برسالت اور وہ ستائیسوین ماہ رجب کی ہے چاہیے کہ اوسدن روزہ رکہے تو او صلوات بہیجے محمد ص اور آل محمد ص پر اور زیارت حضرت رسول ص اور حضرت امیر ع کی بہی اسدن منقول ہے اور نماز بین اس روز

کی بہت وارد ہین اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام جب بغداد مین تشریف لائے نصف رجب
اور ستائیسوین کو روزہ رکہا اور سب ملازمین اور اصحاب کو
حکم دیا کہ ان دونون دن روزہ رکہین اور دونون دن بارہ
رکعت نماز پڑہین اسطرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہین اور بعد
حمد جو سورہ چاہین پڑہین اور جب فارغ ہون تو سورۂ حمد
و قُلْ هُوَ اللّٰهُ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
ہر ایک کو چار مرتبہ پڑہے پہر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پہر چار مرتبہ کہے اَللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پہر چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِكُ
بِرَبِّيْ اَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے
منقول ہے کہ سنت ہی ستائیسوین تاریخ کہ روز مبعث ہے
یہہ دعا پڑہنا يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَ التَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ
نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَ التَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ
اُعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى
الطَّلَبُ وَ اَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَ الْمَذْهَبُ وَ دَرَسَتِ

اَلْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ
اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَّمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً
وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَّالْاِسْتِعَانَةَ
لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلصَّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ
وَّاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا
مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْ اَيْدِي
الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ
زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ وَّقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ
الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا
رَاجٍ بَلَّغْتَهٗ اَمَلَهٗ اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ
اَوْ مَلْهُوْفٌ مَّكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ عَنْ قَلْبِهٖ اَوْ مُذْنِبٌ
خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ
اَوْ فَقِيْرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ
عَلَيْكَ حَقٌّ وَّعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمدٍ وآلہٖ وقضیت حوائج الدنیا والاٰخرۃ رھذا
رجب المرجب المکرم الذی اکرمتنا بہٖ
اول اشھر الحرم واکرمتنا بہٖ من بین الامم
یا ذا الجود والکرم فاسألک بہٖ وباسمک الاعظم
الاعظم الاعظم الاجل الاکرم الذی خلقتہ
فاستقر فی ظلک فلا یخرج منک الی غیرک ان
تصلی علی محمدٍ واھل بیتہ الطاھرین وتجعلنا
من العاملین فیہ بطاعتک والاٰملین فیہ
لشفاعتک اللھم واھدنا الی سواء السبیل
واجعل مقیلنا عندک خیر مقیلٍ فی ظلٍ ظلیلٍ
فانک حسبنا ونعم الوکیل والسلام علی عبادہ
المصطفین وصلواتہ علیھم اجمعین اللھم و
بارک لنا فی یومنا ھذا الذی فضلتہ وبکرامتک
جللتہ وبالمنزل العظیم منک انزلتہ وصل
علی من فیہ الی عبادک ارسلتہ وبالمحل الکریم
احللتہ اللھم صل علیہ صلوۃً دائمۃً تکون
لک شکراً ولنا ذخراً واجعل لنا من امرنا یسراً

واختم

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے نوّے برس کے گناہونکا ہوا اور جو کہ انتیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے سو برس گناہونکا ہوا اور جو کہ تیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے گناہ گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے جاوینگے

باب بیان مین ماہ شعبان کے اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات اور ولادت اور وفات کے اور باقی امور کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئے ہین سالم اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکہا ہے کہ جس سال ماہ شعبان مین سورج گہن ہو سب آدمی بادشاہ کی شر سے ایمن ہون اور بادشاہ اپنے دشمنون پر فتح پاوے اور بلاد جبل مین آخر سال بہت موت ہوا ور جس سال ماہ شعبان مین چاند گہن ہو بادشاہ قتل ہوا ور بیٹا اوسکا

اور تقویم المحسنین میں جناب امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ چوتھی اور بیسوین اور حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چھبیسوین اس مہینے
کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال میں ہے کہ اس تاریخ بہی
احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد
مین ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت
حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی نے روایت
کی ہے کہ وہ حضرت پانچوین تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب
حدیقۃ الشیعہ مین بہی یہی لکہا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور
مصباح العابدین مین ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ حضرت
امیر المومنین علیہ السلام ساتوین تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوے
ہین اگرچہ خلاف مشہور ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
آٹہوین تاریخ بہی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر
کہتے ہین اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام ہے پہر زاد المعاد مین ہے کہ

پندرہوین شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادت حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تئیسوین تاریخ شعبان کی کہتے ہین تو زیارتین انحضرات کی کہ جو اس مہینے مین پیدا ہوے پڑھنا چاہیئے مطلب دوسرا بیانمین فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ماہ شعبان کے زاد المعاد مین ہے کہ فضیلت ماہ شعبان کی زیادہ ماہ رجب سے ہے اور یہہ مہینا منسوب ہے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ شریف ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الٰہی اس مہینے کی تعظیم کرتے ہین اور حق و حرمت اسکی پہچانتے ہین اور یہہ وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمین روزی بندونکی واسطے ماہ رمضان کے اور آراستہ کرتے ہین اس مہینے مین بہشتونکو اور اس مہینے کا شعبان نام رکھا اسلئے کہ بہت ہوتی ہے اس مہینے مین رزق و روزی مومنونکی اور ثواب اس مہینے مین مضاعف ہوتے ہین ستّر برابر اور گناہ اس مہینے مین بہت

ہوتے ہین اور بخشے جاتے ہین اور اعمال خیر اس مہینے مین مقبول ہوتے ہین اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے والون اور عبادت کرنیوالون کے اس مہینے مین پس مباہات کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھہ حاملان عرش کے اور فضیلت اس مہینے مین ہر روز کے روزہ کی اسقدر فرمائی ہے کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے بندہ کیواسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان مین روزہ بہت رکھے حق تعالی اوسکے امر معاش کی اصلاح کرتا ہے اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنونکی اور کمتر ثواب روزہ دار کو عوض مین ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہین یہہ ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے اور بسند معتبر آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایکروز میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکا شفیع ہونگا روز قیامت مین اور جو کہ دو روز روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائین اور جو کہ تین روز

روزه رکھے ندا کرین اوسکو عمل اپنے سر سے کر کہ کوئی گناه
نہین رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ ماه شعبان مین کچھہ تصدق کرے اگرچہ
آدہا خرما بہی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے
اور جو کہ تین روز آخر ماه شعبان مین روزه رکھے اور وصل
کرے ماه رمضان سے خدا ثواب دو مہینون کے روزون کا
متصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
نے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماه رمضان مہینا خدا کا ہے
پس جو میرے مہینے مین روزه رکھے مین اوسکی شفاعت کرون
قیامت مین اور جو ماه خدا مین روزه رکھے خدا اوسکا مونس ہو
اور وحشت قبر مین اوسکو تنہا نچھوڑین اور جب قبر سے باہر آئے
قیامت مین منہہ اوسکا نورانی ہو اور نامۂ عمل اوسکا دہنے ہاتھہ
مین اوسکے دین اور نامہ بہشت مین مخلد ہونیکا اوسکے بائین
ہاتھہ مین دین یہانتک کہ اوسکو زیر عرش الہی لائین پس حقتعالے
ندا کرے کہ اے بندہ میرے وہ جواب دے کہ حاضر ہون الٰہی
پھر خدا کہے روزه رکھا تو نے واسطے میرے جواب دے ہان اے آقا

فضائل ماه شعبان

میرے پس خدا اگرے فرشتون کو کہ لو ہاتہہ میرے بندیکا اور میرے پیغمبر کو سپرد کر و پس لائین اوسکو نزدیک میرے میں اوس سے کہونگا کہ میرے مہینے مین روزے رکھے تو نے وہ کہیگا ہان پس مین کہونگا اوس سے کہ مین آجکے دن شفاعت تیری کرتا ہون پس خدا فرمائے کہ مینے اپنے حق اپنے بندیکے لئے بخشے پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے مین عوض مین عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس مین تہامونگا ہاتہہ اوس بندیکا اور لاؤنگا نزدیک صراط کے پہر دیکہونگا مین کہ صراط لغزندہ و لرزندہ ہے اور پاؤن گنہگارون کے اوسپر نہین جمتے پس ہاتہہ اوس شخص کا تہامونگا اور جو فرشتہ کہ موکل ہی صراط پر کہیگا کون ہے یہہ مرد کہونگا مین یہہ فلان شخص ہے میری امت مین سے کہ میرے مہینے مین روزہ رکہا ہے میری شفاعت کی امید سے اور ماہ رمضان مین روزہ رکہا ہے واسطے طلب وعدہ خدا کے پس اوسکو صراط پر سے لیجاؤنگا مین یہانتک کہ در بہشت پر پہنچاؤنگا مین اوسکو پس رضوان کہے کہ آجکے دن وہ روز ہے کہ در کو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہون مین اور اسکو داخل بہشت کرتا ہون مین پہر حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ

فضائل صوم شعبان

رکھو ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین تو وہ حضرت
شفیع تمھارے ہون قیامت مین اور روزہ رکھو ماہ خدا مین
تو پیو شراب سنر نہر بہشت کی مطلب تیسرا بیانمین اعمال
شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے
پس اس مہینے مین بہت صلوات بھیجو مجھپر اور میری آل پر اور
اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہین اسواسطے کہ پیغمبر تمھاری
شفاعت کرتے ہین اوس شخص کی کہ جو اس مہینے مین صلوات
اونپر اور اونکی آل پر بھیجے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ بہترین دعا ماہ شعبان مین استغفار ہے جو کہ ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے مثل اسکے ہے کہ اور
مہینونمین ستر ہزار مرتبہ استغفار کیا ہو ایکمرد نے پوچھا کہ کیونکر
کہو نمین فرمایا کہ یہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور
بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہے لکھے خدا واسطے
اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذرانے اوسکو صراط

پر سے اور داخل بہشت کرے اور بسند ہای معتبر منقول ہے
کہ جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ
اِلَیْهِ کہے حق تعالی اوسکی روحکو افق مبین مین جگہ دے
اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان مین
نہرین جاری ہین اور قدحے اون نہرون کے کنارہ پر رکھے ہین
موافق عدد ستارہای آسمان کے اور بعضی روایتین اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کہے اور دونو طرح خوب ہے اور بسند معتبر
منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ
شعبان مین وقت زوال کے اور شب نیمہ شعبان کو اس صلوات
کے تئین پڑہتے تہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِکَةِ
وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ
یَاْمَنُ مَنْ رَکِبَهَا وَیَغْرَقُ مَنْ تَرَکَهَا الْمُتَقَدِّمُ
لَهُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْکَهْفِ الْحَصِیْنِ

وَغِيَاثَ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ وَمَنْجَأَ الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةَ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًى وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاۤءً وَّقَضَاۤءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ

اعمال شعبان

دعا

بہ روزہ

اعمال شعبان

فِیہِ وَنَیْلِ الشَّفَاعَۃِ لَدَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْہُ لِیْ شَفِیْعًا مُشَفَّعًا وَطَرِیْقًا اِلَیْکَ مَھِیْعًا وَاجْعَلْنِیْ لَہٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَعَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَۃَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ

اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہو کہ جو ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اوسکے عبادت ہزار سال کی اور دور کرتا ہے اوسکے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو بارُوے نورانی مانند ماہ چہاردہ کے اور اوسکو صدیق لکھتے ہیں

اعمال نیمۂ شعبان

مطلب چہارم بیان میں اعمال نصف اول شعبان کے

تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام ہے پس روزہ رکھے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِھْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَاُ لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ

اعمال نصف اول شعبان

وَسَيِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ
الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَاءَ
فِيْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِيْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِيَاءَ مِنْ
عِتْرَتِهٖ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهٖ حَتّٰى يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ
وَيَثْاَرُوا الثَّارَ وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ
اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ
مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِيْءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ
يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ يَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ
زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ
لِاَمْرِهٖ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَ
عَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَائِهٖ وَاَهْلِ اَصْفِيَائِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ
مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهْرِ وَالْحُجَجِ
عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اعمال شعبان
دعائے یوم ولادت امام حسین

خَیْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِیْهِ کُلَّ طَلِبَةٍ کَمَا وَهَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور نمازین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین شب کی اعمال رجب مین بیان ہوچکی ہین اور روزہ بہی ان دنون کا مستحب ہے اور زاد المعاد مین لکہا ہے کہ فضائل اور اعمال پندرہوین شب کے زیادہ اس سے ہین کہ اس رسالہ مین سمائین اور اکتفا کرتا ہون نمین اوسپر جو کچہہ کہ صحیح تر ہے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہووی اوسکی رات کو عبادتمین کھڑے ہو اور دنکو روزہ رکہو بہ تحقیق اول شب سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کیطرف سے کہ آیا کوئی استغفار کرنیوالا ہے کہ اپنے گناہونکی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے بخشونمین آیا کوئی ہے کہ مجہسے روزی طلب کرلے ور مین روزی زیادہ کرون اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ کرین روحین ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی پس زیارت کرے

اعمال نیمۂ شعبان

فضیلت شب نیمۂ شعبان

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہوین شب ماہ شعبان کی
اسواسطے کہ ملائکہ اور پیغمبرعم اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے
ہین کہ واسطے زیارت اونحضرتعم کے آئین اور رخصت پاتے ہین
پس خوشا حال اوس شخص کا کہ یہہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کرین
اور یہہ پانچ پیغمبر اولوالعزم بہی اون پیغمبرونمین ہونگے حضرت
نوح اور ابراہیم اور موسی اور عیسی اور محمد صلوات اللہ علیہم
اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہین مشرق اور مغرب اور جن اور آدمیون
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
بخشتے ہین نیمہ شعبان مین جمیع گناہ اوس شخص کے جو
زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب اور
اقل زیارت اون حضرتعم کی یہہ ہے کہ کوٹھے پر مکان
کے یا صحن کشادہ مین جاوے اور داہنی طرف آسمان
کے اور بائین طرف نگاہ کرے اور بالای سر اپنے دیکھے پھر
اونگلی سے اشارہ کرے طرف قبر مطہر کے اور کہے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اگر
کوئی زیارت زیارات مبسوطہ مین سے پڑھے تو بہتر ہے منجملہ

اعمال پنجم

زیارت مخصوص امام حسین علیہ السلام روز نیمۂ شعبان

اون زیارات کے ایک یہہ ہے اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ
نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوحِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰاكَ
الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ
نُوْرًا فِي الْاَصْلاَبِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ
مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ
الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ
الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ
الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ وَاَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّي
بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ
عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ
وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پھر دو رکعت نماز زیارت
پڑھے اور نماز کو پہلے سے پڑھے تو بھی خوب ہے اور اگر دور
سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن الحسین شہید
کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اعمال شعبان

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام نیمہ ماہ شعبان

السَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ وَابْنَ الشَّھِیْدِ السَّلامُ
عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰہُ
اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ
اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ پس قصد زیارت
تمام شہدا کرے اور کہے اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ
وَاَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّائَہٗ
اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ
یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ
الزَّھْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ
یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ
اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ
وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْھَا دُفِنْتُمْ
وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ
مَعَکُمْ اور شب اوّل اور پندرہوین شب ماہ رجب کی
اور تیسری اور پانچوین ماہ شعبان کی اور شبہای ماہ مبارک
رمضان مین اور شبہاے عیدین اور اون دونون مین کہ زیارت

آنحضرت کی مستحب ہے یہی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت عظیم واسطے اس شب کے یہہ ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے اس سبب سے سنت ہے کہ یہہ دعا کو اس شب پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرت کے ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَنْتَ إِلَىٰ فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِآيَاتِكَ نُورُكَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ فِي طَخْيَاءِ الدَّيْجُورِ الْغَائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ إِذَا آنَ مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْبُو وَنُورُهُ الَّذِي لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ

اعمال نیمۂ شعبان

وَاَدْرِکْ بِنَا اَیَّامَهُ وَظُهُوْرَهُ وَقِیَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاکْتُبْنَا فِیْ اَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَاَحْیِنَا فِیْ دَوْلَتِهِ نَاعِمِیْنَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِیْنَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِیْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَهْلِ بَیْتِهِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ

نماز شب نیمۂ شعبان

اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پدر عالی قدر سے امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب کو شب نیمۂ شعبان میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ میں دعا کرتے تھے اور ہم آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں استغفار اور طلب مغفرت کرتے تھے اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک یعنی بعد از نماز شب کے اور نمازیں اس شب کی بہت ہیں ازانجملہ سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کرکے اور تیس آدمیوں نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سے اس نماز کو آنحضرت سے

روایت کیا ہے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ
پڑہے اور بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ
فَقِیْرٌ وَاِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ
لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَائِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اُحْصِیْ مِدْحَتَكَ وَلَا الثَّنَاءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا
اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ
رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا
اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیمۂ
شعبان بہتر شبوں نہیں ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالےٰ
فضل اپنا اس شب بندوں پر عطا کرتا ہے اور اپنے احسان سے
گناہ اونکے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت میں اس شب کے یہہ وہ
شب ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے
کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پھیریگا مگر یہہ کہ کوئی معصیت خدا
سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہم اہل بیت کے

احکام
تعیین
فضیلت
نیمۂ شعبان

مقرر کیا ہے عوض مین شب قدر کے کہ واسطے ہمارے پیغمبر کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا اور ثنای خدا مین بتحقیق جو اس شب مین سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سَو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سَو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سَو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے اور حاجتین دنیا اور آخرت کی برلاتا ہے خواہ طلب کرے خواہ نکرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین بعد حمد کے قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین قُلْ هُوَ اللّٰہُ پڑہے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑہے پس یہہ دعا پڑہے یَا مَنْ اِلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ الْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَ الْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ وَ السَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذِہِ

اعمال شعبان

اعمال نیمہ شعبان

اللیلۃ ممن نظرت الیہ فرحمتہ وسمعت دعاءہ فاجبتہ
وعلمت استقالتہ فاقلتہ وتجاوزت عن سالف
خطیئتہ وعظیم جریرتہ فقد استجرت بک من ذنوبی
ولجأت الیک فی ستر عیوبی اللھم فجد علی بکرمک
وفضلک واحطط خطایای بحلمک وعفوک وتغمدنی
فی ھذہ اللیلۃ بسابغ کرامتک واجعلنی فیھا من
اولیائک الذین اجتبیتھم لطاعتک واخترتھم
لعبادتک وجعلتھم خالصتک وصفوتک اللھم
اجعلنی ممن سعد جدہ وتوفر من الخیرات حظہ
واجعلنی ممن سلم فنعم وفاز فغنم واکفنی شر ما اسلفت
واعصمنی من الازدیاد فی معصیتک وحبب الی
طاعتک ومایقربنی منک ویزلفنی عندک سیدی
الیک ملجأ الھارب ومنک ملتمس الطالب وعلی کرمک
یعول المستقیل التائب ادبت عبادک بالتکرم
وانت اکرم الاکرمین وامرت بالعفو عبادک ف
انت الغفور الرحیم اللھم فلا تحرمنی ما رجوت
من کرمک ولا تؤیسنی من سابغ نعمک ولا تخیبنی

اعمال شعبان

اعمال پندرہویں شب شعبان المعظم

بِسْمِ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ
وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ إِنْ لَمْ
أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ
وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ
حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللّٰهُمَّ
وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَأَعُوذُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَنِّي
الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ
وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ
لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِي
بِمَا سَأَلْتُكَ وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِكَ
لَا بِشَيْءٍ أَعْظَمَ مِنْكَ پس سجدہ میں جاوے اور کہے یارب
بیس مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ سات مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ پس صلوات بھیجے محمد اور آل محمد
صلوات اللہ علیہم اجمعین پر جس قدر چاہے اور جو حاجت اپنی چاہے

خدا اسی طلب کی قسم ہے خدا کی اگر بعد قطرات باران کے طلب کرے
حق تعالیٰ تجھے دیگا ساتھ کرم اور فضل اپنے کے اور دوسری
روایت میں ہے کہ بعد سات مرتبہ یا اللہ کے سات مرتبہ
یا رب محمد ؐ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اسکے کہے الٰہی تعرض
لک فی ہذہ اللیل المتعرضون وقصدک القاصدون
وامل فضلک ومعروفک الطالبون ولک فی ہذا
اللیل نفحات وجوائز وعطایا ومواہب تمن بہا
علی من تشاء من عبادک وتمنعہا من لم تسبق لہ
العنایۃ منک وہا انا ذا عبیدک الفقیر الیک
المؤمل فضلک ومعروفک فان کنت یا مولای
تفضلت فی ہذہ اللیلۃ علی احد من خلقک و
عدت علیہ بعائدۃ من عطفک فصل علی محمد
وال محمد الطیبین الطاہرین الخیرین الفاضلین
وجد علی بطولک ومعروفک یا رب العالمین
وصلی اللہ علی محمد خاتم النبیین والہ الطاہرین
الذین اذہب اللہ عنہم الرجس وطہرہم تطہیرا
وسلم تسلیما ان اللہ حمید مجید اللہم انی
ادعوک کما امرت فاستجب لی کما وعدت انک

اعمال شب نیمۂ شعبان

نماز ہزار مثل حسنہ

لا تُخلف المیعاد اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرئیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل ہوئے اور کہا یا محمدؐ اپنی امت کو حکم کیجئے کہ شب نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھیں دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے پس سجدہ میں جائیں اور کہیں اللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِی وَخَیَالِی وَبَیَاضِی یَا عَظِیمَ کُلِّ عَظِیمٍ اِغْفِرْ لِی ذَنْبِیَ الْعَظِیمَ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُهُ غَیْرُکَ یَا عَظِیمُ پس جو کہ اس عمل کو بجالاوے محو کرے حق تعالی اوسکے بہتر ہزار گناہ اور مثل اوسکے حسنہ نامہ عمل میں لکھے اور محو کرے باپ اور ماں اوسکے سے ستر ہزار گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد میں ہیں جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم اس شب یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُولُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِینِ مَا یُهَوِّنُ عَلَیْنَا بِهِ مُصِیبَاتِ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهَا

الوارث منا واجعل ثارنا علی من ظلمنا وانصرنا علی من عادانا ولا تجعل مصیبتنا فی دیننا ولا تجعل الدنیا اکبر همنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط علینا من لا یرحمنا برحمتك یا ارحم الراحمین

اور بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ اس شب اور تیقنیز بھی پڑھ سکتا ہے چنانچہ کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ کمیل ابن زیاد نے کہا ایک روز ساتھ اپنے مولا حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے مسجد بصرہ مین بیٹھا تھا کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر ہوا حضرت ع نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب احیا کرے یعنی عبادت مین جاگے اور دعای خضر علیہ السلام پڑھے البتہ دعا اوسکی مستجاب ہو جب حضرت ع اپنے گھر مین تشریف لائے رات کو اونحضرت کی خدمت مین گیا مین جب مجکو دیکھا پوچھا کس کام کے واسطے آئے اے کمیل کہا مینے یا امیر المومنین ع واسطے مانگنے دعای خضر علی نبینا وعلیہ السلام کے آیا ہون فرمایا بیٹھ اے کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے مین ایکمرتبہ یا ایکسال مین ایکمرتبہ یا عمر بھر مین ایکمرتبہ پڑھ تو کافی ہو واسطے شر تیرے دشمنونکے اور یاری کیا جائے تو اور روزی دیا جائے تو

اور البتہ آمر زیدہ ہو تو اے کمیل طول صحبت اور خدمت تیری
باعث اسکی ہوئی کہ تجکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے
ممتاز و سرفراز کروںگا میں پس کہا اللہم اور دعا کو تلقین کیا اور دعا
یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انی
اسئلک برحمتک التی وسعت کل شیٔ وبقوتک
التی قھرت بھا کل شیٔ وخضع لھا کل شیٔ
وذل لھا کل شیٔ وبجبروتک التی غلبت بھا
کل شیٔ وبعزتک التی لا یقوم لھا شیٔ وبعظمتک
التی ملأت ارکان کل شیٔ وبسلطانک الذی علا
کل شیٔ وبوجھک الباقی بعد فناء کل شیٔ
وباسمائک التی ملأت ارکان کل شیٔ وبعلمک
الذی احاط بکل شیٔ وبنور وجھک الذی
اضاء لہ کل شیٔ یا نور یا قدوس یا اول الاولین
ویا آخر الآخرین اللھم اغفر لی الذنوب التی
تھتک العصم اللھم اغفر لی الذنوب التی
تنزل النقم اللھم اغفر لی الذنوب التی
تغیر النعم اللھم اغفر لی الذنوب التی

تحبس الدعاء اللّٰھم اغفر لی الذنوب التی تقطع
الرجاء اللّٰھم اغفر لی الذنوب التی تنزل البلاء
اللّٰھم اغفر لی کل ذنب اذنبتہ وکل خطیئۃ
اخطأتہا اللّٰھم انی اتقرب الیک بذکرک
واستشفع بک الی نفسک واسألک بجودک
ان تدنینی من قربک وان توزعنی شکرک
وان تلھمنی ذکرک اللّٰھم انی اسألک سؤال خاضع
متذلل خاشع ان تسامحنی وترحمنی وتجعلنی بقسمک
راضیا قانعا وفی جمیع الاحوال متواضعا اللّٰھم
واسألک سؤال من اشتدت فاقتہ وانزل بک
عند الشدائد حاجتہ وعظم فیما عندک رغبتہ
اللّٰھم عظم سلطانک وعلا مکانک وخفی مکرک
وظھر امرک وغلب قھرک وجرت قدرتک و
لا یمکن الفرار من حکومتک اللّٰھم لا اجد لذنوبی
غافرا ولا لقبائحی ساترا ولا لشیء من عملی القبیح
بالحسن مبدلا غیرک لا الہ الا انت سبحانک وبحمدک
ظلمت نفسی وتجرأت بجھلی وسکنت الی قدیم

دعائے کمیل

اعمال شعبان

دعائے کمیل

ذِكرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاۤءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاۤءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَاۤئِي وَاَفْرَطَ بِي سُوْۤءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي اَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي اَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ اٰمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَاۤئِي سُوْۤءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوْۤءِ فِعْلِي وَاِسَاۤءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيْطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْاَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهُ

عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ
ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ
فِیْ مَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَ
بَلَآءُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِيْرِیْ وَاِسْرَافِیْ
عَلٰى نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا
مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّیْ
وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ اِيَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ
مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ
جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ يَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِكْرِیْ وَ
تَرْبِيَتِیْ وَبِرِّیْ وَتَغْذِيَتِیْ هَبْنِیْ لِاِبْتِدَآءِ كَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ يَا اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَرَبِّیْ
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى
عَلَيْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ

وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِکَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ صَادِقَةً وَبِشُکْرِکَ مَادِحَةً وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰی ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِکَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَةً مَا هٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ یَا کَرِیْمُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِنْ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَکَارِهِ عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِکَ بَلَآءٌ وَمَکْرُوْهٌ قَلِیْلٌ مَکْثُهٗ یَسِیْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُهٗ فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَکَارِهِ فِیْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ
وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ
فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ
الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ
وَاَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ
صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِيْ
عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا
لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ
الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ
اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ
وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا
بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ
ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ
تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ
فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ
حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ
وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا هَيْهَاتَ
مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

اعمال شعبان

دعائے کمیل

انحسار ثنائك في المبغين اقطع لولا ما حكمت به من
تعذيب جاحديك وقضيت به من اخلاد معانديك
لجعلت النار كلها بردا وسلاما وما كانت لاحد
فيها مقرا ولا مقاما لكنك تقدست اسماؤك
اقسمت ان تملأها من الكافرين من الجنة والناس
اجمعين وان تخلد فيها المعاندين وانت جل
ثناؤك قلت مبتديا وتطولت بالانعام متكرما
افمن كان مؤمنا كمن كان فاسقا لا يستوون
الهي وسيدي فاسالك بالقدرة التي قدرتها
وبالقضية التي حتمتها وحكمتها وغلبت من عليه
اجريتها ان تهب لي في هذه الليلة وفي هذه
الساعة كل جرم اجرمته وكل ذنب اذنبته و
كل قبيح اسررته وكل جهل عملته كتمته او اعلنته
اخفيته او اظهرته وكل سيئة امرت باثباتها
الكرام الكاتبين الذين وكلتهم بحفظ ما يكون
مني وجعلتهم شهودا علي مع جوارحي وكنت
انت الرقيب علي من ورائهم والشاهد لما خفي

دعاء کمیل

اعمال شعبان

عنهم ربرحمتك اخفيته وبفضلك سترته و
ان توفر حظي من كل خير تنزله او احسان تفضله
او بر تنشره او رزق تبسطه او ذنب تغفره او خطاء
تستره يا رب يا رب يا رب يا الهي وسيدي ومولاي
ومالك رقي يا من بيده ناصيتي يا عليما بضري ومسكنتي
يا خبيرا بفقري وفاقتي يا رب يا رب يا رب اسئلك
بحقك وقدسك واعظم صفاتك واسمائك ان تجعل
اوقاتي في الليل والنهار بذكرك معمورة وبخدمتك موصولة
واعمالي عندك مقبولة حتى تكون اعمالي واورادي
كلها وردا واحدا وحالي في خدمتك سرمدا
يا سيدي يا من عليه معولي يا من اليه شكوت
احوالي يا رب يا رب يا رب قو على خدمتك
جوارحي واشدد على العزيمة جوانحي وهب لي
الجد في خشيتك والدوام في الاتصال بخدمتك
حتى اسرح اليك في ميادين السابقين واسرع
اليك في المبادرين واشتاق الى قربك في
المشتاقين وادنو منك دنو المخلصين واخافك

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاجْتَمِعْ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ
فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ
وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ
فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ
وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ
لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ
عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ
زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ
بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَ
لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ
لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ
دَوَاءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ
مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنِ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مطلب پانچوان بیانمین اعمال مخصوصہ نصف آخر شعبان کے

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان کے روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملا دے حق تعالی دو مہینہ کے پے درپے روزہ رکھنے کا ثواب اوسکے واسطے لکھے گا اور ابو الصلت ہروی سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جمعہ آخر شعبان مین حاضر ہوا مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حضرت نے فرمایا کے ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور آج جمعہ آخر شعبان کا ہے پس تدارک و تلافی کر بقیہ مین اس مہینہ کے اوس تقصیر و کمی کی جو اس مہینہ مین تا اسوقت تو نے کی اور تجھے چاہیے کہ متوجہ ہو اوس امر کیطرف جو آخرت مین تجھکو نفع بخشے اور دعا و استغفار بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور توبہ کر طرف خدا کے اپنے گناہون سے تاکہ جب ماہ مبارک آوے تو تو خالص و

پاک کر چکا ہو اپنے تئین واسطے خداوند عالم کے اور نہ رکھے اپنی گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب ادا کر دے اور کینہ و بغض کسی مومن کا دل مین نہ رکھے اور جس گناہ کو کرتا ہو اسکو چھوڑ دے اور خدا سے ڈرا اور توکل کرے خدا پر [illegible] مین اور جو خدا پر توکل کرے خدا واسطے اسکے کافی ہے اور بقیہ مین اس ماہ کے بہت پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ تحقیق کہ خدا اس مہینے مین [illegible] بہت سے لوگون کو [illegible] واسطے حرمت ماہ مبارک کے اور [illegible] کہ حضرت صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک مین یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ

الرّاحمین یا من عفی عنّی وعمّا خلوت به من
السّیّئات یا من لم یؤاخذنی بارتکاب المعاصی
عفوك عفوك عفوك یا کریم یا الٰهی وعظتنی
فلم اتّعظ وزجرتنی عن محارمك فلم انزجر
فما عذری فاعف عنّی یا کریم عفوك عفوك
اللّٰهمّ انّی اسألك الرّاحة عند الموت والعفو
عند الحساب عظم الذّنب من عبدك فلیحسن
العفو من عندك یا اهل التّقوٰی ویا اهل المغفرة
عفوك عفوك اللّٰهمّ انّی عبدك ابن عبدك
ابن امتك ضعیف فقیر الٰی رحمتك وانت
منزل الغنٰی والبرکة علی العباد قاهر مقتدر
احصیت اعمالهم وقسمت ارزاقهم وجعلتهم
مختلفة السنتهم والوانهم خلقا من بعد خلق
لا یعلم العباد علمك ولا یقدر العباد قدرتك
وکلّنا فقرآء الٰی رحمتك فلا تصرف عنّی وجهك
واجعلنی من صالح خلقك فی العمل والامل والقضآء
والقدر الٰهی ابقنی خیر البقآء وافننی خیر الفنآء

دعائے شب برات

عَلٰی مُوَالَاةِ اَوْلِیَآئِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَ
الرَّغْبَةِ اِلَیْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ
وَالتَّسْلِیْمِ لَكَ وَالتَّصْدِیْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ
رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ
فِیْ قَلْبِیْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِیْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ
اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُیَلَآءَ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ
اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْیَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ
شَیْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْاَلُكَ یَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِیْ مَكَانَهٗ
اِیْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَآئِكَ
وَزُهْدًا فِی الدُّنْیَا وَرَغْبَةً فِیْمَا عِنْدَكَ وَاٰثَرَةً وَ
طُمَانِیْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْطٰی فَكَاَنَّكَ لَمْ تُرَ
وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ
اَنَا وَمَنْ لَّمْ یَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَیْنَا
بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَّبِالْخَیْرِ عَوَّادًا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰی
وَلَا تُعَدُّ وَلَا یَقْدِرُ قَدْرَهَا غَیْرُكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دعائے ماہ شعبان

باب بائیسواں بیان میں اعمال و احکام ماہ مبارک رمضان کے اور اس باب میں پانچ مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور سعد و نحس وغیرہ کے رسالہ اختیارات صغیر میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان میں سورج گہن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کریں اور روم کو عرب پر غلبہ عظیم ہو لیکن عرب روم پر غالب ہوں اور مال اور اسیر بہت روم سے ہاتھ آئیں اور جس سال ماہ رمضان میں چاند گہن ہو بلاد جبل میں سردی بہت ہو اور برف اور مینہ بہت برسے اور پانی بہت ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری اور بیسویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسویں اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضوں کے پہلی تاریخ ماہ رمضان کی ہے اور کشف الغمہ میں ہے کہ وفات جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام تیسری شب ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ انجیل تیسری تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت میں

باب بائیسواں بیان میں احکام ماہ رمضان ... (حاشیہ)

ماہ رمضان و وقایع

کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے ساتھ حضرت امام رضا علیہ السلام کے بیعت کی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتوین کو کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہے کہ تیسری کو اس مہینے کی صحیفہ واسطے حضرت ابراہیم ؑ کے آیا اور چھٹی کو توریت نازل ہوی اور دسوین کو سنہ دس ہجری مین وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ ہے اور تین دن پیشتر اس مہینے مین اس سال وفات حضرت ابو طالب ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ بارہوین کو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ تیرہوین کو انجیل نازل ہوی اور پندرہوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ہے اور سترہوین شب لیلۃ البدر ہے کہ لیلۃ الفرقان بھی کہتے ہین اور سترہوین تاریخ جنگ بدر واقع ہوی اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی سترہوین کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضون کے شب شنبہ سترہوین تاریخ ماہ رمضان کو ہوی اور اٹھارہوین کو زبور نازل ہوی اور انیسوین شب ابن ملجم علیہ اللعنۃ و العذاب نے

۱۹ رمضان وفات میں

جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب
لکھا جاتا ہے وارد ہونا حاجیوں کا اور حدیقۃ الشیعہ میں ہے
کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی انیسوین تاریخ
ماہ رمضان کی ہے اور بیسوین تاریخ سنہ آٹھ ہجری میں
فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے
پاؤں دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر
رکھا اور بتوں کو گرایا اور اکیسوین تاریخ معراج حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسی علیہ السلام
کا آسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسی اور حضرت یوشع
اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہم السلام کی واقع ہوئی
بعضے اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے
ہیں اور چوبیسوین کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہے

مطلب دوسرا بیان میں فضائل ماہ رمضان کے

مطلب دوسرا بیان میں فضائل ماہ رمضان کے

زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے
آخر شعبان میں خطبہ پڑھا اور فرمایا ایہا الناس آیا طرف تمھارے
ماہ خدا ساتھ برکت اور رحمت اور آمرزش کے یہ وہ مہینا ہے

کہ نزدیک خدا کے بہتر ہے سب مہینوں سے اور دن اسکے بہتر ہین سب دنون سے اور راتین اسکی بہتر ہین سب راتون سے اور ساعتین اسکی بہتر ہین سب ساعتون سے یہہ وہ مہینا ہے کہ اسمین بلائے گئے تم طرف ضیافت خدا کے اور ہوئے ہو اس مہینے مین اہل کرامت خدا سے ہر سانس لینا تمھارا اس مہینے مین ثواب تسبیح رکہتا ہے اور سونا تمھارا اس مہینے مین ثواب عبادت رکہتا ہے اور عمل تمھارے اس مہینے مین قبول ہین اور دعائین تمھاری اس مہینے مین مستجاب ہین پس سوال کرو اپنے پروردگار سے ساتھ نیتہای درست اور دلہای پاکیزہ سے کہ توفیق دی روزہ رکہنے اور قرآن مجید پڑہنے کی اس مہینے مین پس بتحقیق شقی اور بدعاقبت وہ شخص ہے کہ محروم رہے آمرزش خدا سے اس ماہ عظیم مین اور یاد کرو بہوک اور پیاس سے اس مہینے مین بہوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو اپنے فقیرون اور مسکینون کو اور تعظیم کرو اپنے بڈہون کی اور رحم کرو اپنے بچون پر اور نوازش کرو اپنے عزیزون پر اور روکو اپنی زبانون کو ان باتون سے کہ بچاہئے کہنا اور نہ دیکھو ان چیزون کو کہ حلال نہین ہے دیکہنا ان کا اور نہ سنو ان چیزونکو کہ حلال نہین ہے

تمکو سنا اونکا اور مہربانی کرو یتیمون پر تو مہربانی کی جاویگی تمہارے یتیمون پر اور اپنے گناہونکی خدا سے طلب توبہ کرو اور بلند کرو طرف خدا کے اپنے ہاتھ اپنے واسطے دعا کے نماز کے وقتون پر کہ یہہ بہتر ساعتین ہین نظر کرتا ہے خدا ان وقتونمین ساتہہ رحمت کے اپنے بندونکیطرف اور جواب دیتا ہے انکو جسوقت مناجات کرتے ہین اور لبیک کہتا ہے انسے جسوقت اوسکو پکارتے ہین مستجاب کرتا ہے جسوقت اوس سے دعا کرتے ہین اے گروہ مردمان بہ تحقیق کہ جانین تمہاری تمہارے اعمال سے گرو ہین پس گرو سے چہڑاؤ بسبب طلب آمرزش کے خدا سے اور پشت تم سبکی گرانبار ہے تمہارے گناہونسے پس سبک کرو اونکو سجدون کے طول دینے سے اور جانو کہ خدا نے قسم کہائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب نکرے نماز پڑہنے والون اور سجدہ کرنیوالونکو اور نڈرائیگا انکو آتش جہنم سے روز قیامت مین ایہا الناس جو تم مین سے کہلوائے روزہ کسی مومن کا اس مہینے مین واسطے اوسکے ہوگا نزدیک خدا کے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اور آمرزش گناہان گذشتہ کی پہر بعضے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رمضان

ہم سب قدرت اسکی نہین رکھتے حضرت صلعم نے فرمایا کہ پرہیز کرو
آتش جہنم سے تئیں کھلوانے روزے روزہ دارون کے اگرچہ
نصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو
بہ تحقیق کہ خدا یہی ثواب دیتا ہے اوس شخص کو کہ ایسا کرے اگر
قادر اس سے زیادہ پر نہو ایہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے
مین نیک کرے صراط سے گذرنے اوس روز کہ سبکے پاؤن وسپر
لغزش کرین اور جو کہ کم لے اس مہینے مین خدمت اپنے غلام اور
لونڈی سے حق تعالیٰ قیامت مین اوسکا حساب آسان کرے اور
جو اس مہینے مین اپنی شر سے آدمیونکو باز رکھے حق تعالیٰ قیامت
مین اپنے غضب کو اوس سے باز رکھے اور جو اس مہینے مین
کسی یتیم کو گرامی رکھے خدا اوسکو قیامت مین گرامی رکھے اور
جو اس مہینے مین احسان کرے اپنے عزیزونسے خدا وصل کرے
اوسکو اپنی رحمت سے قیامت مین اور جو اس مہینے مین احسان
نکرے اور قطع رحم کرے اپنے عزیزون سے خدا قیامت مین اپنی
رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے مین پڑھے
خدا واسطے اوسکے سند آتش جہنم سے بری ہونیکی لکھے اور جو
اس مہینے مین نماز واجبی پڑھے خدا دے ثواب ستر نماز واجب کا

کہ اور مہینوں میں پڑھی ہو اور جو اس مہینے میں بہت صلوات
بھیجے مجھپر اور میری آل پر خدا بھاری کریگا ترازو اوسکے
عمل کی اوس روز کہ ترازو ہای اعمال سبک ہونگی اور جو ایک آیت
قرآن مجید کا اس مہینے میں پڑھے ثواب اوس شخص کا رکھتا ہے
کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کرتا ہو ایہا الناس تحقیق کہ دروازے
بہشت کے اس مہینے میں کھلے ہوتے ہیں پس اپنے خدا سے
سوال کرو کہ واسطے تمہارے نہ بند کرے اور دروازے جہنم
کے اس مہینے میں بند ہیں خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے
نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں قید کرتے ہیں خدا سے
سوال کرو کہ ہرگز تمپر مسلط نکرے فضائل اس مہینے کی
بہت ہیں جو دیکھنا چاہے زاد المعاد کیطرف رجوع کرے

مطلب ۳ آداب ماہ رمضان میں

مطلب تیسرا آداب میں اوسوقت کے جب ماہ
مبارک داخل ہو زاد المعاد میں ہے کہ سنت ہے
تفحص کرنا ہلال کا اور بعض علما واجب جانتے ہیں اور دعای
ہلال صحیفہ کاملہ کے جو نویں باب جلد دوم میں مذکور ہوئی پڑھنا
چاہیے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
تو ہلال ماہ رمضان دیکھے مونہہ طرف قبلہ کے کر اور دونوں ہات

بلند کر اور ہلال کیطرف خطاب کر اور کہہ رَبِّی وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَاءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ اور ابن عقیل نے بوقت دیکھنے ہلال ماہ رمضان یہہ دعا پڑھنا واجب جانا ہے دعا یہہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا هِلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اور شب اول مین جماع کرنا سنت ہے اور غسل شب اول مین سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو غسل کرے شب اول ماہ رمضان کو نہر جاری مین اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے ساتھہ طہارت باطنی کے رہتا ہے ماہ مبارک آئندہ تک اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اوسکو خارش بدن اوس سال نہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اعمال شب اول ماہ رمضان

ایضاً دعای ہلال

فضیلت زیارت حسین

کی شب اول سُنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب اوّل یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت آنحضرت کی کرے گناہ اوسکے گرتے ہین مانند درختون کے پتون کے اور گناہون سے پاک ہوتا ہے مانند اوس روز کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج وعمرہ کا خدا اوسکو عطا کرے اور اگر شب اول ماہ مین نیت تمام مہینہ کے روزون کی کرے اور بعد اوسکے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت اسطرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکہتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی روز اوّل یا شب اوّل دو رکعت نماز پڑہے رکعت اوّل مین بعد حمد سورہ انّا فتحنا پڑہے اور دوسری رکعت مین جو سورہ چاہے حق تعالی ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہے اور حفظ خدا مین رہتا ہے سال آیندہ تک اور شب اول یا روز اول مین دعا صحیفۂ کاملہ کی پڑہنا چاہیے کہ فضل بہتر دعا ان مین ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اوّل کے ہر دن کے خاص اعمال مین بیان ہونگے وہ بہی بجا لانا چاہیے اور

اعمال شب اول

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ماہ مبارک
داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ
رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی
وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ
وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور
پہلی تاریخ یہہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ
شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَ
اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ
مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ
وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ
مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے
پہلے دن جیسا کہ علما سمجھے ہیں اس دعا کو واسطے رضای خدا
کے بی شائبہ اغراض فاسدہ و بلا قصد ریا پڑھے اس سال نہ پہونچیگا

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کہ ضرر پہونچاوے اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالیٰ اوسکو حفظ کریگا اوس شر سے جو کہ اوس سال واقع ہوگا تمام بلاؤں سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيْ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُدِيْلُ الْاَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيْ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ
الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ
الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرْفَعُ الْقِسَمَ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ
الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ
رَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي
وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ
وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ
بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ
وَتُضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ
وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَلْبِسْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ

دعائے اول ماہ رمضان

هٰذِهٖ بِسِتْرِكَ وَ نَضِّرْ وَجْهِىْ بِنُوْرِكَ وَحَبِّبْنِىْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِىْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَجَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِىْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاَلْبِسْنِىْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا دَافِعَ مَا تَشَاۤءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ فِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِىْ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَاۤئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِىْ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِىْ مِنْكَ وَاجْلُبْنِىْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِىْ مِنْكَ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ امْنَعْنِىْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّىْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّاىَ عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّىْ

فَاسْتَوْجَبَ بِهٖ نَقْصًا مِنْ حَظِّيْ عِنْدَكَ يَا رَؤُوْفُ
يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ
فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ
عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِ
مَنْ مَضٰى مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ
مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ
عَلٰى نَفْسِيْ وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ
فَيَحُوْلَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَ
قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ
هَمَّهٗ وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ
لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ
السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا

بیماری

وبلاؤں

وَاٰخِرَتَهَا وَضِيقَ الْمَعَايِشِ فِيهَا فَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِي اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضٰى مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَاَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِي اِلٰهِي مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِي يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنِي كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِي بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ لِي بِالْاِجَابَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مطلب چوتھا بیان مین اون اعمال کے جو اس مہینے مین اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے

کفعمی بلد الامین مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھتے ہین جو کہ پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان مین بعد نمازہای فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اوسکے روز قیامت تک اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ

مطلب چوتھا بیان مین اون اعمال کے جو اس مہینے مین اور ہر روز و ہر شب کرنا چاہیے

دعا بعد نماز

جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور

کتاب زاد العابدین حضرت امام جعفر صادق وحضرت امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اعمال ماہ رمضان

بعد نماز کی دعا

فیا ذا المنّ ولا یمنّ علیک امنن علیّ بفکاک
رقبتی من النار فبمن تمنّ علیہ وادخلنی الجنۃ
برحمتک یا ارحم الراحمین اور سحر کو کھانا
سنت مؤکدہ ہے اور کافی مین ہے کہ حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحر کا برکت ہے اور
ترک نکرے امت میری کھانا سحر کا اگرچہ ایک خرمای دانہ
زیتون ہو اور من لا یحضرہ الفقیہ مین حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اوس
جماعت پر کہ استغفار کرتے ہین سحر کو اور کھاتے ہین
وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو
اور بہترین غذاے سحر ستو اور خرما ہے اور مطلق کھانا پینا
تا یقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتاب زاد المعاد مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی
سورہ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار کے
پڑھے درمیان ان دونون حالتون کے ثواب اوس شخص کا
اسقدر ہی کہ راہ خدا مین شہید ہوا ہو اور اپنے خون مین

دعاء سحر

فضیلت انا انزلناہ کا پڑھنا وقت سحر و افطار

ٹوٹا ہو اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین بہتر ہے اور اول
شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہین اور یہی کافی
ہے صایم کو کہ قصد کرے کہ کل روزہ رکھونگا واسطے رضامندی
خدا کے اور لیکن **آداب افطار** یہہ ہین کہ سنت ہے
پہلے نماز مغرب پڑہے پہر افطار کرے مگر جب کچھہ لوگ منتظر
اسکے ہون کہ اوسکے ساتھہ افطار کرین یا بہوک اور پیاس
غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز مین تو ان دو صورتون
مین نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک روٹی کسی
مسکین کو دے گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب ایک بندہ
آزاد کرنیکا فرزندان اسمعیل مین سے اوسکے نامہ عمل مین لکہا جاے
اور وقت افطار کے سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑہنا سنت ہے
چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایکدعا مستجاب
ہے پس چاہیئے کہ لقمہ اول مین کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اغْفِرْ لِیْ اور دوسری حدیث مین
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

نیت روزہ

آداب افطار

دعای وقت افطار

افطار کرے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تو خدا عطا کرے اوسکو ثواب ہر آدمی کا جس جس نے اسدن روزہ رکھا ہے اور کتاب بنی کور اور کتاب اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے لکھا ہے کہ جو کوی روزہ رکھے اور کہے وقت افطار کے يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ گناہونسے پاک ہوتا ہے مانند اوس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکھا جاتا تھا فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور احادیث معتبرہ مین وارد ہے کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی سی یا رطب اور پانی سے فرماتے تھے اور دوسری حدیث مین ہے کہ وہ حضرتؐ وقت افطار حلوا سے ابتدا فرماتے تھے اور نہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تھے اور اگر نہوتا تو آب نیمگرم سے افطار کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ آب نیمگرم

پاک کرتا ہے معدہ کو اور قوت دیتا ہے آنکھ کو اور روشنی
چشم کو زیادہ کرتا ہے اور تسکین کرتا ہے رگون کو اور صفرائے
غالب کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور تسکین دیتا ہے حرارت کو
اور دفع کرتا ہے درد سر کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو خرمای حلال پر افطار کرے زیادہ ہوتی ہے
نماز اوسکے ثواب مین چار سو برابر اور حضرت صادق ع
سے ہے کہ افطار پانی سے گناہان قلب کو دہوتا ہے اور
حضرت امیر علیہ السلام سے ہے کہ دوست رکھتے تھے افطار کرنا
دودہ سے اور بہترین اعمال اس ماہ مین دن کو اور رات کو تلاوت
کرنا قرآن شریف کی ہے پس قرآن بہت پڑہنا چاہیئے
اور قرآن اسی مہینے مین نازل ہوا ہے اور حدیث مین ہے کہ
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے
اور باقی مہینو نمین ہر مہینہ ایک ختم سنت ہے اور اس مہینہ مین
تین روز مین ایک ختم سنت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم کرسکے
تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبر یا امام کی
ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور صلوات اس مہینے مین
بہت چاہیئے بہیجنا اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت پڑہنا چاہیئے

اور نوافل یومیہ کا ترک نکرنا چاہئیے اور شبہائے طاق
مین غسل سنت ہے اور کتاب اقبال مین ائمہ معصومین علیہم السلام
سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس دعا کو ہر شب مین ماہ
مبارک رمضان سے چالیس برس کے گناہ اوسکے بخشے
جائینگے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ
رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ
عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ
كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ
لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ اور بسند معتبر
بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ
لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ
ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

ماہ رمضان

دعا نمبر ۱

دعا نمبر ۲

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ وَّتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھنا چاہیے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصّٰلِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَۃِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَارْحَمْنَا وَبَرَآءَۃً مِّنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِکَ وَھَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیٰطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِنَا فَلَا تَکُبَّنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْءٍ

ماہ رمضان
دعا
شب قدر

ماہ رمضان

یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

اور سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعونکو لکھا کہ ہر شب ماہ مبارک رمضان مین اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے مین قبول ہوتی ہین دعائین تمھاری اور فرشتگان آسمان سنتے ہین اور واسطے صاحب دعا کے طلب آمرزش کرتے ہین اور وہ یہہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَكَمْ يَا اِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ
مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ وَلَا شِبْهَ
لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ
حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ
الَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ
اِلَّا جُوْدًا وَكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِىْ
اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ
عِنْدِىْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِىْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِىْ وَصَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِىْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِىْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ
جُرْمِىْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِىْ وَعَمْدِىْ اَطْمَعَنِىْ فِىْ
اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِىْ رَزَقْتَنِىْ
مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِىْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِىْ
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ

دعا ئیں

مُسْتَأْنِساً لَا خَائِفاً وَلَا وَجِلاً مُدِلّاً عَلَيْكَ فِيمَا
قَصَدْتُ فِيهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ
بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي اَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي
لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُورِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيماً اَصْبَرَ
عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُونِي
فَاُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ
اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَ
التَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ
الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ
كَرِيمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ
الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ يَوْمِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ
بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى طُولِ اَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ
قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ
الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالتَّفَضُّلِ
وَالْاِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

تبارك وتعالى الحمد لله الذي ليس له منازع يعادله ولا شبيه يشاكله ولا ظهير يعاضده قهر بعزته الاعزاء وتواضع لعظمته العظماء فبلغ بقدرته ما يشاء الحمد لله الذي يجيبني حين اناديه ويستر علي كل عورة وانا اعصيه ويعظم النعمة علي فلا اجازيه فكم من موهبة هنيئة قد اعطاني وعظيمة مخوفة قد كفاني وبهجة مونقة قد اراني وبلية موبقة قد درأ عني فاثني عليه حامدا واذكره مسبحا الحمد لله الذي لا يهتك حجابه ولا يغلق بابه ولا يرد سائله ولا يخيب امله الحمد لله الذي يؤمن الخائفين وينجي الصالحين ويرفع المستضعفين ويضع المستكبرين ويهلك ملوكا ويستخلف اخرين والحمد لله قاصم الجبارين مبير الظالمين مدرك الهاربين نكال الظالمين صريخ المستصرخين موضع حاجات الطالبين معتمد المؤمنين الحمد لله الذي من خشيته ترعد السماء وسكانها

وترجف الارض وعمارها وتموج البحار ومن
يسبح في غمراتها الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا
لنهتدي لولا ان هدانا الله الحمد لله الذي
يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق ويطعم و
لا يطعم ويميت الاحياء ويحيي الموتى وهو حي
لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وامينك
وصفيك وحبيبك وخيرتك من خلقك و
حافظ سرك ومبلغ رسالاتك افضل واحسن
واجمل واكمل وازكى وانمى واطيب واطهر
واسنى واكثر ما صليت وباركت وترحمت
وتحننت وسلمت على احد من عبادك و
انبيائك ورسلك وصفوتك واهل الكرامة
عليك من خلقك اللهم صل على علي امير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين
عبدك ووليك واخي رسولك وحجتك
على خلقك وآيتك الكبرى والنبأ العظيم وصل

ماہ رمضان
دعائی
نمبر ۲

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدَى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ
عَلَى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ
اُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ
اِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي
ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ
لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَ
انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ
لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

حضرت فاطمہ

امام مہدی

نصیر اللھم اظھر بہ دینک وسنۃ نبیک
حتی لا یستخفی بشیء من الحق مخافۃ احد من
الخلق اللھم انا نرغب الیک فی دولۃ کریمۃ
تعز بھا الاسلام واھلہ وتذل بھا النفاق
واھلہ وتجعلنا فیھا من الدعاۃ الی طاعتک
والقادۃ الی سبیلک وترزقنا بھا کرامۃ الدنیا
والاخرۃ اللھم المم بہ شعثنا واشعب بہ
صدعنا وارتق بہ فتقنا وکثر بہ قلتنا و
اعزز بہ ذلتنا واغن بہ عائلنا واقض بہ عن
مغرمنا واجبر بہ فقرنا وسد بہ خلتنا ویسر
بہ عسرنا وبیض بہ وجوھنا وفک بہ اسرنا
وانجح بہ طلبتنا وانجز بہ مواعیدنا واستجب بہ
دعوتنا واعطنا بہ سؤلنا وبلغنا بہ من الدنیا
والاخرۃ امالنا واعطنا بہ فوق رغبتنا یا خیر
المسئولین واوسع المعطین اشف بہ صدورنا
واذھب بہ غیظ قلوبنا واھدنا بہ لما اختلف
فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشاء

دعائے صاحب الزمان

الی صراطٍ مستقیمٍ وانصرنا به علی عدوّک و
عدوّنا اله الحقّ امین اللهمّ انا
نشکو الیک فقد نبیّنا صلواتک علیه و
اله وغیبة ولیّنا وکثرة عدوّنا وقلّة عددنا
وشدّة الفتن بنا وتظاهر الزّمان علینا فصلّ
علی محمّدٍ واله واعنّا علی ذلک کلّه بفتحٍ تعجّله
وبضرٍّ تکشفه ونصرٍ تعزّه وسلطان حقٍّ تظهره
ورحمةٍ منک تجلّلناها وعافیةٍ منک تلبسناها
برحمتک یا ارحم الرّاحمین اور بسند معتبر حضرت امام رضا
علیه السّلام سے یهه دعای سحر منقول هے اور بهت فضیلتیں
اس دعا کی هیں اور بهت سریع الاجابت هی اور اسم اعظم خدا
اس دعا میں هے وه دعا یهه هے اللهمّ انّی اسئلک
من بهائک بابهاه وکلّ بهائک بهیّ اللهمّ
انّی اسئلک ببهائک کلّه اللهمّ انّی اسئلک
من جمالک باجمله وکلّ جمالک جمیلٌ اللهمّ
انّی اسئلک بجمالک کلّه اللهمّ انّی اسئلک
من جلالک باجلّه وکلّ جلالک جلیلٌ اللهمّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ
نَيِّرٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا
وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ
بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ
بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي

ماہ رمضان

اَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ
قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِى اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ
بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِىٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ
بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ

دعائے سحر ماہ رمضان

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور مختصر ترین دعای سحر یہ ہے يَا مُفْزِعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ

ماہ رمضان و دعای سحر مختصر

لن يصيبني الا ما كتبت لي ورضني من العيش بما قسمت لي يا ارحم الراحمين يا عدتي في كربتي ويا صاحبي في شدتي ويا وليي في نعمتي ويا غايتي في رغبتي انت الساتر عورتي والامن روعتي والمقيل عثرتي فاغفر لي خطيئتي يا ارحم الراحمين

اور کتاب اقبال میں مذکور ہے کہ اس تسبیح کو وقت سحر پڑھیں سبحان من يعلم جوارح القلوب سبحان من يحصي عدد الذنوب سبحان من لا يخفى عليه خافية في السموات والارضين سبحان الرب الودود سبحان الفرد الوتر سبحان العظيم الاعظم سبحان من لا يعتدي على اهل مملكته سبحان من لا يؤاخذ اهل الارض بالوان العذاب سبحان الحنان المنان سبحان الرؤف الرحيم سبحان الجبار الجواد سبحان الكريم الحليم سبحان البصير الواسع سبحان الله على اقبال النهار سبحان الله على ادبار الليل و اناء

النھار وله الحمد والمجد والعظمة والكبرياء مع كل نفس وكل طرفة عين وكل لمحة سبق في علمه سبحانك ملاء ما احصى كتابك سبحانك سبحانك زنة عرشك سبحانك سبحانك سبحانك اور نخبۃ الدعوات میں بھی اس تسبیح کو لکھا ہے اور وقت سحر اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا متضمن ہے مضامین عالیہ پر الٰھی لا تؤدبني بعقوبتك ولا تمكر بي في حيلتك من اين لي الخير يا رب ولا يوجد الا من عندك ومن اين لي النجاة ولا تستطاع الا بك لا الذي احسن استغنى عن عونك ورحمتك ولا الذي اساء واجترء عليك ولم يرضك خرج عن قدرتك يارب يارب يارب اسقدر کہے کہ سانس منقطع ہو بعد اسکے کہے بك عرفتك وانت دللتني عليك ودعوتني اليك ولولا انت لم ادر ما انت الحمد لله الذي ادعوه فيجيبني وان كنت بطيئا حين يدعوني والحمد لله الذي اسأله فيعطيني وان كنت بخيلا حين يستقرضني

اعمال رمضان

دعا سحر

دعائیں

اعمال ماہ رمضان

دعائے طویل

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِیْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَ
وَاَخْلُوْ بِهٖ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَیْرِ شَفِیْعٍ فَیَقْضِیْ
لِیْ حَاجَتِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ
غَیْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهٗ لَمْ یَسْتَجِبْ لِیْ دُعَائِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ
غَیْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَائِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْ
اِلَیْهِ فَاَكْرَمَنِیْ وَلَمْ یَكِلْنِیْ اِلَى النَّاسِ فَیُهِیْنُوْنِیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰى كَاَنِّیْ لَا ذَنْبَ لِیْ
فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ
الرَّجَاءِ لَدَیْكَ مُتْرَعَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ
لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ اِلَیْكَ
لِلصَّارِخِیْنَ مَفْتُوْحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِیْنَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوْفِیْنَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَ
اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ
عِوَضًا عَنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ

اَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَيْكَ قَرِيبُ
الْمَسَافَةِ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
يَحْجُبَهُمُ الْاٰمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ
بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ
اسْتِغَاثَتِي وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ
لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلْ
لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي اِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي
اِلَى الْاِيْمَانِ بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي
اَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي اَنْ تَاْمُرَ
بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ
عَلَى اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ
اِلٰهِي رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ
بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا بِاِحْسَانِهِ
وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَاَشَارَ لِي فِي الْاٰخِرَةِ اِلَى عَفْوِهِ

ایمان
ماہ رمضان
دعائیں
کھیں

وَكَرَمِهٖ مَعْرِفَتِيْ يَا مَوْلَايَ دَلِيْلِيْ عَلَيْكَ وَحُبِّيْ
لَكَ شَفِيْعِيْ اِلَيْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِّنْ دَلِيْلِيْ بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِّنْ شَفِيْعِيْ اِلٰى شَفَاعَتِكَ اَدْعُوْكَ يَا سَيِّدِيْ
بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ رَبِّ اُنَاجِيْكَ بِقَلْبٍ
قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا
رَاجِيًا خَائِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوْبِيْ فَزِعْتُ
وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ
وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِيْ يَا اَللّٰهُ فِيْ جُرْاَتِيْ
عَلٰى مَسْئَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِيْ مَا تَكْرَهُ جُوْدُكَ وَكَرَمُكَ
وَعُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ مَعَ قِلَّةِ حَيَائِيْ رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ
قَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَّا تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِيْ فَحَقِّقْ
رَجَائِيْ وَاسْمَعْ دُعَائِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَّاَفْضَلَ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِيْ اَمَلِيْ وَسَاءَ عَمَلِيْ
فَاَعْطِنِيْ مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِيْ وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ
بِاَسْوَءِ عَمَلِيْ فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا
يَا سَيِّدِيْ عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ

اعمال رمضان

دعائے سحر

ابوحمزہ

مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا
وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِىْ هَبْنِىْ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ
عَلَىَّ بِعَفْوِكَ اَىْ رَبِّ جَلِّلْنِىْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ
تَوْبِيْخِىْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلٰى ذَنْبِىْ
غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهٗ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَاجْتَنَبْتُهٗ
لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ اِلَىَّ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ
عَلَىَّ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ
الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ
وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ
عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِىْ وَيُجَرِّئُنِىْ
عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّىْ وَيَدْعُوْنِىْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَاءِ
سِتْرُكَ عَلَىَّ وَيُسْرِعُنِىْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ
مَعْرِفَتِىْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ
اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ

ماہ رمضان وداعی دعا کمیل

السریع این رحمتک الواسعۃ این عطایاک الفاضلۃ این مواھبک الھنیئۃ این صنائعک السنیۃ این فضلک العظیم این منک الجسیم این احسانک القدیم این کرمک یا کریم بہ و بمحمد وال محمد فاستنقذنی برحمتک فخلصنی یا محسن یا مجمل یا منعم یا مفضل لست اتکل فی النجاۃ من عقابک علی اعمالنا بل بفضلک علینا لانک اھل التقوی و اھل المغفرۃ تبدیٔ بالاحسان نعما و تعفو عن الذنب کرما فما ندری ما نشکر اجمیل ما تنشر ام قبیح ما تستر ام عظیم ما ابلیت و اولیت ام کثیر ما منہ نجیت و عافیت یا حبیب من تحبب الیک و یا قرۃ عین من لاذ بک و انقطع الیک انت المحسن و نحن المسیئون فتجاوز یا رب عن قبیح ما عندنا بجمیل ما عندک و ای جھل یا رب لا یسعہ جودک او ای زمان اطول من اناتک و ما قدر اعمالنا فی جنب نعمک و کیف نستکثر اعمالا نقابل بھا کرمک بل کیف

يضيق على المذنبين ما وسعهم من رحمتك يا واسع
المغفرة يا باسط اليدين بالرحمة فوعزتك
يا سيدي لو انتهرتني ما برحت من بابك ولا كففت
عن تملقك لما انتهى الي من المعرفة بجودك
وكرمك وانت الفاعل لما تشاء تعذب من تشاء
بما تشاء كيف تشاء وترحم من تشاء بما تشاء
كيف تشاء ولا تسئل عن فعلك ولا تنازع في
ملكك ولا تشارك في امرك ولا تضاد في حكمك
ولا يعترض عليك احد في تدبيرك لك الخلق والامر
تبارك الله رب العالمين يا رب هذا مقام من
لاذ بك واستجار بكرمك والف احسانك و
نعمك وانت الجواد الذي لا يضيق عفوك و
فضلك ولا تقل رحمتك وقد توثقنا منك
بالصفح القديم والفضل العظيم والرحمة الواسعة
افتراك يا رب تخلف ظنوننا وتخيب آمالنا
كلا يا كريم فليس هذا ظننا بك ولا هذا طمعنا
فيك يا رب ان لنا فيك املا طويلا كثيرا ان لنا

فيك رجاءً عظيما عصيناك ونحن نرجو ان تستر
علينا ودعوناك ونحن نرجو ان تستجيب لنا فحقق
رجاءنا مولانا فقد علمنا ما نستوجب باعمالنا
ولكن علمك فينا وعلمنا بانك لا تصرفنا عنك
حثنا على الرغبة اليك فان كنا غير مستوجبين لرحمتك
فانت اهل ان تجود علينا وعلى المذنبين بفضل
سعتك فامنن علينا بما انت اهله وجد علينا
فانا محتاجون الى نيلك يا غفار بنورك اهتدينا
وبفضلك استغنينا وبنعمتك اصبحنا وامسينا
ذنوبنا بين يديك نستغفرك اللهم منها ونتوب
اليك تتحبب الينا بالنعم ونعارضك بالذنوب
خيرك الينا نازل وشرنا اليك صاعد ولم يزل
ولا يزال ملك كريم ياتيك عنا في كل يوم بعمل
قبيح فلا يمنعك ذلك من ان تحوطنا بنعمك و
تتفضل علينا بآلائك فسبحانك ما احلمك واعظمك
واكرمك مبدئا ومعيدا تقدست اسماؤك
وجل ثناؤك وكرم صنائعك وفعالك انت الهي

اَوْسَعُ فَضْلاً وَاَعْظَمُ حِلْماً مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي
وَخَطِيْئَتِي فَالْعَفْوُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَاَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنَا
مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ
نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ وَارْزُقْنَا
عَمَلاً بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ
اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا
ضَلَالاً بَعِيْدًا وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُبِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَاكْفِنِيْ

ابرار جماعت نمبر ۱ ... مع

مَا اَهَمَّنِي مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ
مَنْ لَا يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ جُنَّةً وَاقِيَةً
بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ
ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا
اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ
وَاكْلَأْنِي بِكِلَائَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَ
الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ
الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ
عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَعْصِيَكَ وَاَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَ
خَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَ
تَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ
اَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا اِذَا اَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتَكَ
اِذَا اَنَا نَاجَيْتُكَ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيرَتِي
وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي
بَلِيَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ

دعائے سحر ماہ رمضان

دعائے کمیل

اعمال رمضان

سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِي وَعَنْ خِدْمَتِكَ
نَحَّيْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِي مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَنِي
اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِي مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ
وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ
فَقَدْتَنِي مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ آيَسْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ
رَاَيْتَنِي آلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي
اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي اَوْ
لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي كَافَيْتَنِي اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ
حَيَائِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي فَاِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ
فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِاَنَّ كَرَمَكَ
اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ وَحِلْمَكَ
يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَاَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ
هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ
عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اِلٰهِي اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ
حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِي بِعَمَلِي اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِي

دعای سحر

بِخَطِیْئَتِیْ وَمَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ وَمَا خَطَرِیْ هَبْنِیْ بِفَضْلِكَ
یَا سَیِّدِیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِیْ بِسِتْرِكَ
وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیْخِیْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَیِّدِیْ
اَنَا الصَّغِیْرُ الَّذِیْ رَبَّیْتَهٗ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِیْ
عَلَّمْتَهٗ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِیْ هَدَیْتَهٗ وَاَنَا الْوَضِیْعُ
الَّذِیْ رَفَعْتَهٗ وَاَنَا الْخَائِفُ الَّذِیْ اٰمَنْتَهٗ وَاَنَا الْجَائِعُ
الَّذِیْ اَشْبَعْتَهٗ وَاَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِیْ اَرْوَیْتَهٗ وَاَنَا
الْعَارِیْ الَّذِیْ كَسَوْتَهٗ وَالْفَقِیْرُ الَّذِیْ اَغْنَیْتَهٗ
وَالضَّعِیْفُ الَّذِیْ قَوَّیْتَهٗ وَالذَّلِیْلُ الَّذِیْ
اَعْزَزْتَهٗ وَالسَّقِیْمُ الَّذِیْ شَفَیْتَهٗ وَالسَّائِلُ
الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ وَالْمُذْنِبُ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ وَالْخَاطِئُ
الَّذِیْ اَقَلْتَهٗ وَاَنَا الْقَلِیْلُ الَّذِیْ كَثَّرْتَهٗ وَالْمُسْتَضْعَفُ
الَّذِیْ نَصَرْتَهٗ وَاَنَا الطَّرِیْدُ الَّذِیْ اٰوَیْتَهٗ اَنَا یَا رَبِّ
الَّذِیْ لَمْ اَسْتَحْیِكَ فِی الْخَلَاءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِی الْمَلَاءِ
اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِی الْعُظْمٰی اَنَا الَّذِیْ عَلٰی سَیِّدِهٖ
اجْتَرٰی اَنَا الَّذِیْ عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ اَنَا الَّذِیْ
اَعْطَیْتُ عَلٰی مَعَاصِی الْجَلِیْلِ الرُّشٰی اَنَا الَّذِیْ

اعمال ماہ رمضان

دعائے ابو حمزہ ثمالی

حِيْنَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى اَنَا الَّذِىْ اَمْهَلْتَنِىْ فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَىَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِىْ فَتَعَدَّيْتُ وَاَسْقَطْتَنِىْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِىْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِىْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِىْ وَمِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِىْ جَنَّبْتَنِىْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِىْ اِلٰهِىْ لَمْ اَعْصِكَ حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ وَلٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِىْ نَفْسِىْ وَغَلَبَنِىْ هَوَاىَ وَاَعَانَنِىْ عَلَيْهَا شِقْوَتِىْ وَغَرَّنِىْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰى عَلَىَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِىْ فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِىْ وَمِنْ اَيْدِى الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِىْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّىْ فَوَاسَوْاَتَاهُ عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِىَ الَّذِىْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ اِيَّاىَ عَنِ الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ

عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَ فَضَلَ مَنْ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّي
لِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشِ
اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ
سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ
دِمَائَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ
بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْ بِنَا مَا اَمَّلْنَا
وَثَبِّتْ رَجَائَكَ فِي صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ
مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِي
مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ
الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا اِلٰى
خَالِقِهٖ اِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِي عُيُوْنَ الْعِبَادِ

رمضان المبارک
دعائے سحر
(marginal notes, handwritten)

وَأَمَرْتَ بِي إِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَ تَأْمِيلِي
لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَنْسَى
أَيَادِيَكَ عِنْدِي وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا
يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْ حُبَّ
الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ
إِلَيْكَ وَأَعِنِّي بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ
بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمْرِي وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ
الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالًا مِنِّي
إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرٍ لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي
وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِي وَمَا لِي
لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرَى
نَفْسِي تُخَادِعُنِي وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ
عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِي لَا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي
أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤَالِ

مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ اِيَّايَ اَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَاناً
ذَلِيلاً حَامِلاً ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ
يَمِينِي وَاُخْرَى عَنْ شِمَالِي اِذِ الْخَلاَئِقُ فِي شَاْنٍ
غَيْرِ شَاْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيهِ
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ
سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي
وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا
نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ
لِسَانِي اَفَبِلِسَانِي هٰذَا الْكَالِّ اَشْكُرُكَ اَمْ بِغَايَةِ
جُهْدِي فِي عَمَلِي اُرْضِيكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ
فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ
وَاِحْسَانِكَ اِلٰهِي اِلاَّ اَنَّ جُودَكَ بَسَطَ اَمَلِي وَشُكْرَكَ
قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي اِلَيْكَ رَغْبَتِي وَمِنْكَ رَهْبَتِي
وَاِلَيْكَ تَاْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي اِلَيْكَ اَمَلِي وَعَلَيْكَ
يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ

اعمال ماہ رمضان

رَغْبَتِیْ وَلَکَ خَالِصُ رَجَائِیْ وَخَوْفِیْ وَبِکَ اَنِسَتْ
مَحَبَّتِیْ وَاِلَیْکَ اَلْقَیْتُ بِیَدِیْ وَبِحَبْلِ طَاعَتِکَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِیْ یَا مَوْلَایَ بِذِکْرِکَ عَاشَ قَلْبِیْ
وَبِمُنَاجَاتِکَ بَرَّدْتُّ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّیْ فَیَا مَوْلَایَ
وَیَا مُؤَمَّلِیْ وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ذَنْبِیَ الْمَانِعِ مِنْ لُزُوْمِ
طَاعَتِکَ فَاِنَّمَا اَسْاَلُکَ لِقَدِیْمِ الرَّجَاۤءِ فِیْکَ
وَخَوْفِیْ اِلَیْکَ وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْکَ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ
عَلٰی نَفْسِکَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْاَمْرُ لَکَ
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیَالُکَ
وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَکُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَکَ تَبَارَکْتَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ ارْحَمْنِیْ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ
وَکَلَّ عَنْ جَوَابِکَ لِسَانِیْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِکَ
اِیَّایَ لُبِّیْ فَیَا عَظِیْمَ رَجَائِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ
فَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَلَا تَرُدَّنِیْ بِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ لِقِلَّةِ
صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِیْ وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ
عَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَائِیْ وَتَوَکُّلِیْ وَبِرَحْمَتِکَ

تعلّقی وبفنائک احطّ رحلی وبجودک اقصد طلبتی
وبکرمک ای ربّ استفتح دعائی ولدیک ارجو
سدّ فاقتی وبغناک اجبر عیلتی وتحت ظلّ عفوک
قیامی والی جودک وکرمک ارفع بصری والٰی
معروفک ادیم نظری فلا تحرقنی بالنّار وانت
موضع املی ولا تسکنّی الهاویة فانّک قرّة عینی
یا سیّدی لا تکذّب ظنّی باحسانک ومعروفک
فانّک ثقتی ورجائی ولا تحرمنی ثوابک فانّک
العارف بفقری الٰهی انکان قد دنا اجلی ولم یقرّبنی
منک عملی فقد جعلت الاعتراف الیک بذنبی
وسائل عللی الٰهی ان عفوت فمن اولٰی منک
بالعفو وان عذّبت فمن اعدل منک فی الحکم
ارحم فی هٰذه الدّنیا غربتی وعند الموت کربتی
وفی القبر وحدتی وفی اللّحد وحشتی واذا نشرت
للحساب بین یدیک ذلّ موقفی واغفر لی ما
خفی علی الادمیّین من عملی وادم لی ما به
سترتنی وارحمنی صریعًا علی الفراش تقلّبنی ایدی

ماہ رمضان
دعائیں
سحری
کی
دعا

اعمال رمضان

أَحْبَبْتَنِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِي
صَالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ
أَطْرَافَ جِنَازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ
وَحِيداً فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ
غُرْبَتِي حَتّٰى لَا أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي فَإِنَّكَ
إِنْ وَكَلْتَنِي إِلٰى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ
إِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتِي وَإِلٰى مَنْ أَفْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ
عِنَايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَإِلٰى مَنْ أَلْتَجِئُ إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ
كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلَ مَنْ
أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَإِلٰى مَنِ
الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضٰى أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي
وَأَنَا أَرْجُوكَ إِلٰهِي حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي
فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ
سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوٰى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِي وَأَلْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ
ثَوْباً يُغَطِّي عَلَيَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أُطَالَبُ
بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ عَظِيمٍ وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ

دعاء ابو حمزہ

اعمال ماہ رمضان

الٰہی انت الذی تفیض سیبک علی من لا یسألک
وعلی الجاحدین بربوبیتک فکیف سیدی
بمن سألک وایقن ان الخلق لک والامر الیک
تبارکت وتعالیت یا رب العالمین الٰہی وسیدی
عبدک ببابک اقامته الخصاصة بین یدیک
یقرع باب احسانک بدعائه ویستعطف
جمیل نظرک بمکنون رجائه فلا تعرض بوجهک
الکریم عنی واقبل منی ما اقول فقد دعوت
بهذا الدعاء وانا ارجو ان لا تردنی معرفة منی
برأفتک ورحمتک الٰہی انت الذی لا یحفیک
سائل ولا ینقصک نائل انت کما تقول وفوق
ما نقول اللهم انی اسألک صبرا جمیلا وفرجا
قریبا وقولا صادقا واجرا عظیما وانسألک یا رب
من الخیر کله ما علمت منه وما لم اعلم اسألک
اللهم من خیر ما سألک منه عبادک الصالحون
یا خیر من سئل واجود من اعطی اعطنی سؤلی
فی نفسی واهلی ووالدی وولدی واهل حزانتی

وَاِخْوَانِیْ فِیْکَ وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ وَاَصْلِحْ جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَاَسْبَغِ الْکَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ وَخُصَّنِیْ مِنْکَ بِخَاصَّةِ ذِکْرِکَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِمَّا اَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَیْکَ فِیْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِیَآءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیَ السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِی الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِیْ نِعَمِکَ عِنْدِیْ وَالصِّحَّةَ فِی الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِی الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِی الدِّیْنِ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِکَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ عِنْدَکَ نَصِیْبًا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ وَتُنْزِلُهٗ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ

ماہ رمضان

دعائے

یوم

منزله في كل سنة من رحمة تنشرها وعافية
تلبسها وبلية تدفعها وحسنات تتقبلها و
سيئات تتجاوز عنها وارزقني حج بيتك الحرام في
عامنا هذا وفي كل عام وارزقني رزقا واسعا من
فضلك الواسع واصرف عني يا سيدي الاسواء
واقض عني الدين والظلامات حتى لا اتأذى بشيء منه
وخذ عني باسماع اضدادي وابصار اعدائي وحسادي
والباغين علي وانصرني عليهم واقر عيني وحقق ظني
وفرح قلبي واجعل لي من همي وكربي فرجا ومخرجا و
اجعل من ارادني بسوء من جميع خلقك تحت قدمي
واكفني شر الشيطان وشر السلطان وسيئات عملي
وطهرني من الذنوب كلها واجرني من النار بعفوك وادخلني الجنة
برحمتك وزوجني من الحور العين بفضلك
والحقني باوليائك الصالحين محمد واله الابرار
الطيبين الطاهرين الاخيار صلوات الله
عليهم وعلى ارواحهم واجسادهم ورحمة الله
وبركاته الهي وسيدي وعزتك وجلالك

اعمال ماہ رمضان

دعائے معصوم

اعمال ماہ رمضان

لَإِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ
أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ
إِلٰهِي وَسَيِّدِي إِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَائِكَ
وَأَهْلِ طَاعَتِكَ فَإِلَى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ
كُنْتَ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفَاءِ لَكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ
الْمُسِيئُونَ إِلٰهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ
سُرُورُ عَدُوِّكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذٰلِكَ
سُرُورُ نَبِيِّكَ وَأَنَا وَاللهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ
أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ
وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَإِيمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ
وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ
إِلَيَّ لِقَائَكَ وَأَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ
الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللّٰهُمَّ أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ
مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي
سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ
الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْ

سحری کی دعا

مِنْهُ وَاخْتِمْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَاجْعَلْ ثَوَابِيْ مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاَعِنِّيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَثَبِّتْنِيْ يَا رَبِّ فَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَائِكَ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاَبْرِءْ قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَّكَ

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ وَفَهْمًا فِيْ حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَّا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

لا یسمع وعمل لا ینفع وصلوٰۃ لا ترفع واعوذ بک
یارب علی نفسی وولدی ودینی ومالی وعلی
جمیع ما رزقتنی من الشیطان الرجیم انک
انت السمیع العلیم اللّٰھم انہ لا یجیرنی منک
احد ولا اجد من دونک ملتحدا فلا تجعل نفسی
فی شیء من عذابک ولا تردنی بھلکۃ ولا تردنی
بعذاب الیم اللّٰھم تقبل منی واعل ذکری وارفع
درجتی وحط وزری ولا تذکرنی بخطیئتی واجعل
ثواب مجلسی وثواب منطقی وثواب دعائی
رضاک والجنۃ واعطنی یارب جمیع ما سألتک
وزدنی من فضلک انی الیک راغب یارب العالمین
اللّٰھم انک انزلت فی کتابک العفو وامرتنا
ان نعفو عمن ظلمنا وقد ظلمنا انفسنا فاعف عنا
فانک اولی بذلک منا وامرتنا ان لا نرد سائلا
عن ابوابنا وقد جئتک سائلا فلا تردنی الا بقضاء
حاجتی وامرتنا بالاحسان الی ما ملکت ایماننا
ونحن ارقاؤک فاعتق رقابنا من النار

ماہ رمضان کی دعائیں تحفہ

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي
إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ
لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ
فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو
عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ
إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ إِيمَانًا
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي
إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر علیہما السلام
سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
وَهٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ
الْإِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ
الرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ
أَلْفِ شَهْرٍ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ایمان کی دعا
رمضان کی دعا

اعمال ماہ رمضان

وَاَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِيْ وَسَلِّمْنِيْ
فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ
لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِيْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ
وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظِّمْ لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ
وَاَحْسِنْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَحْرِزْ لِيْ فِيْهِ التَّوْبَةَ وَاَصِحَّ
لِيْ فِيْهِ بَدَنِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْهِ رِزْقِيْ وَاكْفِنِيْ فِيْهِ
مَا اَهَمَّنِيْ وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهِ
رَجَائِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَذْهِبْ
عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ
وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ
وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَ
الْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ فِيْهِ
السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجُهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ
وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَبَطْشِهٖ وَ

دعا [illegible]

كَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ وَشُرَكَائِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَائِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّهْبَةَ وَالرَّغْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ

ماہ رمضان کے اعمال

ہر روز کی دعا

رمضان کی

وَفِیْکَ وَالرِّعَایَۃِ بِحَقِّکَ وَالْوَفَاءِ بِعَھْدِکَ وَ
وَعْدِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْسِمْ لِیْ فِیْہِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُہٗ
لِعِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَاَعْطِنِیْ فِیْہِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِیْ
اَوْلِیَائَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالتَّحَنُّنِ
وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَۃِ الدَّائِمَۃِ وَالْعَافِیَۃِ
وَالْمُعَافَاتِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّۃِ وَ
خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ دُعَائِیْ فِیْہِ اِلَیْکَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَکَ
وَخَیْرَکَ اِلَیَّ فِیْہِ نَازِلًا وَّعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَّسَعْیِیْ فِیْہِ
مَشْکُوْرًا وَّذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا حَتّٰی یَکُوْنَ نَصِیْبِیْ فِیْہِ
الْاَکْبَرَ وَحَظِّیْ فِیْہِ الْاَوْفَرَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ عَلٰی اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ
یَّکُوْنَ عَلَیْھَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَرْضَاھَا لَکَ ثُمَّ
اجْعَلْھَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا اَفْضَلَ
مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَہٗ اِیَّاھَا وَاَکْرَمْتَہٗ بِھَا
وَاجْعَلْنِیْ فِیْھَا مِنْ عُتَقَائِکَ مِنْ جَھَنَّمَ وَطُلَقَائِکَ

دعائے

ماہ رمضان

مِنَ النَّارِ وَسُعَدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَجَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَرَبَّ جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًا لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَ

اعمال ماہ رمضان

دعا ہر روز

وَذُنُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَآوِنَا تَائِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَآمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَشَفِّعْنَا سَائِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَاءَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر

وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاعْصِمْنِیْ فِیْمَا
بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ
وَقَرَابَتِیْ وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَمَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
فَاِنَّ جَمِیْعَ ذٰلِكَ کُلَّهٗ بِیَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَاسَیِّدِیْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ وَلَا تَرُدَّ
یَدِیْ اِلٰی نَحْرِیْ حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِیْ وَتَسْتَجِیْبَ لِیْ
جَمِیْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِیْدَنِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَنَحْنُ اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ
وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰئِکَةِ
وَالرُّوْحِ فِیْهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ
تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا
لَا یَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنِیْ

فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِیْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلُ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ فِیْهَا فَاَخِّرْنِیْٓ اِلٰی ذٰلِکَ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَطَاعَتَکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا یَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ یَا خَلِیْفَةَ النَّبِیِّیْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ الْبَدِیْٓئُ الْبَدِیْعُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَعْطِفْ عَلَیْهِمْ نَصْرَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مَعَهُمْ فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِىْ اِلٰى
غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ
نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِىْ بِاللُّطْفِ بَلٰى اِنَّكَ
لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ بِىْ
اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْزُقْنِى الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِىْ عَامِنَا هٰذَا وَفِىْ
كُلِّ عَامٍ وَّتَطَوَّلْ عَلَىَّ بِجَمِيْعِ حَوَائِجِى لِلدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ پھر تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِىْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّىْ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّ
ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ
الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اعمالِ ماہ رمضان دعائے روزانہ

اعمال ماہ رمضان

پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر روز

دعاء ہر روز

اس مہینہ میں یہ تسبیحات پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ
اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ
الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَيَسْمَعُ
وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهُ صَوْتٌ
سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ
النَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ
فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا تُغْشِيْ

اعمال ماہ رمضان
دعائیں
صفحہ

بصرہ الظلمۃ ولا یستتر منہ بستر ولا یواری
منہ جدار ولا یغیب عنہ بر ولا بحر ولا یکن
منہ جبل ما فی اصلہ ولا قلب ما فیہ ولا جنب
ما فی قلبہ ولا یستتر منہ صغیر ولا کبیر
ولا یخفی علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء هو
الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء
لا الہ الا هو العزیز الحکیم سبحان اللہ باری النسم
سبحان اللہ المصور سبحان اللہ خالق الازواج
کلہا سبحان اللہ جاعل الظلمات والنور سبحان
اللہ فالق الحب والنوی سبحان اللہ خالق کل
شیء سبحان اللہ خالق ما یری وما لا یری سبحان
اللہ مداد کلماتہ سبحان اللہ رب العالمین
سبحان اللہ الذی ینشئ السحاب الثقال ویسبح
الرعد بحمدہ والملائکۃ من خیفتہ ویرسل
الصواعق فیصیب بہا من یشاء ویرسل الریاح
بشرا بین یدی رحمتہ ویرسل الماء من السماء
بکلمتہ وینبت النبات بقدرتہ ویسقط الورق

ماہ رمضان

دعائے

جوشن

بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ
ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی
وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ
مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ
وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَیَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَیُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی

سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّہَا سُبْحَانَ اللّٰہِ
جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ
خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ
کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ
مَالِکِ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی
النَّہَارِ وَتُوْلِجُ النَّہَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّہَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ
خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ عِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُہَا

ماہ رمضان کے اعمال

دعائے

حرز

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَ
لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ
اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُحْصِي مِدْحَتَهُ الْقَائِلُونَ
وَلَا يَجْزِي بِآلَائِهِ الشَّاكِرُونَ وَالْعَابِدُونَ وَهُوَ
كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ
كَمَا أَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا
بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ
النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ

خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ
مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ
فِیْھَا وَلَا یَشْغَلُہٗ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ
مِنْھَا عَمَّا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَ
لَا یَشْغَلُہٗ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا
عَمَّا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَلَا یَشْغَلُہٗ عِلْمُ
شَیْءٍ عَنْ عِلْمِ شَیْءٍ وَلَا یَشْغَلُہٗ خَلْقُ شَیْءٍ عَنْ خَلْقِ
شَیْءٍ وَلَا حِفْظُ شَیْءٍ عَنْ حِفْظِ شَیْءٍ وَلَا یُسَاوِیْہِ شَیْءٌ
وَلَا یَعْدِلُہٗ شَیْءٌ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی
سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی
وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اعمال ماہ رمضان دعا نماز

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ
وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی
وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰی
مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ
یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ اور مستحب ہی کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان
پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں پڑھے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوسٰى وَهَارُونَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ ذَرَفَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ أَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَهَاءِ وَالسُّرُورِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ أَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامَي

الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُ اَللّٰهُمَّ

اعمالِ ماہ رمضان

دعاء ہر روز

صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَیْ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی رُقَیَّةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ
فِیْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِیِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
ذُرِّیَّةِ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّكَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَی الْحَقِّ فِی السِّرِّ
وَالْعَلَانِیَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَ
دِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِیْلًا اور دعا
ہر روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید ابن طاؤس نے بہت
فضیلت سے روایت کی ہے اور استجابت دعا میں مجرب ہے
اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ تین
مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ
وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ

اعمال ماہ رمضان
دعای بہاء
ہر روز
طبع ثانی بمطبع یوسفی
دہلی ۱۳۲۷ھ

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ
كُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ
كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ
كُلِّهٖ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِكَ
عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ
وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر ماہ رمضان

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلُّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا تین مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ
بِاَعَزِّهَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ
بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ
قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ
کُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے

اعمالِ ماہِ رمضان

دعائے سحر

اعمال ماہ رمضان

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا
وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ
بِاَفْضَلِهٖ وَکُلُّ فَضْلِکَ فَاضِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِفَضْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّهٖ
وَکُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرِزْقِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَائِکَ بِاَھْنَئِهٖ وَکُلُّ عَطَائِکَ ھَنِیٌّ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَطَائِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ خَیْرِکَ بِاَعْجَلِهٖ وَکُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ اِحْسَانِکَ بِاَحْسَنِهٖ وَکُلُّ اِحْسَانِکَ حَسَنٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَدْعُوْکَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ
نِعْمَ دَعْوَتُکَ یَا اَللّٰهُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ
فِیْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِکُلِّ شَانٍ وَجَبَرُوْتٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَانِکَ
وَجَبَرُوْتِکَ کُلِّهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ
حِیْنَ اَسْئَلُکَ بِهٖ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس جو حاجت کہ رکھتا ہو طلب کرے پھر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِھِمْ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ وَّ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَةِ وَفِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ وَفِیْ ھٰذِہِ السَّنَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْسِمْ لِیْ مِنْ کُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ کُلِّ بَھْجَةٍ وَّمِنْ کُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ کُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ کُلِّ عَافِیَةٍ وَّمِنْ کُلِّ سَلَامَةٍ وَّمِنْ کُلِّ

اعمال ماہ رمضان

دعا ہر روز

كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ
مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ
وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ
اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ
اَوْ غَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يُطْفَأْ وَبِوَجْهِ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ
اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَمَا تَوَالَدُوْا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا صَغِيْرَهَا
وَكَبِيْرَهَا وَاَنْ تَخْتِمَ لَنَا بِالصَّالِحَاتِ وَاَنْ تَقْضِيَ
لَنَا الْحَاجَاتِ وَالْمُهِمَّاتِ وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْاَلَةِ
وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ

اعمال ماہ رمضان

دعای روز

رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین پس ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کرے اور جھکا دے گردن کو بائیں طرف اور روئے اور اگر رونا نہ آوے تو آمادہ ہو رونے پر اور پڑھے

یا لا الٰہ الا انت اسئلک بحق من حقہ علیک عظیم بلا الٰہ الا انت اسألک ببہاء لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بجلال لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بجمال لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بنور لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بکمال لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بعزۃ لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بعظمۃ لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسألک بقول لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بشرف لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسألک بعلاء لا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت اسئلک بلا الٰہ الا انت یا لا الٰہ الا انت یا ربّاہ یا ربّاہ یا ربّاہ یا ربّاہ اسقدر کہے کہ ایک سانس ہوا کرے پس کہے اسی حالت سے کہ جھکا گردن کو کہے

ادعیہ رمضان

دعا

اعمال شب

بائیں طرف اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے اَسْئَلُکَ یَاسَیِّدِیْ
بس کہے یَااَللّٰہُ یَارَبَّاہُ اسقدر کہ ایک سانس وفا کرے وہ کہے یَاسَیِّدَاہُ
یَامَوْلَاہُ یَاغِیَاثَاہُ یَامَلْجَاہُ یَامُنْتَہٰی غَایَۃِ
رَغْبَتَاہُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَسْأَلُکَ بِکَ فَلَیْسَ
کَمِثْلِکَ شَیْءٌ وَاَسْأَلُکَ بِکُلِّ دَعْوَۃٍ مُسْتَجَابَۃٍ
دَعَاکَ بِہَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ اَوْ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ اَوْ
عَبْدٌ مُؤْمِنٌ نِ امْتَحَنْتَ قَلْبَہٗ لِلْاِیْمَانِ وَاسْتَجَبْتَ
دَعْوَتَہٗ مِنْہُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ
الرَّحْمَۃِ وَاُقَدِّمُہٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ یَامُحَمَّدُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی
رَبِّکَ وَرَبِّیْ وَاُقَدِّمُکَ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ
یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ اَسْئَلُکَ بِکَ فَلَیْسَ کَمِثْلِکَ
شَیْءٌ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَبِعِتْرَتِہِ
الْہَادِیَۃِ وَاُقَدِّمُہُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ وَاَسْئَلُکَ
اَللّٰہُمَّ بِحَیَاتِکَ الَّتِیْ لَا تَمُوْتُ وَبِنُوْرِ وَجْہِکَ
الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ وَبِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاَسْئَلُکَ
اَللّٰہُمَّ بِحَقِّ مَنْ حَقُّہٗ عَلَیْکَ عَظِیْمٌ اَنْ تُصَلِّیَ

اعمال ماہ رمضان

دعائی روزانہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّبَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّعَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّزِنَۃَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمِلْاَ کُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی وَاَمِیْنِکَ الْمُصْطَفٰی وَنَجِیْبِکَ دُوْنَ خَلْقِکَ وَحَبِیْبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ النَّذِیْرِ الْبَشِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلٰی اَھْلِبَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی مَلٰۤئِکَتِکَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَحَجَبْتَھُمْ عَنْ خَلْقِکَ وَعَلٰۤی اَنْبِیَآئِکَ الَّذِیْنَ یُنْبِئُوْنَ بِالصِّدْقِ عَنْکَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَھُمْ فِیْ رَحْمَتِکَ الْاَئِمَّۃِ الْمُھْتَدِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَعَلٰی جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ الْجَنَّۃِ وَمَالِکٍ خَازِنِ النَّارِ وَالرُّوْحِ الْقُدُسِ وَحَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَعَلَی الْمَلَکَیْنِ الْحَافِظَیْنِ عَلَیَّ بِالصَّلٰوۃِ الَّتِیْ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّیَ بِھَا عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً کَثِیْرَۃً طَیِّبَۃً مُّبَارَکَۃً زَاکِیَۃً نَامِیَۃً

اعمال ماہ رمضان

دعائے روز اول

طاہرۃ شریفۃ فاضلۃ تبین بہا فضلہم
علی الاولین والاخرین اللہم انی اسئلک
ان تسمع صوتی وتجیب دعوتی وتغفر ذنوبی
وتنجح طلبتی وتقضی حاجتی وتقبل قصتی و
تنجز لی ما وعدتنی وتقیلنی عثرتی وتجاوز
عن خطیئتی وتصفح عن ظلمی وتعفو عن جرمی
وتقبل علی ولا تعرض عنی وترحمنی ولا تعذبنی
وتعافینی ولا تبتلینی وترزقنی من اطیب
الرزق واوسعہ واھناہ وامرءہ واسبغہ و
اکثرہ ولا تحرمنی یا رب النظر الی وجہک
الکریم والفوز بالجنۃ والعتق من النار وقض
عنی یا رب دینی وامانتی وضع عنی وزری
ولا تحملنی ما لا طاقۃ لی بہ یا مولای وادخلنی
فی کل خیر ادخلت فیہ محمدا وال محمد واخرجنی
من کل سوء اخرجتہم منہ ولا تفرق بینی
وبینہم طرفۃ عین ابدا فی الدنیا والاخرۃ
پس تین مرتبہ کہے اللہم انی ادعوک کما امرتنی

اعمال ماہ رمضان

دعاء ۱۰ ماہ

فَاسْتَجِبْ لِی کَمَا وَعَدْتَنِی پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَۃٍ بِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٍ وَغِنَاکَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَھُوَ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ بِہٖ عَلَیَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصّٰلِحِیْنَ فَادْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ مَعَ وَلِیِّکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَۃِ فَاسْتَجِبْ لَنَا یَا خَالِقَنَا اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَجْعَلْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فِی النَّارِ فَلَا تُقَرِّنَّا وَفِیْ ھَوَانِکَ وَعَذَابِکَ فَلَا تُقَلِّبْنَا

اعمال ماہ رمضان
دعائیں بعد نماز

وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَلَمْ يُسْأَلْ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى مِثْلِكَ يَا رَبِّ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاَفْضَلِ اَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَانُ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَصُوْنِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهٖ عَبْدٌ هُوَ لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ اَوْ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ اَوْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ جُرْمُهٗ وَضَعُفَ كَدْحُهٗ وَاَشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ وَلَمْ يَثِقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ وَلَمْ يَجِدْ لِمَا هُوَ فِيْهِ

اعمال ماہ رمضان — دعائے جوشن

اعمال ماہِ رمضان

سَاداً وَّلَا لِذَنْبِهٖ غَافِراً وَّلَا لِعَثْرَتِهٖ مُقِيلاً غَيْرَكَ
هَارِباً اِلَيْكَ مُتَعَوِّذاً بِكَ مُتَعَبِّداً لَكَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ
وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ وَّلَا مُسْتَحْسِرٍ وَّلَا مُتَجَبِّرٍ وَّلَا مُتَعَظِّمٍ
بَلْ بَآئِسٌ فَقِيرٌ خَآئِفٌ مُسْتَجِيرٌ اَسْئَلُكَ
يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً
مُبَارَكَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً شَرِيفَةً اَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا وَتَرْحَمَنِيْ
وَتُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُعْطِيَنِيْ فِيْهِ خَيْرَ مَا
اَعْطَيْتَ اَحَداً مِّنْ خَلْقِكَ وَخَيْرَ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ
وَلَا تَجْعَلَهٗ اٰخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ صُمْتُهٗ لَكَ
مُنْذُ اَسْكَنْتَنِيْ اَرْضَكَ اِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا بَلِ اجْعَلْهُ عَلَيَّ
اَتَمَّهٗ نِعْمَةً وَّاَعَمَّهٗ عَافِيَةً وَّاَوْسَعَهٗ رِزْقاً وَّ
اَجْزَلَهٗ وَاَهْنَاَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تَغْرُبَ
الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِيْ هٰذَا وَتَنْقَضِيَ بَقِيَّةُ هٰذَا الْيَوْمِ

أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ أَوْ يَخْرُجَ هٰذَا الشَّهْرُ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُقَايِسَنِي بِهَا أَوْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا أَوْ تُوقِفَنِي بِهَا مَوْقِفَ خِزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَوْ تُعَذِّبَنِي يَوْمَ أَلْقَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ إِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ إِلَّا أَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ إِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا تُقْضٰى دُونَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَرَدْتَنِي بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ الْاِسْتِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ لِي فِيمَا فَزِعْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ وَمُفَرِّجَ غَمِّ يَعْقُوبَ وَمُنَفِّسَ كَرْبِ يُوسُفَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ

رمضان اعمال ماہ

دعائی

بطور ۱۰

ورجائی فی کل شدۃ وانت لی فی کل امر نزل بی ثقۃ وعدۃ کم من کرب یضعف منہ الفؤاد وتقل فیہ الحیلۃ ویخذل فیہ الصدیق ویشمت فیہ العدو وانزلتہ بک وشکوتہ الیک رغبۃ منی فیہ الیک عمن سواک ففرجتہ وکشفتہ وکفیتہ فانت ولی کل نعمۃ وصاحب کل حسنۃ ومنتہی کل رغبۃ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق من شیء اللھم عافنی فی یومی ھذا حتی امسی اللھم انی اسئلک برکۃ یومی ھذا وما نزل فیہ من عافیۃ ومغفرۃ ورحمۃ ورضوان ورزق واسع حلال تبسطہ علی وعلی والدی وولدی واھلی وعیالی واھل حزانتی ومن احببت واحبنی وولدت وولدنی اللھم انی اعوذبک من الشک والشرک والحسد والبغی والحمیۃ والغضب اللھم رب السموات السبع ورب الارضین السبع وما فیھن وما بینھن ورب العرش العظیم صل علی محمد والہ واکفنی المھم من امری بما شئت وکیف

ماہ رمضان کے اعمال

بارھواں دن

شئت بس سورہ حمد اور آیۃ الکرسی پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّکَ قُلْتَ لِنَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَسَوْفَ
یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّ نَبِیَّکَ
وَرَسُوْلَکَ وَحَبِیْبَکَ وَخِیَرَتَکَ مِنْ خَلْقِکَ
لَا یَرْضٰی بِاَنْ تُعَذِّبَ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِہٖ دَانَ لَکَ بِمُوَالَاتِہٖ
وَمُوَالَاۃِ الْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا
خَاطِئًا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَاَجِرْنِیْ یَا رَبِّ مِنْ جَھَنَّمَ
وَعَذَابِھَا وَھَبْنِیْ لِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا جَامِعًا بَیْنَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَلٰی تَاَلُّفٍ مِّنَ الْقُلُوْبِ
وَشِدَّۃِ الْمَحَبَّۃِ وَنَازِعَ الْغِلِّ مِنْ صُدُوْرِھِمْ وَ
جَاعِلَھُمْ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ یَا جَامِعًا
بَیْنَ اَھْلِ طَاعَتِہٖ وَبَیْنَ مَنْ خَلَقَھَا لَہٗ وَیَا مُفَرِّجَ
حُزْنِ کُلِّ مَحْزُوْنٍ وَیَا مُسَھِّلَ کُلِّ غَرِیْبٍ یَا رَاحِمِیْ
فِیْ غُرْبَتِیْ وَفِیْ کُلِّ اَحْوَالِیْ بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْکَلَاءَۃِ
لِیْ یَا مُفَرِّجَ مَا بِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّتِیْ وَقَادَتِیْ وَسَادَتِیْ
وَھُدَاتِیْ وَمَوَالِیَّ یَا مُؤَلِّفًا بَیْنَ الْاَحِبَّاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ

اعمال ماہ رمضان

ولا تفجعنی بانقطاع رؤیۃ محمد وآل محمد عنی ولا بانقطاع
رؤیتی عنہم فبکل مسائلک یا رب ادعوک
فاستجب دعائی ایاک یا ارحم الراحمین اللہم انی
اسئلک بانقطاع حجتی ووجوب حجتک ان تغفرلی
اللہم انی اعوذ بک من خزی یوم المحشر
ومن شر ما بقی من الدہر ومن شر الاعداء
وصفر الفناء وعضال الداء وخیبۃ الرجاء و
زوال النعمۃ وفجاءۃ النقمۃ اللہم اجعل لی
قلبا یخشاک کانہ یراک الی یوم یلقاک

مطلب پانچوان اعمال ہر تاریخ ماہ مبارک

مطلب پانچوان ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال او
دعاؤنمین پہلی تاریخ غسل وزیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام شب اول موکد ہے جیسا تفصیل سے فصل دوم
مین بیان آداب داخل ہونے مین ماہ مبارک کے سب بیان
ہوا اور جو دعائین وہان بیان ہوئین سب پڑھنا چاہئے
اور نماز اول ہر ماہ بہی جو اعمال ہر ماہ مین بیان ہوئی پڑھے
اور زاد المعاد مین ہے کہ غسل شب اول سنت ہے بلکہ شبہای
طاق ماہ مبارک مین غسل سنت ہے اور دہہ آخر مین ہر شب

غسل سنت ہے اور ایک روایت مین ہے کہ ہر شب غسل سنت ہے اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ اس تاریخ دعائے جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اول چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے سورہ توحید دس مرتبہ اور دعا اس دن کی یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ دوسری تاریخ نماز اس شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ قدر بیس مرتبہ دعا اسدن کی اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسری تاریخ نماز تیسری شب کی دس رکعت ہی ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ

اعمال ماہ رمضان

دعای روز اول

دعای روز دوم

دعای روز سوم

وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ
بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ چوتھی تاریخ نماز
چوتھی شب کی آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
سورۂ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي
فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ
ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ
وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ
پانچویں تاریخ نماز پانچویں شب کی دو رکعت ہر رکعت
میں بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام
سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ دعا
پانچویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ چھٹی تاریخ۔ نماز چھٹی شب کی
چار رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ قدر
تیرہ مرتبہ دعا چھٹے دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ
لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ

چوتھی تاریخ رمضان

پانچویں تاریخ

چھٹی تاریخ

وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ سات‌وین تاریخ سات‌وین شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت مین تیرہ مرتبہ بعد از حمد سورہ قدر اور دعا سات‌وین دن کی یہہ ہے اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ آٹھوین تاریخ آٹھوین شب کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دعا آٹھوین دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ نوین تاریخ نوین شب تو چھہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشا پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی و بعد از اتمام نماز پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ دعا نوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ إِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ

دسویں تاریخ دسویں شب کو بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد تیس مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے دعا دسویں تاریخ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

گیارہویں تاریخ گیارہویں شب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ کوثر بیس مرتبہ دعا گیارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيْهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ بِقُوَّتِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

بارہویں تاریخ بارہویں شب آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد حمد سورہ قدر تیس مرتبہ دعا بارہویں دن کی اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ

دسویں دن کا عمل

گیارہویں دن کا عمل

بارہویں دن کا عمل

وَاسْتُرْنِی فِیْہِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ
وَاحْمِلْنِی فِیْہِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّی فِیْہِ
مِنْ کُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِکَ یَا عِصْمَۃَ الْخَائِفِیْنَ
تیرھویں تاریخ تیرھویں شب چار رکعت نماز کی پڑھے
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا
تیرھویں کی اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِی فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِی فِیْہِ عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِی
فِیْہِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِکَ یَا قُرَّۃَ
عَیْنِ الْمَسَاکِیْنِ چودھویں تاریخ چودھویں شب
چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ زلزلت
تیس مرتبہ دعا چودھویں کی اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِی
فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِی فِیْہِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِی فِیْہِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ
یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرھویں تاریخ پندرھویں شب
چار رکعت نماز کی ہیں پہلی دو رکعت میں بعد از حمد سورہ
سورہ توحید اور پچھلی دو رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید
پچاس مرتبہ دعا پندرھویں دن کی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی

فِیْہِ طَاعَۃَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْہِ صَدْرِیْ بِاِنَابَۃِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

سولھوین تاریخ سولھوین شب بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولھوین کی اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوَافَقَۃِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مُرَافَقَۃَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰھِیَّتِکَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ

سترھوین تاریخ سترھوین شب دو رکعت نماز کی پہلی رکعت مین بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد از حمد سورہ توحید ستر مرتبہ اور بعد از سلام سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دعا سترھوین کی اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ

اٹھارھوین تاریخ اٹھارھوین شب چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کوثر اور دعا اٹھارھوین کی اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِہٖ وَنَوِّرْ

رمضان اعمال

سولھوین تاریخ

سترھوین تاریخ

اٹھارھوین تاریخ

فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

اونیسوین تاریخ کتاب زاد المعاد مین ہے کہ اونیسوین شب اوّل شبہاے قدر ہی اور فوائد عبادت شب قدر کے بہت ہین از انجملہ یہہ کہ جو عبادت شب قدر کو بجا لائے ساتھہ نص قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت کے ثواب سے ہے کہ زیادہ ستّر برس سے ہوتے ہین واسطے اسکے خدا مقرر کرتا ہے اور حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اوترتے ہین وہ ملائکہ کہ سدرۃ المنتہیٰ مین رہتے ہین اور جملہ ان ملائکہ سے جبرئیل علیہ السلام ہین پس جبرئیلؑ اپنے ساتھہ کئی علم لاتے ہین ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا مین نصب کرتے ہین اور نہین چھوڑتے ہین کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہہ کہ اوسپر سلام کرتے ہین اور کتاب اقبال مین ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کہ احیا کرے یعنی جاگے عبادت مین شب قدر کو گناہ اوسکے

فضیلت شب قدر

اونیسوین رمضان

بخشتے جائیں اگرچہ موافق عدد ستارہای آسمان و سنگریزی پہاڑوں
و کیل دریاؤن کے ہوں اور کتاب مذکور میں حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت
موسیٰ عؑ نے مناجات کی کہ خداوندا قرب تیرا چاہتا ہوں میں
جواب آیا کہ قرب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ جاگے
شب قدر کو کہا خداوندا رحمت تیری چاہتا ہوں میں جواب آیا
کہ رحمت میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ جو رحم کرے مسکینوں پر
شبقدر میں کہا خداوندا صراط پر سے گذرنا چاہتا ہوں جواب
آیا کہ صراط پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ
دے شب قدر کو کہا خداوندا درخت بہشت کے اور میوے
اوسکے چاہتا ہوں جواب آیا کہ یہہ واسطے اوس شخص کے ہے
کہ تسبیح کہے شبقدر کو کہا خداوندا نجات آگ سے چاہتا ہون
جواب آیا کہ واسطے اوس شخص کے ہے کہ استغفار کرے شب قدر
کو کہا خداوندا رضامندی تیری چاہتا ہوں جواب آیا کہ رضامندی
میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے
شب قدر کو اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ شب قدر
میں اختلاف ہے سنی اور شیعہ میں مگر علمای شیعہ امامیہ

فضیلت شب قدر

تحقیق شب قدر

احیای ماہ رمضان

نے اجماع کیا ہے اسپر کہ اونیسوین اور اکیسوین اور
تیئیسوین شب سے باہر نہین ہے اور ان تینون شبون
مین جاگنا واسطے عبادت کے چاہیے اور اعمال ان شبون کے
دو طرح پر ہین پہلے وہ کہ ہر شب چاہیے کرنا دوسرے وہ
مخصوص ہین ہر شب کے پس جو کہ تینون شبون مین کرنا
چاہیے وہ یہہ ہین کہ کتاب اقبال اور تہذیب مین مروی
ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لاوے اور ہر رکعت
مین سورۂ حمد کے ساتھہ سات مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد
پڑھے اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ استغفر اللہ ربی
واتوب الیہ کہے اپنی جگہ سے نہ اوٹھیگا کہ حق تعالی
اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشیگا اور چند ملائکہ بھیجیگا
واسطے اوسکے لکھین سال آئندہ تک اور چند ملائکہ بھیجیگا
طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئین اور
بہت قصر واسطے اوسکے بنائین اور نہرین واسطے اوسکے
جاری کرین اور دنیا سے نجاوے جب تک سب کو نہ دیکھے اور غسل
ان تینون شبون مین سنت موکدہ ہے اور غسل ان تینون شبون مین

نزدیک غروب آفتاب کرنا بہتر ہے کہ نماز عشا با غسل پڑھے
اور مستحب ہے ان شبوں مین کہ قرآن مجید کو ہاتھ مین لے
اور کھولے اور یہہ دعا پڑھے اور نخبۃ الدعوات مین
اقبال سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی
ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کھولے اور اپنے منہہ کے سامنے رکھے
اور یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ
الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَائُکَ
الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ
مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پس
حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالی بر آورد
ہے اور یہہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو
لے اور سر پر رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ
بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ
فِیْهِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ
مِنْکَ پس دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ

بالحسن اور دس مرتبہ بالحسین اور دس مرتبہ بعلی بن الحسین اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بجعفر بن محمد اور دس مرتبہ بموسی بن جعفر اور دس مرتبہ بعلی بن موسی اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن بن علی اور دس مرتبہ بالحجۃ علیہ السلام پس جو حاجت کہ رکھتا ہو طلب کرے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی ان تینون شبوں مین سنت مؤکدہ ہے اور ہر ایک شب مین خصوصاً تیئسوین شب سو رکعت نماز سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت مین بعد سورہ حمد کے قل ہو اللہ احد دس مرتبہ پڑھے اور بعض روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پر اکتفا کر سکتا ہے اور حدیثون مین بہت فضیلت مین ان سو رکعتون کے وارد ہوئی ہین اور چاہیئے کہ یہہ سو رکعتین سوای نافلہ شب کے ہون اور اگر ضعف رکھتا ہو تو بیٹھ کے بھی پڑھ سکتا ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر مشغول الذمہ ہو یعنی قضا نماز مین رکھتا ہو تو ان سو رکعتون کے عوض اپنی قضا

وظائف ماہ رمضان

نمازیں پڑھے ہر رکعت میں [illegible] بہتر ہے کہ ان شبوں میں [illegible]
اعمال طلب آمرزش اور دعا واسطے مطالب دنیا و آخرت
اپنی اور پدر و مادر اور عزیزوں اپنے اور برادران مومنین زندہ
و مردہ کے کرے اور ذکر اور صلوات اور [illegible] و آل محمد
[illegible] بہتر ہے [illegible] ہوا ہے
[illegible] ان [illegible] میں [illegible]
پانچ [illegible] لکھا گیا ہے اور اعمال مخصوص شب بیست و سوم
[illegible] کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور [illegible] مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ
[illegible] اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ
فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ
مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ
لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ
ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَ اجْعَلْ فِیْمَا
تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ
فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ

لی فی دنیای و آخرتی یا ارحم الراحمین
پس حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے نماز انیسویں شب
کی پچاس رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سورۂ اذا
زلزلت اور انیسویں دن کو بھی عبادت میں مصروف رہے
کتاب اقبال میں ہے کہ فضیلت روز قدر کی مثل شب قدر ہے
دعا انیسویں دن کی اللھم وفر فیہ حظی من
برکاتہ وسہل سبیلی الی خیراتہ ولا تحرمنی
قبول حسناتہ یا ھادیا الی الحق المبین
بیسویں تاریخ نماز بیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے
ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو دعا بیسویں دن کی
اللھم افتح لی فیہ ابواب الجنان واغلق عنی
فیہ ابواب النیران ووفقنی فیہ لتلاوۃ
القرآن یا منزل السکینۃ فی قلوب
المؤمنین اکیسویں تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ
میں ہے کہ فضیلت اکیسویں شب کی زیادہ انیسویں شب
سے ہے جو اعمال کہ ہر شب قدر کے انیسویں شب میں
بیان ہوئے مثل غسل اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام

نماز اکیسویں شب

اور عمل قرآن اور نمازیں اور دعائیں وغیرہ بجا لانا چاہیے نماز اکیسویں شب آٹھ رکعت ہے بہ ترتیب جو سوں چاہے پڑھے اور دعا مخصوص اس شب کی یہ ہے

یَا مُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ وَیَا مُولِجَ النَّھَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ

دعا انتیسویں شب کی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّ اجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلًا وَّ مَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ بائیسویں تاریخ نماز بائیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد الحمد جو سورہ میسر ہوئے اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا سَالِخَ النَّھَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا ھُمْ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَھٰی کُلِّ رَغْبَۃٍ وَّ وَلِیَّ کُلِّ نِعْمَۃٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَاءُ وَ الْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَاءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَاءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّ اَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ

بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیْنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ دعا بائیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ اَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَةَ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

تیئیسوین تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہے کہ اکثر حدیثین معتبر دلالت کرتی ہین کہ تیئیسوین شب شب قدر ہے اس شب مین دو غسل سنت ہین ایک اول شب دوسرا آخر شب اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تیئیسوین شب شب جہنی ہے اس شب جمیع امور موافق حکمت الٰہی کے تقدیر مین لکھے جاتے ہین اور اس شب تقدیر مین لکھی جاتی ہین مصیبتین اور بلائین اور جلتین اور روزیان او قضائین اور جو کچھ اس سال مین ہوگا شب قدر آئندہ تک

پس خوشا حال اوس بندہ کا کہ جاگے عبادت مین اس شب اور کبھی رکوع مین ہو اور کبھی سجود مین ہو اور گناہ اپنے تصور کرے اور اونپر روئے جو ایسا کرے امیدوار ہون کہ فضیلت شب قدر سے محروم نہ ہے انشاء اللہ تعالے اور فرمایا کہ حق تعالی حکم کرتا ہے ایک فرشتہ کو کہ ندا کرتا ہے ہر روز ماہ رمضان مین ہوا پر کہ بشارت ہو تمکو اے بندو میرے کہ بخشے مینے گناہان گذشتہ تمھارے اور شب قدر مین شفاعت تمھاری ایکدوسرے کے حق مین قبول کرتا ہون اور دعا تمھاری حق مین ایکدوسرے کے مستجاب کرتا ہون مگر وہ شخص کہ روزہ کو افطار کرے کسی مست کرنیوالی چیز سے یا کینہ کسی مومن کا دلمین اپنے رکھتا ہوا زانجملہ اعمال اس شب کے یہ ہین کہ جو اعمال ہر شب قدر کے اونیسوین شبمین بیان ہوئے مثل عمل قرآن اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اور نمازون کے سب بجالانا چاہیئے اور کتاب مذکور مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ عنکبوت اور سورہ روم کو تیئیسوین شب پڑھے واللہ کہ وہ اہل بہشت سے ہے اور استثنا نہین کرتا ہون

اعمال تیئیسوین شب

اسمین کسیکو اونہین ڈرتا ہون نہین کہ خدا اس قسم کے باعث
مجھپر کوئی گناہ لکھے اور ان دو سورونکی نزدیک خدا کے
منزلت عظیم ہے اور پھر آنحضرت سے بسند معتبر منقول ہے
کہ جو تئیسوین شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ
انا انزلناہ پڑھے تو صبح کرے ساتھہ نہایت یقین کے
اور اقرار کرے او ن چیزونکا کہ مخصوص ہم سے ہین کر اسکو
سے اس شب کی بسیار ان چیزونکے کہ خواب مین دیکھے اور
سورہ حم دخان کو بھی سنت ہی کہ اس شب پڑھے اور
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کی تئیسوین شب پڑھے کہ امید
شب قدر کی اسی شب مین ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے
مصافحہ کرین اوس سے روحین ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی
کہ سب اس شب رخصت طلب کرتے ہین خدا سے واسطے
زیارت آنحضرت ع کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگے عبادت مین تئیسوین شب
ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑھے خدا روزی اوسکی
فراخ کرے دنیا مین او ر شر دشمنونکا اوس سے دور کرے اور

ماہ رمضان اور اعمال شب تئیسوین

پناه دے اوسکو ڈوبنے اور گہر سر پر گرنے اور نوالہ حلق مین
پہنسنے اور شر سے درندون کی اور دور کرے اوس سے ہول
منکر و نکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوسکی پیشانی پر نور ہو کہ
روشنی بخشے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنے ہاتھ مین
دیتے ہین اور لکہین واسطے اوسکے سند بری ہونیکی آتش
جہنم سے اور گذرنا صراط پر اور ایمنی عذاب سے اور داخل
بہشت ہو بحساب اور بہشت مین اوسکو پیغمبرون اور صدیقون
اور صالحون اور شہیدونکے رفیقونمین کرے اور اچھے رفیق
ہین یہہ اور یہہ دعا اس شب پڑہے اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِیْ
فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ
وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاۤءِ فَامْحُنِیْ
مِنَ الْاَشْقِیَاۤءِ وَاكْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ
قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاۤءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ
اُمُّ الْكِتَابِ اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ
نَصِیْبًا مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ
اَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاۤءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاۤئِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاَمِنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور جسقدر ممکن ہو قرآن مجید اس شب کو پڑہے اور دعاہای صحیفہ کاملہ کو پڑہے خصوصًا دعائے مکارم الاخلاق اور دعای توبہ اور دعای مخصوص اس شب کی یہ ہے يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ
قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ
بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ
فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اور نماز اس شب کے
آٹھ رکعت ہی بعد حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے دعا
تیئسوین ذکی اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ
بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ
چوبیسوین تاریخ چوبیسوین شب کی آٹھ رکعت نماز ہے
ہر رکعت مین بعد از حمد جو سورہ میسر ہو اور دعا اس شب
یہہ ہے يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا
وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ

یا فَرْدُ یا وِتْرُ یا اَللّٰہُ یا ظَاھِرُ یا بَاطِنُ یا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

دعا چوبیسویں دن کی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیْکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیَکَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ

پچیسویں تاریخ نماز پچیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے

دعا چوبیسویں دن کی

ماہ رمضان پچیسویں تاریخ

ماہ رمضان اعمالِ پچیسویں شب

ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید دس دس مرتبہ اور اس شب یہ دعا پڑھے

یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

دعا پچیسویں دن کی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ

چھبیسویں تاریخ ۲۶ چھبیسویں

دعا پچیسویں دن کی چھبیسویں

شب کو آٹھ رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہ ہے

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَى آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا اللهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَادُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعا چھبیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ستائیسویں تاریخ ستائیسویں شب کو بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر پڑھتے تھے اول شب سے آخر شب تک اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَۃَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ نماز اس شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد سورۂ الملک ایک مرتبہ اور نہو سکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا اس شب کی یہہ ہے یَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَہٗ سَاکِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَہٗ اِلَیْکَ قَبْضًا یَسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْکِبْرِیَاۤءِ وَالْاٰلَاۤءِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ

ستائیسویں شب رمضان

دعا بسوال شب

یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنیٰ والامثال العلیا
والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علیٰ محمد
وآل محمد وان تجعل اسمی فی ہذہ اللیلۃ
فی السعداء وروحی مع الشہداء واحسانی
فی علیین واسائتی مغفورۃ وان تہب لی
یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا یذہب لشک
عنی وترضینی بما قسمت لی واتنا فی الدنیا
حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق
وارزقنی فیہا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک
والانابۃ والتوبۃ والتوفیق لما وفقت
لہ محمدا وآل محمد صلی اللہ علیہ وعلیہم
دعا ستائیسوین رات کی اللہم ارزقنی فیہ فضل
لیلۃ القدر وصیّر اموری فیہ من العسر الی
الیسر واقبل معاذیری وحط عنی الوزر یا
رؤف فاجعلنی فی عبادک الصالحین اٹھائیسوین تاریخ
نماز اس شب کی چھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے
سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو توحید اور بعد نماز

ماہ رمضان کی ستائیسوین شب کی دعا

اٹھائیسوین شب کی نماز

سنو دفعہ صلوات پڑھے دعا اس شب کی یہ ہے
يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي
السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ
يَا دَآئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَ
التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا اٹھائیسویں دن کے

رمضان ۲۹

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اونتیسوین تاریخ اونتیسوین شب غسل سنت ہے اور نماز اس شب دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد بیس مرتبہ توحید اور دعا اس شب کی یہہ ہے

نماز

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دعاءِ انتیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِیْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ انتیسوین تاریخ زاد المعاد مین ہے کہ شب آخر غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت ہی اور وداع ماہ مبارک سنت مؤکدہ ہے واسطے اظہار اس امر کے کہ روزہ اور عبادت اس مہینہ کی ہم پر گران و دشوار نتھی اور دعاء وداع کو شب آخر پڑھنا سنت ہے اور اگر روز آخر پڑھے تو یہہ بھی خوب ہے اور حدیث مین ہے کہ اگر آخر ماہ مین اشتباہ ہو تو انتیسوین شب احتیاطاً پڑھے اور دعائین وداع کی بہت ہین بہترین دعا دعاے وداع صحیفہ کاملہ ہے اور وہ دعاء وداع جو زاد المعاد مین ہے پڑھے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب آخر ماہ رمضان مین یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِیْ لِشَهْرِ

دعاء انتیسوین روز ماہ رمضان

اعمال ۲۹ تاریخ انتیسوین دن کی

وداع بیان

رمضان واعوذ بك ان يطلع فجر هذه الليلة
الا وقد غفرت لي تو حق تعالی قبل صبح کے اوسکو
بخشدے اور اوسکو توبه کی توفیق دے اور سنت ہے کہ
یہہ دعا پڑھے اللهم انی اسئلك يا حب ما
دعيت به وارضی ما رضيت به عن محمد
وعن اهلبيت محمد عليه وعليهم السلام ان تصلى
عليه وعليهم ولا تجعل وداع شهري هذا وداع
خروجي من الدنيا ولا وداع اخر عبادتك ووفقني
فيه لليلة القدر واجعلها لي خيرا من الف
شهر مع تضاعف الاجر والاجابة والعفو
عن الذنب برضى الرب اور سنت ہے اس شب
آزاد کرنا بندونکا اور حضرت امام زین العابدین علیه السلام
اپنے غلامونکو جو سال بہر مین خرید فرماتے تہے شب آخر
ماه مبارک مین آزاد کردیتے تہے اور ایک حدیث مین ہے کہ
سنت ہی شب آخر سوره انعام وکهف ویٰس
پڑہے اور سو مرتبه کہے استغفر الله واتوب اليه
نماز اس شب کی باره رکعت ہے اور ہر رکعت مین بعد

حمد بیس مرتبہ توحید اور بعد فارغ ہونیکے سو مرتبہ
صلوات محمد و آل محمد پر کہے دعا اس شب کی اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ
جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ
الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا
فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِىْ فِىْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ فِى السُّعَدَاءِ وَرُوْحِىْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِىْ
فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِىْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِىْ
يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّىْ وَتُرْضِيَنِىْ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِىْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا تیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **فائدہ** زاد المعاد مین ہے کہ جمعہ آخر مین وداع جمعہ ہای ماہ مبارک کا کرے اور جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے کہ گیا مین خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین جب نظر حضرت کی مجھ پر پڑی فرمایا ای جابر یہہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس وداع کر اسکو اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا اسواسطیکہ جو اس دعا کو اس روز پڑھے دو امر نیک سے ایک کو پائیگا یا سال آیندہ ماہ مبارک اوسکو نصیب ہوگا یا آمرزش گناہ اور رحمت سے انتہا خدا کی پاویگا

مطلب چھٹا اون اعمال کے بیان مین جو دہہ آخر مین ہر شب کرنا چاہیین حضرت صادق علیہ السلام سے

رمضان المبارک

فائدہ جمعہ آخر وداع

مطلب ۶ اعمال دہہ آخر

منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب دس شب آخر سے یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ
شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی
لِلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
حُرْمَةَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ
وَخَصَصْتَہٗ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا
مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِہٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ
قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْہِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ
یَا اِلٰھِیْ مِنْہُ اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی
لِعَدَدِہٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ
بِہٖ مَلٰٓئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُکَ الْمُرْسَلُوْنَ
وَعِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ
مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَّہٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلٰھِیْ
وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِجَلَالِکَ الْعَظِیْمِ
اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْہِ وَلَکَ

اعمال ماہ رمضان

قِبَلِی تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِی بِهٖ اَوْ خَطِیْئَةٌ تُرِیْدُ
اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ
سَیِّدِیْ اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ
عَنِّیْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ
فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اور بہت کہتے تھے یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ
عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ
اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ
مَا اَنَا اَهْلُهٗ اور سند معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس
شب میں یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
الْكَرِیْمِ اَنْ یَنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ
الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ وَبَقِیَ لَكَ عِنْدِیْ تَبِعَةٌ اَوْ

اَوْذَنْبٌ تُعَنَّ بِہٖ عَلَيْہِ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ

باب تیئسواں ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان میں اور اس باب میں تین مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں

اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس مہینے میں واقع ہوئی ہیں رسالہ اختیارات میں آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال میں سورج گہن ہو بلاد ہند میں فتح اور قتل بہت ہو اور گھانس زمین کی شہر ہای مشرقیہ میں بہت ہو اور جس سال ماہ شوال میں چاند گہن ہو بادشاہ دشمنوں پر غالب ہو اور درمیان آدمیون کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ تیسری تاریخ جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی تاریخ اور آٹھویں تاریخ اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام دوسری تاریخ اس مہینے کے نحس اکبر ہے اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ ماہ شوال میں عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہیں اور بعضے روایات میں کراہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے اگر شوال کے مہینے میں احتراز کریں نکاح کرنے سے بہتر ہے

باب تیئسواں ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان میں اور اس باب میں تین مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات
مین شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمرو بن عاص
مر گیا اور پندرھوین تاریخ اس مہینے کی بنابر اشہر جنگ احد
واقع ہوی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیرالمومنین
علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ پندرھوین کو
احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ہے اور
نخبۃ الدعوات مین ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزہ ہے

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ شوال کے

کتاب مصباح مین ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور
سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شب عید فطر
اور روز عید فطر کو اور زادالمعاد مین ہے کہ حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے
عبادت مین شب عید کو نہ مرے دل اوسکا اوس روز کہ دل
خوف سے مردہ ہون اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
مروی ہے کہ کہا پدر بزرگوار علی ابن الحسین علیہما السّلام شب
عید کو جاگتے تھے عبادت مین واسطے نماز کے صبح تک اور
تمام رات مسجد مین رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ایفرزند اجکی رات

لحم شب قدر سے نہین ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ
کہتے ہین کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شب قدر کو اوس شخص پر
کہ روزہ رکھے ماہ رمضان مین حضرت نے فرمایا کہ کام کرنیوالیکو
مزدوری نہین دیتے ہین مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے
اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال
کرون مین فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور جب فریضہ
مغرب اور نافلہ اوسکا بجالای تو ہاتھونکو طرف آسمان کے
بلند کر اور کہہ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا
مُصْطَفِے مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَھُوَ عِنْدَکَ
فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پس سجدہ مین جا اور سو مرتبہ کہہ
اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر
کہ انشاء اللہ تعالی بر آتی ہے اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ شب عید فطر دو رکعت نماز پڑھتے تھے
پہلی رکعت مین بعد حمد کے ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور
دوسری رکعت مین ایکمرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

اور سو مرتبہ کہتے تھے اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ بعد اسکے فرماتے
تھے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پھر حاجت اپنی
خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسم ہی حقکی
اوس خدا کے کہ جان میری اوسکے قبضہ قدرت مین ہے
کہ جو اس نماز کو پڑھے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اسکو
عطا کریگا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشیگا
اور بعد نماز سنت ہی یہہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا
عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ
یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا
وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ
یَا قَاضِیُ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَؤُوْفُ

یا اللہُ یا رقیبُ یا اللہُ یا مجیبُ یا اللہُ یا جوادُ
یا اللہُ یا ماجدُ یا اللہُ یا علیُّ یا اللہُ یا حفیظُ یا اللہُ
یا محیطُ یا اللہُ یا سیّدَ السّادات یا اللہُ یا اوّلُ یا اللہُ
یا آخرُ یا اللہُ یا ظاہرُ یا اللہُ یا باطنُ یا اللہُ یا فاخرُ
یا اللہُ یا قاہرُ یا اللہُ یا ربّاہ یا اللہُ یا ربّاہ یا اللہُ
یا ربّاہ یا اللہُ یا ربّاہ یا اللہُ یا ربّاہ یا اللہُ یا ربّاہ
یا اللہُ یا ربّاہ یا اللہُ یا ودودُ یا اللہُ یا نورُ یا اللہُ
یا دافعُ یا اللہُ یا مانعُ یا اللہُ یا فاتحُ یا اللہُ یا نفاعُ
یا اللہُ یا جلیلُ یا اللہُ یا جمیلُ یا اللہُ یا شہیدُ یا اللہُ
یا شاہدُ یا اللہُ یا حبیبُ یا اللہُ یا فاطرُ یا اللہُ یا
مطہرُ یا اللہُ یا مالکُ یا اللہُ یا مقتدرُ یا اللہُ
یا قابضُ یا اللہُ یا باسطُ یا اللہُ یا محیی یا اللہُ
یا ممیتُ یا اللہُ یا مجیبُ یا اللہُ یا باعثُ یا اللہُ
یا معطی یا اللہُ یا مفضلُ یا اللہُ یا منعمُ یا اللہُ
یا حقُّ یا اللہُ یا مبینُ یا اللہُ یا طیّبُ یا اللہُ
یا محسنُ یا اللہُ یا مبدیُٔ یا اللہُ یا معیدُ یا اللہُ
یا بارئُ یا اللہُ یا بدیعُ یا اللہُ یا ہادیُ یا اللہُ

دعاء حبیب یا نہیں

یَا کَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ
یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا اَللّٰہُ
یَا مُتَعَالِیُ یَا اَللّٰہُ یَا عَدْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْمَعَارِجِ
یَا اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاقِیُ
یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ
یَا مَعْبُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَانِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُعِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُکَوِّنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَعَّالُ یَا اَللّٰہُ
یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَسْأَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاکَ
وَتَعْفُوَ عَنِّیْ بِحِلْمِکَ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقَکَ الْحَلَالَ
الطَّیِّبَ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ
فَاِنِّیْ عَبْدُکَ لَیْسَ لِیْ اَحَدٌ سِوَاکَ وَلَا اَحَدٌ اَسْأَلُہٗ
غَیْرَکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس سجدہ میں جا سکے اور
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا
رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ
حَاجَۃٍ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ
عِنْدَکَ وَالْاَسْمَآءِ الْمَشْہُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَۃِ
عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَہْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ
فِی الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ
الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ
یَا رَحْمٰنُ اور ایک روایت میں بجائے ہزار مرتبہ قُلْ
ھُوَ اللّٰہُ کے سو مرتبہ بھی وارد ہے اور سنت موکدہ ہے
کہ شب عید بعد نماز مغرب و بعد عشا اور بعد نماز صبح عید
اور بعد نماز عیدان تکبیرات کو پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا
ھَدَانَا

اعمالِ عید

روز عید زکوٰۃ فطرہ واجب موکد ہے اور ذکر اوسکا انشاء اللہ

عمل شب عید

مطلب آئندہ مین ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول وقت
افطار کرے اور سنت ہے کہ خرما سے افطار کرے اور غسل
عید کے دن سنت مؤکدہ ہے اور بعضی واجب جانتے ہین
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل کسی چھت
کے نیچے کر اور زیر آسمان نکر اور جب غسل کرے کہے اَللّٰهُمَّ
اِيْمَاناً بِكَ وَتَصْدِيْقاً بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ پہر بسم اللہ کہے اور غسل کرے
اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً
لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ
اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عید سنت
مؤکدہ ہے اور ثواب اسکا بہت ہے اور نماز عیدین
تیسرے باب مین بیان ہوئی اور دعائین بعد نماز عید کے
بہت ہین اور بہترین دعا دعای صحیفہ کاملہ ہے مطلب تیسرا
زکوۃ فطرہ کے بیان مین زاد المعاد مین ہے کہ زکوۃ فطرہ
واجب مؤکد ہے اور ترک اسکا جب واجب ہو گناہ کبیرہ ہے
اور فطرہ شرط قبول روزہ ماہ رمضان ہے چنانچہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزون کا

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جسطرح سے صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؑ
صلی اللہ علیہ و آلہ کے تمامی نماز سے ہے اسواسطیکہ جو کہ
روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ ندے روزے اوسکے قبول نہین
جسوقت عمداً ترک کرے اور اگر صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؑ
کے ترک کرے تشہد مین نماز اوسکی مقبول نہین اور منقول ہے
کہ کوئی مال دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر ندینے سے
زکوٰۃ کے اسیطرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو پاکیزہ
کرتا ہے بخل اور تمام کثافتہای باطنی سے اور اوسکو دوسرے
سال تک بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول
ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتب اپنے وکیل خرچ
سے فرمایا کہ جا اور فطرہ میرے جمیع عیال کا مع غلامون اور
لونڈیونکے دے اور ایک کا فطرہ انمین ترک نکر اسواسطیکہ اگر
ایک کو انمین سے ترک کرے تو تو ڈرتا ہو نمین کہ اس سال مین
مرجاوے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ اور غلام پر واجب
نہین ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہون وسپر
واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے
بنا بر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اسصورت مین

اوس شخص پر واجب ہے اور اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ فطرہ
واجب ہونے مین تونگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور کے
یہہ ہے کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا
ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی
ہو اور بعضی کہتے ہین کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے
قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو اوسپر بھی واجب ہے
اور اظہر یہہ ہے کہ اوسپر سنت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو
ساتھ عیال اپنے کے دست بدست پھر لے وہ فطرہ اور محتاج
کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہین اور جو قوت سال بھر
کا رکھتا ہو واجب ہی اوسپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور
فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کے
اوس گھر مین ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے کوئی
آئے اور اوسکے مال مین سے افطار کرے یا نکرے واجب
نہین ہے صاحب خانہ پر فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے
آئے اور افطار اوسکے مال سے نکرے احوط یہہ ہے کہ مہمان اور
صاحب خانہ دونو دین یا ایک انمین سے دوسرے کے اذن سے
مستحق کو دے قربۃً الی اللہ اور تحفہ مین ہے کہ احتیاط

یہہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود ہی دے مگر اوس صورتمین کہ
وہ مہمان داخل عیال سمجہا جاے کہ اس صورتمین مہمان کو
دینا نہین ہے پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کوئی شخص عیال
اوسکا نہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوسکے گہر
مین ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہین ہے
اور اسیطرح شب عید کو یہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے
کہانا بہیجے یا کسی فقیر کو کچہہ دے فطرہ واجب نہین اور وقت
فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک
ہے اور احوط یہہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کر دین اور پہلے
نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہہ کہ جو قوت غالب
انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیہون یا خرما یا مویز
دین اور بہتر یہہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے
جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہہ ہے کہ ہر شخص
ایک صاع دے یعنی اڑہائی سیر بحساب سیر قدیم شاہی
بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پونے تین سیر قدیم ہے
اور چاہئے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے
عیال کا سال بہر کا نرکھتا ہو اور سائل بکف نہو اور احوط

ہمسایہ
اوکے ص
فقرہ

یہہ ہے کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور احوط یہہ ہے کہ زمان غیبت امام علیہ السلام میں مجتہد جامع الشرائط عادل کو دیں کہ وہ مستحقوں تک پہنچاوے اور بعضے علما اسکو واجب جانتے ہیں اور چاہیے کہ ایک محتاج کو کم ایک صاع سے ندیں اور ایک آدمی کو کئی فطرہ دے سکتے ہیں اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہیں دے سکتے اور اور عزیزوں غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے بعد اوسکے محتاج ہمسایوں کو بعد اوسکے اون لوگوں کو کہ افضل اور صالح تر اور پریشان تر ہوں اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے ہیں اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونو کو دے سکتے ہیں اور نخبہ میں ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت اوسکی دیں تو بھی کافی ہے باب ۲۴ چوبیسواں بیان میں ماہ ذیقعدۃ الحرام کے اس باب میں دو مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے اور جو امور کہ اس مہینے میں واقع ہوئے ہیں بحار کی چودہویں جلد میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ذیقعدہ میں سورج گہن ہو تو بہت سے اور

احکام

فطرہ

باب ۲۴ ماہ ذیقعدہ

اختیارات

تقویم

خرابی ناحیہ فارس مین ظاہر ہوا اور جس سال ماہ ذیقعدہ مین
چاند گہن ہو شہرہای عظیم مین فتح ہوا اور خرابی بعضی میںون
اور پہاڑ و نسی پیدا ہو۔ اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
جناب امیر المومنین علیہ السلام سے چہٹی ۶ اور دسوین ۱۰ اور
بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین ۲۸ اس مہینے
کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا تعالی نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ تیس شب کا کیا اور پانچوین ۵ کو
حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے
اساس کعبہ کو بلند کیا اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ گیارہوین تاریخ
بنا بر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہے
اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے
اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ نزدیک بعضونکے
تیئسوین ۲۳ تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہی اور زاد المعاد مین ہے کہ پچیسوین ۲۵ شب اس مہینے کی ولادت
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی ہے اور پچیسوین ۲۵
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبہ سے
پہیلائی گئی یہہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قایم علیہ السلام

ماہ ذیقعدہ

بیان

اعمال

وفات

امام

ظہور فرمائیں گے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس روز بندوں پر بھیجی
ہے اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے کہ
پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تہا
اور تعظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدم کو حکم ہوا اور اس روز
کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے
اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اونتیسوین تاریخ اس مہینے کی
خدا نے کعبہ کو بہیجا اور اول رحمت تہی کہ خدا نے آسمان سے
زمین پر بہیجی اور بعضے کہتے ہیں کہ یہہ امر پچیسوین تاریخ واقع
ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات حضرت
امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ ہے تو زیارت
آنحضرت کی ان روزہای مذکورہ میں پڑہنا چاہیے اور زیارت
جامعہ کا جو بابِ زیارات میں بیان ہوئی پڑہنا مناسب ہے

مطلب دوسرا بیان میں اعمال ماہ ذیقعدہ کے زاد المعاد
میں ہے کہ یہہ مہینا اول ماہہای حرام میں سے ہے کہ خدا
نے قرآن میں یاد فرمائے ہیں اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ
اور محرم اور ماہ رجب ہے اور ان مہینوں میں ابتدای قتال

دحو الارض

اعمال ماہ ذیقعدہ

ساتھ کافرونکے نچاہئے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت
رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین
کہ جو کہ ایک مہینے مین ماہ ہای حرام مین سے پنجشنبہ اور جمعہ
اور شنبہ کو برابر روزہ رکھے ثواب نوسو برس کی عبادت
کا واسطے اوسکے لکھا جاتا ہے اور کتاب اقبال مین لکھا ہے
کہ نکلے حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم روز یکشنبہ
کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ ای گروہ مردمان کون سے
تم مین کہ ارادہ توبہ کا رکھتا ہو عرض کی کہ اے رسول اللہ
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہم سب ارادہ توبہ کا رکھتے ہین فرمایا
کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت مین
فاتحہ الکتاب ایکمرتبہ اور قل ھو اللہ احد تین مرتبہ
اور معوذتین اور بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو
ساتھ کہنے لا حول ولا قوة الا باللہ العلی
العظیم کے پھر کہو یا عزیز یا غفار اغفر لی
ذنوبی و ذنوب جمیع المؤمنین والمؤمنات
فانہ لا یغفر الذنوب الا انت بعد اسکے فرمایا
نہین میری امت مین سے کوی کہ اسعمل کو کرے مگر یہ کہ ندا

کیا جاوے آسمان سے کہ ای بندۂ خدا سر سے کر عمل اپنا
بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے
اور ندا کرتا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ ای بندہ برکت
دی گئی تجھپر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریت پر آخر حدیث
تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہین اور آخر
اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سواے اس مہینے کے بھی یہہ عمل
کرے یہی ثواب رکھتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ
ایک روایت مین حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ پندرہوین شب
اس مہینے کی حق تعالی طرف بندگان مومن کے نظر رحمت
کرتا ہے جو کوئی اس شب کو عبادتمین بسر کرے ثواب سو عابد کا
اوسکو عطا کرے کہ ایکچشم زدن معصیت خدا کی نکرتے ہون اور
جب نصف شب گذرے شروع کرے دعا اور عبادت اور نماز
مین اور حاجتین اپنی خدا سے طلب کرے کہ مستجاب ہوتی ہے
اور بعضی کہتے ہین کہ تیئسوین ۲۳ تاریخ ماہ ذیقعدہ کی زیارت
حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک اور دور سے سنت
ہے اور اگر اس دن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور
پچیسوین تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا کہ مذکور ہوا

روز بیست و پنجم

اعمال

روز بیست و پنجم

پس جوکہ اس روز روزہ رکھے ایسا ہے کہ ساٹھہ مہینے روزے
رکھے ہوں اور جوکہ اس روز روزہ رکھے جو کچھہ درمیان آسمان اور
زمین کے ہے واسطے اوسکے استغفار اور طلب آمرزش کریں
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جوکہ اس روز
روزہ رکھے اور اس شب عبادت میں کھڑا ہو عبادت سو برس
کی واسطے اوسکے لکھی جائے کہ دنونکو روزہ رکھا ہو اور راتوں
میں عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز جمع ہوں واسطے
ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونیسے حاجتاونکی
بر آتے اور اس روز دس لاکھ رحمتیں حقتعالی کیطرف سے
بندوں پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتیں اونمیں سے
مخصوص اوسجماعت کے ہیں کہ جمع ہوتے ہیں اور ذکر خدا
میں مشغول ہوتے ہیں اور اسدن روزہ رکھتے ہیں اور اس رات
عبادت کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ سنت ہے
اس روز وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
بعد حمد پانچ مرتبہ سورۃ والشمس پڑھے اور بعد سلام یہہ
دعا پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ

پچیسویں

دعائے روز دحو الارض

اجب دعوتي يا سميع الدعوات اسمع صوتي وارحمني وتجاوز عن سيئاتي يا ذا الجلال والاكرام

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ مستحب ہے اس روز یہ دعا پڑھے

اللهم داحي الكعبة وفالق الحبة وصارف اللوبة وكاشف كل كربة اسئلك في هذا اليوم من ايامك التي اعظمت حقها واقدمت سبقها وجعلتها عند المؤمنين وديعة واليك ذريعة وبرحمتك الوسيعة ان تصلي على محمد عبدك المنتجب في الميثاق القريب يوم التلاق فاتق كل رتق وداع الى كل حق وعلى اهل بيته الاطهار الهداة المنار دعائم الجبار وولاة اهل الجنة والنار واعطنا في يومنا هذا من عطائك المخزون غير مقطوع ولا ممنوع تجمع لنا به التوبة وحسن الاوبة يا خير مدعو واكرم مرجو يا كفي يا وفي يا من لطفه خفي الطف لي بلطفك واسعدني بعفوك وايدني بنصرك ولا تنسني كريم ذكرك بولاة امرك وحفظة سرك

احفظنی من شوائب الدھر الی یوم الحشر والنشر واشھدنی اولیائک عند خروج نفسی وحلول رمسی وانقطاع عملی وانقضاء اجلی اللھم واذکرنی علی طول البلا اذا حللت بین اطباق الثری ونسینی الناسون من الوری واحللنی دار المقامة وبوئنی منزل الکرامة واجعلنی من مرافقی اولیائک واھل اجتبائک واصفیائک وبارک لی فی لقائک وارزقنی حسن العمل قبل حلول الاجل مبرأ من الزلل وسوء الخطل اللھم واوردنی حوض نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واسقنی منہ مشربا رویا سائغا ھنیئا لا اظمأ بعدہ ولا احلأ وردہ ولا عنہ اذاد واجعلہ لی خیر زاد واوفی میعاد یوم یقوم الاشھاد اللھم والعن جبابرة الاولین والآخرین وبحقوق اولیائک المستاثرین اللھم واقصم دعائمھم واھلک

دعائے روز ذی الحجہ

دعا ماہ ذی الحجہ

اَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلْهُمْ وَعَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ
مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ
وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَائِكَ
وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ
قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَبِاَمْرِكَ
فِيْ اَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ
بِمَلٰئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَا اَلْقَيْتَ عَلَيْهِ
مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ
حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى
يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا
وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ
صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ
حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ
اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ
وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

باب پچیسوان بیان مین ماه ذیحجۃ الحرام کے

اس باب مین دو مطلب ہین مطلب

پہلا بیان مین اختیارات اور سعد و نحس کے

اور وقایع جو اس مہینے مین ہوئے ہین

رسالۂ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکہا ہے
کہ جس سال ماه ذی الحجّہ مین سورج گہن ہو مینہ بہت ہو اور
درخت کم ہون اور ایک شہر مین شہر ہای مغرب مین سے
خرابی ظاہر ہو اور گیہون اور جو کم اور گران ہون اور کوئی
شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اوس سے بادشاہ کو بہت
آزار پہنچے اور فارس مین کہانیکی چیزین گران ہون اور جس
سال ماه ذیحجہ مین چاند گہن ہو کوئی مرد بزرگ مغرب کا
مرے اور مرد فاسق دعویٰ بادشاہی کا کرے اور توقیع
الحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام
آٹھوین اور بیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور پہلی تاریخ
اس مہینے کی سال دو ہجری مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے
نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر مشہور کے

وقائع ذی الحجہ

اور زاد المعاد مین ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے
کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوے ہین اور اس روز
خدا نے اونہین اپنا خلیل کیا ہے اور یہی تزویج حضرت
فاطمہ ہے بنا بر ایک روایت کے اور جلاء العیون مین ہے
کہ بعضے اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساتوین کو
حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے
اور جلاء العیون مین ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ آٹھوین تاریخ روز ترویہ ہے اور نوین تاریخ عرفہ ہے
اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے دروازہ
اصحاب کے کہ جو مسجد مین تھے بند کیے مگر دروازہ علی بن ابیطالب
علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات مین مسار الشیعہ سے
نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدم ع کی قبول ہوئی
اور حضرت عیسیٰ ابن مریم پیدا ہوے اور حضرت مسلم
درجہ شہادت پر فائز ہوے دسوین تاریخ عید اضحیٰ ہے
اور حدایقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت حضرت امام رضا ع

علیہ السلام کی گیارہوین تاریخ ذیحجہ کی ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے
کہ پچیسوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی النقی
علیہ السلام کی ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ اٹھارہوین
تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اسدن حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن
ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ اٹھارہوین تاریخ ذیحجہ کے روز عقد اخوت
ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب
مین جو جیسا تھا ویسا ہی دوسرا تجویز کر کے ایک کا دوسرے
کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابو بکر کا ساتھ عمر کے
اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا
اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا
چنانچہ سنن ابی داؤد و صحیح ترمذی سے روایت ہے
کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات
کیا درمیان اصحاب کے جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام نے
ساتھ اندوہ کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے
سبب اپنے برادر نہونیکا پوچھا حضرت رسول صلی اللہ علیہ

وقایع

ذیحجہ

وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اسی تاریخ حضرت ابرہیمؑ نے
آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیٰؑ نے
یوشعؑ کو اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعون کو اور حضرت سلیمانؑ نے
آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور تحفۃ الدعوات مین
مسار الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی تاریخ ۳۴ھ ہجری مین
قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگون نے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ اونتیسوین شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا
اور مصباح العابدین مین ہے کہ چوبیسوین شب حضرت
امیر المومنین علیہ السلام جاے حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتے تھے زاد المعاد مین ہے کہ
چوبیسوین تاریخ حضرت امیرؑ نے انگوٹھی نماز مین سائل کو
دی اور آیہ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہُ حضرت کی شان مین نازل ہوا
اور امامت اون حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی
اور اسی روز عید مباہلہ ہے اور پچیسوین تاریخ سورہ ہل اتی

چوبیسوین تاریخ ذی الحجہ

شان مین آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کاسہ بہشت بھی
واسطے آنحضرت کے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا بھی
طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھبیسوین تاریخ
بنابر مشہور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے
یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے ستائیسوین تاریخ مروان
کہ آخر خلفاے بنی امیہ ہے مر گیا اور دولت بنی امیہ
تمام ہوی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعضے کہتی
ہین کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس روز پیدا ہوی
ہین اور انتیسوین تاریخ بنابر مشہور کے روز انتقال عمر بن
خطاب ہے اس سبب سے یہ دن نہایت فضیلت رکھتا ہے
مؤلف لکھتا ہے کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اونحضرت
کی زیارت پڑہنا چاہیے **مطلب دوسرا** بیان مین فضائل
واعمال ذیحجہ کے اعمال اس ماہ کے زیادہ اس سے ہین
کہ اس کتاب مین گنجایش ہو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر
اور عبادت کسی دنون مین محبوب تر نہین ہے دس روز
اول ماہ ذیحجہ سے اور جب یہ مہینا آتا تھا صلحاے صحابہ

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت مین کرتے تھے اور بسند معتبر
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جبرئیل
خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائین
بطور ہدیہ لائے اور کہا یا عیسیٰ ان پانچ دعاؤن کو دہہ اول
ذیحجہ مین پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزدیک خدا کے
محبوب تر نہین ہے عبادت کرنے سے ان دس دنون کے

احسان پنجم

دعائے دوم اول

دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا پانچوین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ

بما دعا و اللہ بریٔ ممن تبرا و ان للہ الآخرۃ والاولیٰ
حواریون نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو
کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسیٰ نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا
سو مرتبہ پڑھے عمل کسیکا اہل زمین مین سے بہتر اوسکے
عمل سے نہو اور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ
سب آدمیون سے ہون اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ
پڑھے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ توریت و انجیل پڑھے ہوا ور
ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسیٰؑ نے کہا ای جبرئیل
ثواب توریت و انجیل پڑھنے کا کیا ہے جبرئیل نے کہا طاقت
اوٹھانے ایک حرف کے توریت و انجیل کے نہ رکھتا تھا
جو کہ ساتھ آسمانون مین ہے ملائکہ سے یہانتک کہ مبعوث
ہوا مین اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا
بندہ ہے کہ کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور جو کہ تیسری
دعا کو سو مرتبہ پڑھے لکھے خدا واسطے اوسکے کرور حسنہ
اور مٹائے اوسکے کرور گناہ اور بلند کرے واسطے
اوسکے بہشت مین کرور درجہ اور اوترین آسمان سے
ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوٹھائے ہون اور صلوات

اعمال ذیحجہ

تعقیب نماز صبح

دعا اول

بھیجین اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے پڑھتا ہے پھر حضرت عیسی نے پوچھا کہ اے جبرئیل ایا ملائکہ صلوات بھیجتے ہین پیغمبرون کے سوا کسی پر جبرئیل نے کہا کہ جو ایمان لائے اوچیزون کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے لائے ہین اور تغیر نہ دے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبرون کا اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑھنے والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہو پھر حضرت عیسی نے کہا یا جبرئیل ثواب پانچوین دعا کا کیا ہے جبرئیل نے کہا یہہ دعا میری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہین دی ہے کہ ثواب اوسکا بیان کرون آخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے دور نہین ہے کہ عمل اس روایت پر ہوا اور اگر ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑھے بہتر ہوگا اور کتاب اقبال مین بھی اسے لکھا ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ سید ابن طاؤس

اعمال شب

ثواب

دعا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہین
کہ جو کہ ہر روز دہا اول ذیحجہ مین ان تہلیلات کو دس مرتبہ
پڑہے خدا اوسکو موافق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ
بہشت مین موتی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ
کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ
ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گہوڑا دوڑاے اور ہر
ہر درجہ مین ایک شہر ہو اور اوس شہر مین ایک قصر ہو ایک
جواہر سے کہ اوسمین فاصلہ نہو اور ہر ایک شہر مین اون
شہرون مین سے انواع طرح کی جواہر اور رکہ اور
فرش اور کہٹکیان اور کرسیان اور تخت اور حورین
اور مسندین اور تکیے اور خدمتگار اور درخت اور نہرین
اور زیور اور پوشاکین ہون کہ وصف کرنیوالا قادر
اونکی وصف پر نہو اور جب قبر سے باہر آے اوسکے
ہر موے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور دوڑین طرف
اوسکے ستر ہزار فرشتے اور سامنے اور دہنے طرف
اور بائین طرف اوسکے چلین یہانتک کہ اوسکو دروازہ بہشت
پر پہنچائین اور جب داخل بہشت ہو اوسکو مقدم کرین

تہلیلات یہ ہین مرقوم ہوئین

اور رہا ایک عقب اوسکے یون یہانتک کہ ایسے شہر مین پہنچے
کہ باہر کا رخ اوسکا یاقوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا
زبرجد سبز کا ہو اور اوس شہر مین ہو ہر ایک نعمت کہ خدا نے
بہشت مین پیدا کی ہے پس اوس سے کہین اے دوست
خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہے نہین اور تم کون ہو کہین
ہم کتنی ایک فرشتے ہین کہ حاضر تھے اوس وقت کہ تو نے
ان تہلیلات کو پڑہا تہا دنیا مین اور یہ شہر اور جو کچھہ کہ اوسمین ہے
نعمت ہاے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض مین
پڑھنے اون تہلیلات کے اور بشارت ہو تجکو کہ اس سے
بھی بہتر ثواب ہے تیرے لئے اور ہمیشہ جوار رحمت الٰہی
مین رہیگا دار السلام مین کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی
مکروہ اوسمین نہین ہوتا ہے اور نعمتین اور رحمتین خدا کی ہرگز
اوس سے منقطع نہین ہوتین اور تہلیلات یہہ ہین
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعمال ذی الحجہ

تہلیلات عشرہ

ہم اور مین

عَدَدَ النَّجْمِ وَالْمَدَدِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ وَالْبَصَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ پڑھا اور بعضے روایات سے پایا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ بھی ان تہلیلات کا پڑھنا اکتفا کر سکتا ہے اور بسند معتبر حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پدر بزرگوار میرے امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھسے کہا اے فرزند گرامی ہر شب دہہ اول ماہ ذیحجہ مین دو رکعت نماز پڑھ درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد اور اس آیہ کو پڑھ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ اگر ایسا کریگا ساتھ حاجیون کے ثواب حج مین شریک ہو گا اگرچہ حج مین نجائے اور زاد المعاد مین ہے کہ روزہ قضائے ماہ رمضان کے اس مہینے مین پہلی تاریخ

اعمال دہہ اول ذی الحجہ

پڑھنا نماز دہہ اول کی موجب شرکت ثواب حج کا ہے

اعمال روز اول

عرفہ تک رکھ سکتے ہین اور شیخ رحمہ اللہ لکھتے ہین کہ مستحب ہے پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہ ع تیسرے باب مین بیان ہو چکی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے کی کہے حَسْبِیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ خدا محفوظ رکھے شر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر حضرت موسی بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ پہلی تاریخ ماہ ذیحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے ثواب اسی ۸۰ مہینون کے روزون کا لکھے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ روز ترویہ آٹھوین تاریخ ذیحجہ کے ہے

ثواب صوم

یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے برگزیدہ کیا ہے دنون مین سے چار دنون کو کہ جمعہ اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان مین اور ثواب الاعمال مین حضرت صادق علیہ السلام سے نکلتے ہین کہ روزہ روز ترویہ کفارہ گناہون کا ساٹھ برس

گے سے ہے اور جامع عباسی مین ہے کہ اس روز غسل کرنا
سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ شب عرفہ شبہائے
متبرکہ مین سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس
شب کو عبادت مین بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کے
عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے
جو کہ اس شب توبہ کرے توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہائے جمعہ کے اس
دعا کو پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ گناہون سے اوسکے
درگذرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى
وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهَى
كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ
الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِي
مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ
أَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ
ضِيَاءٌ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ

اعمال شب عرفہ

دعائے شب عرفہ

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ
الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ
الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهِ
اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَبِاسْمِكَ
السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ
عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِّنْ نُوْرٍ يُضِيْئُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ
اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ
وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ
مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَجَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَاءِ
كَمَا مَشٰى بِهِ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
وَاَنْجَيْتَ بِهِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ
وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَيْتَ
عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ اَحْيٰى بِهٖ
عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا
وَاَبْرَئَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ
وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهٖ ذُو النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوٗدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا
فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ
اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَ

باسمك الذي دعاك به ايوب اذ حل به البلاء
فعافيته واتيته اهله ومثلهم معهم رحمة
من عندك وذكرى للعابدين وباسمك الذي
دعاك به يعقوب فرددت عليه بصره وقرة
عينه يوسف وجمعت شمله وباسمك الذي
دعاك به سليمان فوهبت له ملكا لا ينبغي لاحد
من بعده انك انت الوهاب وباسمك الذي
سخرت به البراق لمحمد صلى الله عليه
واله وسلم اذ قال تعالى سبحان الذي اسرى
بعبده ليلا من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى
وقوله سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له
مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون وباسمك الذي
تنزل به جبرئيل على محمد صلى الله عليه واله
وباسمك الذي دعاك به ادم فغفرت له ذنبه
واسكنته جنتك واسالك بحق القران العظيم
وبحق محمد خاتم النبيين وبحق ابراهيم وبحق
فصلك يوم القضاء وبحق الموازين اذا نصبت

وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰی
وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰی وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ كَتَبْتَهٗ عَلٰی
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَائِنِكَ الَّذِی اسْتَاثَرْتَ
بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ
مُّصْطَفًی وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِهِ
الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرٰتِ مُوْسٰی وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰی وَزَبُوْرِ
دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی
جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبِاَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِیْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ
مُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَاءَ

وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ عَلَّمْتَهٗ مَلَکَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ کُتِبَ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّیْرَانُ لِتِلْکَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ کَتَبْتَهٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْکَرَامَةِ یَا مَنْ لَّا یُحْفِیْهِ سَائِلٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ نَائِلٌ یَا مَنْ بِهٖ یُسْتَغَاثُ وَاِلَیْهِ یُلْجَاُ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ الْعُلٰی اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَآءِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَآ اَقَلَّتْ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ کُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَیْکَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ وَالْکَرُوْبِیِّیْنَ وَالْمُسَبِّحِیْنَ لَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَا یَفْتُرُوْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِکَ وَبِحَقِّ کُلِّ وَلِیٍّ یُّنَادِیْکَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ یَا مُجِیْبُ اَسْاَلُکَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ

بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا
وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ
كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ
يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ
وَخَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ
يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ
الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا
اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تَجْلِبُ الشَّقَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللهُ وَاحْمِلْ عَنِّيْ
كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ
اَمْرِكَ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّاَنْزِلْ يَقِيْنَكَ فِيْ
صَدْرِيْ وَرَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ
اَصْحِبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ
مِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ
وَمِنْ تَحْتِيْ وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ وَاَحْسِنْ لِيَ
التَّيْسِيْرَ وَلَا تَخْذُلْنِيْ فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا
خَيْرَ دَلِيْلٍ وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ
وَلَقِّنِيْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَّاَقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ
وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اوسع علي من طيبات رزقك واستعملني في
طاعتك واجرني من عذابك ونارك واقلبني اذا توفيتني
الى جنتك برحمتك اللهم اني اعوذ بك من
زوال نعمتك ومن تحويل عافيتك ومن حلول
نقمتك ومن نزول عذابك واعوذ بك من
جهد البلاء ودرك الشقاء ومن سوء القضاء
وشماتة الاعداء ومن شر ما ينزل من السماء
ومن شر ما في الكتاب المنزل اللهم لا تجعلني من
الاشرار ولا من اصحاب النار ولا تحرمني
صحبة الاخيار واحيني حيوة طيبة وتوفني
وفاة طيبة تلحقني بالابرار وارزقني مرافقة
الانبياء في مقعد صدق عند مليك مقتدر
اللهم لك الحمد على حسن بلائك وصنعك ولك
الحمد على الاسلام والسنة يا رب كما هديتهم
لدينك وعلمتهم كتابك فاهدنا وعلمنا ولك الحمد
على حسن بلائك وصنعك عندي خاصة
كما خلقتني فاحسنت خلقي وعلمتني فاحسنت

تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ
يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ
نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ
بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي
قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى
وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هٰذِهِ الْحَالِ وَ
كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا
فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ أَوْ سُوْءٍ
تَصْرِفُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا
أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ
خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ
الْمُعْطِي الَّذِي لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ
نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيبًا
وَعَطَاءً وَجُودًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَفْنَى
وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال روز عید

تیسری دعا عید

اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور
روز عرفہ یعنی نوین تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو
کہ حج کو گیا ہو اور عرفات مین اسدن ہو بہت سے اعمال
اوسکے واسطے ہین کہ باب حج مین بیان ہوے اور یہ دن
مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اسدن دعا ہے یہانتک
کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت
مین اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز ساقط ہے
چاہیے کہ نماز عصر پڑھکے مشغول دعا رہے شام تک اور
دعا اپنی برادران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے بہت
چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح مین منقول ہے کہ ابراہیم بن
ہاشم نے کہا کہ مین نے عبداللہ بن جندب کو موقف
عرفات مین دیکھا تو کسیکا حال مین نے اوس سے بہتر نہین
پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتون کو طرف آسمان کے بلند کیے
تھے اور آنسو بھی متصل رخسارون پر جاری تھی یہانتک
کہ زمین تک پہونچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوے
مین نے کہا کہ کسیکا وقوف مین نے بہتر آپکے وقوف سے

اعمال روز عرفہ

نہین دیکہا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخداے عزّ و جل کہ مینے
دعا نہین کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ مینے سُنا تہا
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے
واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت مین تو عرش سے
آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکہہ برابر اوسکے ہو پس مینے
نہین چاہا کہ چہوڑ دون لاکہہ دعاے ملک کو کہ البتہ مستجاب
ہے اپنی ایک دعا کے لئے کہ معلوم نہین کہ مستجاب ہوگی
یا نہین پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو بروز عرفہ
زیارت مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب
اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات مین ہو بلکہ اوسے
زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام
کی جاے اور حق حضرت کا پہچانے اور اونکو امام واجب الاطاعۃ
سمجہے لکہیگا حقتعالی اوسکے لئی ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا
اور ہزار جہاد کا کہ ساتہہ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے کئے ہون
راوی نے عرض کی کہان ہے ثواب وقوف عرفات کا
حضرت نی غصہ سے اوسکی طرف دیکہا اور فرمایا تحقیق کہ

جو بندہ مومن روز عرفہ آنحضرت کی قبر پر حاضر ہوا اور نہر فرات مین غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر ثواب ایک حج اور ایک عمرہ کا اوسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسری روایت مین ہے کہ حقتعالی پہلے نظر رحمت طرف زائران حضرت امام حسین علیہ السلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے بخشتا ہے اور حاجتین اونکی برلاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا ہے طرف اہل عرفات کے اسواسطیکہ حضرت کے زائرونمین کوئی حرامزادہ نہین ہوتا ہے اور عرفات مین ہوتے ہین اور جو توفیق دونو جگہہ کی نہ پاوے یعنی نہ عرفات مین ہو نہ کربلا مین تو اوسکو چاہیے کہ اور شہرونمین غسل کرے اور مجمع مومنین مین حاضر ہوا ور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑہے اور اگر کسی مقام بلند یا صحرائے وسیع مین پڑہے تو بہتر ہے پھر چاہئے کہ سب مشغول دعا ہون اور تا شام مشغول ذکر و دعا رہین تا ثواب مین اون لوگونکے شریک ہو جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ مین روز عرفہ کے مختلف ہین یعنی بعض حدیثونمین ہے کہ بہت ثواب ہے اور بعض مین ممانعت ہے تو اکثر علمانے جمع اسطرح کیا ہے

کہ اگر اشتباہ ماہ مین نہو اور اوسکو بسبب روزہ کے ضعف ایسا نہ طاری ہو کہ وہ دعا نکر سکے تو اوس وقت مین سنت ہے والّا مکروہ ہے اور ثواب اوسکا کم ہے یعنی اگر اشتباہ ہو ماہ مین یا بسبب روزہ کے ضعف زیادہ ہو تو روزہ نرکھنا بہتر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بروز عرفہ قبل اسکے کہ دعا مین مشغول ہو دو رکعت نماز پڑھے زیر آسمان اور اقرار کرے اپنے گناہوں کا سامنے حق تعالیٰ کے تو فائز ہو ثواب پر اہل عرفات کے اور گناہ گذشتہ و آیندہ اوسکے تمام بخشدئے جائین اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز مخصوص ہے اون لوگونکے لئے کہ جو عرفات مین نہون بلکہ اور اطراف و جوانب مین ہون اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب چاہے کہ مشغول ہو دعا مین تو پہلے سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سو مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اور سو مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ سو مرتبہ آیۃ الکرسی

ماہ ذی الحجہ — اعمال روز عرفہ

اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور سو مرتبہ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے پھر مشغول دعا
ہوا اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہے کہ اوسکو ساتھ
خضوع وخشوع ورقت وبکا کے ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا چاہیئے
کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا وآخرت پر اور تحفۃ
الدعوات مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام
کی روز عرفہ کو لکھتا ہے خدا اوسکے لیے ثواب دس لاکھ حج کا
کہ ساتھ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہون اور ثواب
دس لاکھ عمرہ کا کہ ہمراہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بجالایا ہو اور گویا آزاد کیا ہو دس لاکھ بندونکو آخر حدیث
تک اور ثواب زیارت کے بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکھے
اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم کہ
سکھاؤن مین تمکو دعای روز عرفہ اور وہ دعا پیغمبران سابق
کی ہے اور وہ دعا یہ ہے کہو تم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

اعمال روز عرفہ

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَلَكَ بَرَاۤءَتِي وَبِكَ حَوْلِي وَمِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْأَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي وَعِظَامِي وَعُرُوقِي وَمَقْعَدِي وَمَقَامِي وَمَدْخَلِي وَمَخْرَجِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِيَ النُّورَ نُورًا يَا رَبِّ يَوْمَ أَلْقَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِي مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِي عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِي عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي

دعائے عرفہ

بِالْاِحْسَانِ فَاتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِي
بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِي
وَحْدَانِيَّتَكَ فَاكْرِمْنِي بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي مِمَّا
لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي مَا لَوْ
شِئْتَ عَصَمْتَنِي مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اور کتاب زاد المعاد مین بھی یہہ دعائین
لکھی ہین اور کتاب مذکور مین ہے کہ روز عرفہ حضرت امام
موسی کاظم علیہ السلام سے یہہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِاُمُورٍ قَدْ
سَلَفَتْ مِنِّي وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِرُمَّتِي وَاِنْ تَعْفُ
عَنِّي فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ
عَفَا اغْفِرْ لِي وَلِاِخْوَانِي اور بڑی دعائین اس دن کی
زاد المعاد وغیرہ مین ہین جسے توفیق ہو اونکیطرف رجوع کرے
اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہے کہ دسوین شب شب عید
اضحی اون چار شبون مین سے ہے کہ تاکید عبادت کرنے اور
جاگنے کی واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ منقول ہے
کہ اس شب دروازے آسمان کے بند نہین ہوتے ہین اسیطرح

آواز حاجیونکی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازین انکی آسمان
مین پہنچتی ہین مانند صداے مگس عسل کے درمیان گنبد کے
اور خدا حاجیون کو آواز دیتا ہے کہ مین ہون پروردگار تمہارا
اور تم ہو بندے میرے ورحق میرا ادا کیا تمنے مجہپر لازم ہے
کہ دعا تمھاری مستجاب کرون پس جو کہ مستحق آمرزش کا ہے
سب گناہ اوسکے بخشتا ہے اور جو کہ لایق اسکے نہین ہین
گناہ اونکے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتہہ ان لوگونکے عبادت
و دعا مین شریک ہو ثواب مین بہی انکے ساتہہ شریک ہوگا
اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب
سنت ہے اور منقول ہے کہ جو کہ اس شب اونحضرت کی
زیارت کرے گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے جائین
اور دسوین تاریخ عید اضحی ہے کتاب مذکور وغیرہ مین ہے
غسل اس روز سنت موکدہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہین
بہتر یہ ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید زمان
غیبت امام مین بنا بر فتوای سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین
مازندرانی دام ظلہما العالی سنت موکدہ ہے اور ترتیب نماز کی تحت
باب مین بیان ہو چکی اور بہترین دعا اس روز دعا صحیفہ کاملہ

ہی اور دعا کے ندبہ جو آخر زاد المعاد مین ہے اس عید اور شب عید مین
پڑہنا سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ اس عید مین سنت ہے کہ افطار بعد
نماز کے گوشت قربانی سے ہو اور اس عید مین قربانی کرنا سنت ہے کدہ ہے اور
بعضی علما واجب جانتے ہین اگر قدرت کہتا ہو اور ام سلمہؓ زوجہ
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدمت مین آنحضرت
کے عرض کی کہ عید اضحی نزدیک ہی اور قیمت قربانے
نہین رکہتی ہون آیا قرض کرکے قربانی کرون فرمایا کہ قرض لیکر
قربانی کر یہ تحقیق وہ قرض ادا ہوتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ
روز عید قربانی کرے اور گیارہوین اور بارہوین کو بہی
قربانی کر سکتا ہے اور اگر منے مین ہو تیرہوین کو بہی
کر سکتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ جانور کو دہۂ ذیحجہ مین خرید اہو
اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہیے
کہ اونٹ یا گاے یا بہیڑ یا بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے
پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گاے یا بکری ہو تو پوری
برس دنکی ہو کے دوسرے برس مین داخل ہوئی ہو اور اگر
پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بہیڑ ہو تو چھہ مہینے کی
کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے کی ہو بہتر ہے اور چاہیے

ماہ ذی الحجہ

احکام قربانی

قربانی کا بیان

احکام قربانی

کہ حیوان میں نقص اعضا کا نہو اور ایکچشم یا اندھا یا بہت لنگ
نہو اور کان اوسکے کٹے نہون اور اگر پھٹے ہون اور جدا
نہوئے ہون مضایقہ نہین اور اگر کان پھٹے بھی نہون تو
بہتر ہے اور سینگ اندر سے نہ ٹوٹے ہون اور اگر باہر سے
بھی نہ ٹوٹتے ہون تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہو اور
سُنت ہے کہ فربہ ہو اور چاہئے کہ بہت لاغر نہو کہ چربی گردہ
پر نہو اور چاہئے کہ خصی نہو اور اگر بغیر خصی کے نملے تو اوسکو
بھی قربانی کر سکتے ہین اور سُنّت ہے کہ اگر اونٹ یا گاوے ہو
تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بز ہو تو نر ہو اور سُنّت ہے کہ
خود ذبح کرے اور اگر قادر اسپر نہو تو قصاب کے ہاتھ پر
ہاتھ رکھے اور طریق قربانی کرنے کا یہ ہے کہ اونٹ ہو
تو نحر کرین یعنی چھرے یا نیزہ کو گردن کے گڑھے یعنے
ڈھکدھگی مین داخل کرین اور اگر بعوض اسکے ذبح کرین تو حرام
ہوتا ہے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ رکھین اوسکو اور خدا
کا نام لین اور سنت ہے کہ اوسکو استادہ رکھین رو بقبلہ
اور دونو ہاتھ اور پاؤن اوپر سے انوتک رسّی سے باندہین
اور جو کہ نحر کرے دہنی طرف شتر کے کھڑا ہو اور حربہ کا

اور اگر گائے یا بھیڑ یا بکرا ہو بطور مشہور ذبح کرین یعنی چارون رگین قطع ہون جیساکہ باب شکار مین بیان ہوا اور اگر ان جانورونکو نحر کرین حرام ہوتے ہین اور سنت ہے کہ دعا پڑہین وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قربانیکو خریدے تو منہہ اوسکا طرف قبلہ کے کر اور وقت نحر یا ذبح کے کہہ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اور فرمایا کہ جبتک نمرے نہ اوسکا جدا نکر اور جب کھال اوسکی اوتارین تو سنت ہے کہ ایکحصہ آپ اور اہلخانہ لیکے کہائین اور بہتر یہہ ہے کہ خود اوس سے افطار کرے اور ایکحصہ واسطے ہمسایہ اپنے کے بھیجے اور اگر محتاج ہون بہتر ہے اور ایکحصہ فقیر اور سائلونکو دین بشرطیکہ دین حق پر ہون اور اگر اکثر گوشت محتاجونکو

شاید بہتر ہوا ور سُنّت ہے کہ کہال اور کلّہ اور پائے اور جمیع
اعضای حلال اوسکے محتاج کو دین اور تصرّف نکرین اور قصاب
کو اجرت مین ندے اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے کہ جائز
ہے کہ اوسکی کہال کو دباغت کرین اور اوسپر نماز پڑہین اور
بیٹھین اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے
ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے آپنے اور ایک واسطے
عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح
کرے ثواب اوسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ اور ماں اور
اولاد اور عزیزونکے کہ مر گئے ہون قربانی کرنا بہتر ہے اور
اگر واسطے حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور ائمہ طاہرین
علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہرا خوب ہے اور اگر کوئی
ممکن نہو سنت ہے کہ قیمت موافق اوسکے محتاجونکو دین اور
اگر قربانی کرنیکی قدرت نرکہتے ہون جائز ہے کہ شریک ہوکے
قربانی کرین سات آدمیون تک بلکہ ستّر آدمیون تک اور کتاب
مذکور مین ہے جو کہ منیٰ مین ہو بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات
کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہوین تک ہے اور اگر
اور شہرونمین ہو بعد دس نمازونکے کہے کہ نماز ظہر روز عید

سے ہے بارہوین کی نماز صبح تک اور مشہور یہہ ہے کہ یہہ
تکبیرین سنت ہین اور بعضے واجب جانتے ہین اور کم سے
کم بعد ہر نماز کے ایکمرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد
نافلہ کے بہی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث
صحیح یہہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا
مِنْ بَھِیْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا
اٹہارہوین تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس
دنکے بیحد و بے انتہا ہین کہ بیان انکا باعث طول ہے
اور زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول
ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے جب روز
قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کرینگے
ساتہہ زینت و آرایش کے جیسے عروس کو زینت دیتے ہین
روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر اور
ان سب مین روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستارون مین
چاند ہوتا ہے یہہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیمؑ کو

آگ سی نجات دی اور اونحضرت عؑ نے روزۂ شکر رکھا اور
اسی دن خدانے کامل کیا دین کو اسطرح کہ حضرت رسول صؐ
نے حضرت امیر عؑ کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت
اونحضرتؐ کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کردیا اور اس دن
اعمال شیعونکے مقبول ہوتے ہین اور اعمال مخالفونکے
باطل ہوتے ہین اور اسدن خداوند عزّ وجلّ حکم کرتا ہے
جبرئیل عؑ کو کہ نصب کرے کرسی کرامت الٰہی کو سامنی بیت المعمور
کے اور جبرئیل عؑ اوس کرسی پر جاتے ہین اور ملائکہ سب آسمانون
کے اونکے سامنے جمع ہوتے ہین اور ثنا کرتے ہین محمدؐ و آل محمد
علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہین واسطے شیعیان
امیر المومنین وائمۂ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن
خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اوٹھالین محبان
اہلبیت عؑ سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ اون سے
نہ لکھے جائین تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا
زیادہ کرتا ہے مال اوسکا کہ عبادت خدا کرے اس دن اور
وسعت دے اپنے عیال پر اور بھائیون پر اور اوسکو آزاد
کرتا ہے آتش جہنم سے اور اس دن خدا غم شیعون کے زائل

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے
اور دن ہی دعا قبول ہونیکا اور کپڑے اچھے پہننے کا او
اسدن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد وآل محمد
علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کبائر کا اور دن ہے
عبادت کا یہہ دن روزہ داروںکے روزہ کھلوانیکا ہے
پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کھلوائے مثل اسکے
ہے کہ دس فیام کو کھانا کھلایا اور ہر ایک فیام لاکہ آدمیونکا
ہوتا ہے اور یہہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن
کہ ایکدوسرے سے ملاقات کرے اسطرح تہنیت کرے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَۃِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْہِمُ
السَّلَامُ اور یہہ دن تبسم کا ہے دیکھہ کے مونہہ مومنون
کا پس جو اپنے برادر مومن کا منھہ دیکھہ کے تبسم کرے
روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت مین اوسپر ساتھہ
رحمت کے اور بر لاے ہزار حاجتین اوسکی اور بناے واسطے
اوسکی بہشت مین ایک قصر مروارید سفید کا اور اوسکے منھہ
کو نورانی کرے اور یہہ دن زینت کرنیکا ہے جو کہ زینت کرے

ذی الحجہ
فضائل عید غدیر
اعمال
روزہ عید غدیر

خدا بخشے اوسکے گناہ کہ کیئے ہین صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے
خدا طرف اوسکے کتنے فرشتے کہ لکھین واسطے اوسکے
حسنات اور بلند کرین واسطے اوسکے درجہ سال آئندہ کی
عید غدیر تک اگر مر جائے اس اثنا مین شہید مرے اور ثواب
شہید و نکا رکھتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی
کرے اور جو اسدن کسی مومن کو کھانا دے ایسا ہے کہ کھانا
دیا جمیع پیغمبرون اور صدیقونکو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے
کو جاوے اور ملاقات کرے اسدن داخل کرے خدا اوسکی قبر
مین ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کرین اوسکی
قبر مین ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہشت
کی اور یہہ حدیث طولانی تہی اسی قدر پر اکتفا کی اور یہہ
کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفارہ ساٹھہ برس کے
کے گناہونکا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساتھہ روزہ عمر دنیا کے اگر
کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پاوے اور روزہ رکھے روزہ
اس دنکا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آج کے دن کا

فضیلت روزہ و اطعام و زیارت مومن در روز غدیر

جو کچھ ثواب مین برابر ساتھ عمر دنیا کے ہے زاد المعاد

برابر ہے نزدیک خدا کے سو حج اور سو عمرونکے پہر حدیث
بہی طولانی تہی بلحاظ اختصار ترک کی ور کتاب مذکور مین ایک
حدیث کے آخر مین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے
ہین ابن ابی نصر سے کہ ای پسر ابی نصر جس جگہ ہو توسعی اگر کہ اس
روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق
کہ اس دن خدا بخشدیتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ
ساٹھہ برس کے اور اسدن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے
مقابل اون لوگونکے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر
مین آزاد کیا ہے اور ایکدرہم جو اس روز برادر مومن کو دے
برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات مین دے اور احسان
کر اس روز برادران مومن سے اور شاد وسرور کر اونکو بخدا
قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس دن کی جانین جیسا چاہئے تو ہر روز
دس مرتبہ ملائکۃ اللہ مصافحہ کرین اور دوسری حدیث مین
ہے کہ جو ایکدرہم تصدق کرے اس دن برابر ہے لاکھ درہم
کے جو ور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا کہ شاید گمان
کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ حرمت و شرف
اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واللہ

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ غسل اس دن اول روز میں مؤکدہ ہے اور بہترین اعمال اسدن زیارت جناب امیر علیہ السلام ہے اس روز فضیلت بہت رکھتی ہے نزدیک اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے رکعت اوّل میں بعد سورہ حمد کے سورۂ قدر پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَزِیْرِهٖ وَحَبِیْبِهٖ وَخَلِیْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِیَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِیِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِیْنِهٖ وَوَلِیِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰی اُمَّتِهٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَائِكَ

اعمال عید غدیر

نماز غدیر

وَاَوْصِیَاءِ اَنْبِیَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَشْهَدُ اَنَّهٗ
قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَاحُمِّلَ
وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ
وَدَعٰی اِلٰی سَبِیْلِكَ وَوَالٰی اَوْلِیَائَكَ وَعَادٰی
اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ
وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ
فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِكَ الرِّضَا
وَسَلَّمَ اِلَیْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ
لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ
شَهِیْدًا سَعِیْدًا وَلِیًّا تَقِیًّا رَضِیًّا زَكِیًّا
هَادِیًا مَهْدِیًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَعَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَائِكَ
وَاَصْفِیَائِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور اگر اشارہ
کرے ساتھ انگلی شہادت کے طرف قبر شریف آنحضرت
کے اور اس زیارت کو بھی پڑھے بہتر ہے اَلسَّلَامُ

يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على
عباده اشهد لقد جاهدت يا امير المؤمنين
في الله حق جهاده وعملت بكتابه واتبعت
سنن نبيه صلى الله عليه وآله حتى دعاك الله
الى جواره فقبضك اليه باختياره لك كريم
ثوابه والزم اعداءك الحجة في قتلهم اياك
مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه اللهم
صل على محمد وآله واجعل نفسي مطمئنة
بقدرك راضية بقضائك مولعة بذكرك
ودعائك محبة لصفوة اوليائك محبوبة
في ارضك وسمائك صابرة عند نزول
بلائك شاكرة لفواضل نعمائك ذاكرة
لسوابغ آلائك مشتاقة الى فرحة لقائك
متزودة التقوى ليوم جزائك مستنة
بسنن اوليائك مفارقة لاخلاق اعدائك
مشغولة عن الدنيا بحمدك وثنائك اللهم

اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِیْنَ اِلَیْکَ وَالِھَۃٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ شَارِعَۃٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِیْنَ اِلَیْکَ وَاضِحَۃٌ وَاَفْئِدَۃَ الْعَارِفِیْنَ مِنْکَ فَازِعَۃٌ وَاَصْوَاتَ الدَّاعِیْنَ اِلَیْکَ صَاعِدَۃٌ وَاَبْوَابَ الْاِجَابَۃِ لَھُمْ مُفَتَّحَۃٌ وَدَعْوَۃَ مَنْ نَاجَاکَ مُسْتَجَابَۃٌ وَتَوْبَۃَ مَنْ اَنَابَ اِلَیْکَ مَقْبُوْلَۃٌ وَعَبْرَۃَ مَنْ بَکٰی مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُوْمَۃٌ وَالْاِغَاثَۃَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِکَ مَوْجُوْدَۃٌ وَالْاِعَانَۃَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ مَبْذُوْلَۃٌ وَعِدَاتِکَ لِعِبَادِکَ مُنْجَزَۃٌ وَزَلَّاتِ مَنِ اسْتَقَالَکَ مُقَالَۃٌ وَاَعْمَالَ الْعَامِلِیْنَ لَدَیْکَ مَحْفُوْظَۃٌ وَاَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْکَ نَازِلَۃٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِیْدِ اِلَیْھِمْ وَاصِلَۃٌ وَذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ مَغْفُوْرَۃٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِکَ عِنْدَکَ مَقْضِیَّۃٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِیْنَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَۃٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِیْدِ مُتَوَاتِرَۃٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِیْنَ مُعَدَّۃٌ وَمَنَاھِلَ الظِّمَاءِ لَدَیْکَ مُتْرَعَۃٌ اَللّٰھُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَاقْبَلْ ثَنَائِیْ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

اَوْلِیَائِی وَاَحِبَّائِی بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ صَلَوَاتُ اللہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَئِمَّتِیْ اِنَّکَ وَلِیُّ نَعْمَائِیْ وَمُنْتَھٰی مُنَایَ وَغَایَۃُ رَجَائِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ اور اگر بعد نماز کے پہلے یہہ زیارت پڑھے اور بعد وہ دعا پڑھے شاید بہتر ہو اور شب عید غدیر بھی بہت مبارک ہے رات کو بھی مناسب ہے کہ یہہ زیارت پڑھے اور زاد المعاد مین ہے کہ نماز مشہور عید غدیر کی یہہ ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص روز عید غدیر کو نصف ساعت قبل زوال آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین حمد ایک مرتبہ اور توحید اور اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ و آیۃ الکرسی ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک ہر ایک کو دس مرتبہ پڑھے تو برابر ہو یہہ عمل اوسکا حق تعالی کے نزدیک ساتھہ لاکھہ حج و لاکھہ عمرہ کے اور جو حاجت کہ حق تعالی سے طلب کرے خواہ دنیوی ہو خواہ اُخروی البتہ حق تعالی اوسکی حاجات کو آسانی و فرحت بر لائیگا پھر فرمایا کہ بعد نماز کے یہہ دعا پڑھے رَبَّنَا

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَائَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَأَرْضِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَعْبُودُ فَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَأَجَبْنَا وَصَدَّقْنَا الْمُنَادِيَ رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِذْ نَادَىٰ بِنِدَاءٍ عَنْكَ بِالَّذِي أَمَرْتَهُ أَنْ يُبَلِّغَ مَا أَنْزَلْتَ إِلَيْهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ وَحَذَّرْتَهُ وَأَنْذَرْتَهُ إِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا أَمَرْتَهُ بِهِ أَنْ تَسْخَطَ عَلَيْهِ وَلَمَّا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ

فَنَادٰی مُبَلِّغًا عَنْكَ اَلَا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ وَمَنْ كُنْتُ وَلِیَّهٗ فَعَلِیٌّ وَلِیُّهٗ وَمَنْ كُنْتُ نَبِیَّهٗ فَعَلِیٌّ اَمِیْرُهٗ رَبَّنَا قَدْ اَجَبْنَا دَاعِیَكَ النَّذِیْرَ مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ اِلَی الْهَادِی الْمَهْدِیِّ عَبْدِكَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ وَجَعَلْتَهٗ مَثَلًا لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَوْلَاهُمْ وَوَلِیِّهِمْ رَبَّنَا اٰمَنَّا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا وَوَلِیَّنَا وَهَادِیَنَا وَدَاعِیَنَا وَدَاعِی الْاَنَامِ وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ وَحُجَّتَكَ الْبَیْضَاءَ وَسَبِیْلَكَ الدَّاعِیَ اِلَیْكَ عَلٰی بَصِیْرَةٍ هُوَ وَمَنِ اتَّبَعَهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الْاِمَامُ الْهَادِی الرَّشِیْدُ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْ ذَكَرْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَاِنَّكَ قُلْتَ وَاِنَّهٗ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ بِاَنَّهٗ عَبْدُكَ وَالْهَادِیْ بَعْدَ نَبِیِّكَ النَّذِیْرِ الْمُنْذِرِ وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِیْمُ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَحُجَّتُكَ الْبَالِغَةُ

ولسانك المعبّر عنك في خلقك وانه القائم
بالقسط في بريّتك وديّان دينك وخازن
علمك وامينك المامون الماخوذ ميثاقه
وميثاق رسولك عليهما السلام من جميع
خلقك وبريّتك شاهدا بالاخلاص لك وبالوحدانيّة
والربوبيّة بانّك انت الله لا اله الّا
انت وانّ محمّدا عبدك ورسولك وانّ عليّا
امير المؤمنين جعلته ولبّك والاقرار بولايته
تمام وحدانيّتك وكمال دينك وتمام نعمتك
على جميع خلقك وبريّتك فقلت وقولك الحق
اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم
نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا فلك الحمد
بموالاته واتمام نعمتك علينا بالذي جدّدت
لنا من عهدك وميثاقك وذكّرتنا ذلك
وجعلتنا من اهل الاخلاص والتصديق بميثاقك
ومن اهل الوفاء بذالك ولم تجعلنا من اتباع
المغيّرين والمبدّلين والمنحرفين والمبتكين

اذان الانعام والمغيرين خلق الله ومن الذين
استحوذ عليهم الشيطان فانساهم ذكر الله
وصدهم عن السبيل والصراط المستقيم
اللهم العن الجاحدين والناكثين و
المغيرين والمبدلين والمكذبين بيوم الدين
من الاولين والاخرين اللهم فلك الحمد
على انعامك علينا بالهدى الذى هديتنا به
الى ولاة امرك من بعد نبيك صلى الله عليه واله
الائمة الهداة الراشدين واعلام الهدى
ومنار القلوب والتقوى والعروة الوثقى
وكمال دينك وتمام نعمتك ومن بهم وبموالاتهم
رضيت لنا الاسلام دينا ربنا فلك الحمد
امنا وصدقنا بمنك علينا بالرسول النذير
المنذر والينا وليهم وعادينا عدوهم وبرئنا
من الجاحدين والمكذبين بيوم الدين اللهم
فكما كان ذلك من شانك يا صادق الوعد
يا من لا يخلف الميعاد يا من هو كل يوم فى شان

إِذْ أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِنِعْمَتِكَ بِمُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ الْمَسْئُولِ عَنْهُمْ عِبَادُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ وَمَنَنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْإِخْلَاصِ وَبِوَلَايَةِ أَوْلِيَائِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ فَأَكْمَلْتَ لَنَا بِهِمُ الدِّينَ وَأَتْمَمْتَ عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَّرْتَنَا مِيثَاقَكَ الْمَأْخُوذَ مِنَّا فِي ابْتِدَاءِ خَلْقِكَ إِيَّانَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِجَابَةِ وَلَمْ تُنْسِنَا ذِكْرَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ نَبِيُّنَا وَعَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهُ آيَةً لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآيَتَكَ الْكُبْرَى وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ وَالنَّبَأَ الْعَظِيمَ الَّذِي

هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ مَسْئُولُونَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
كَانَ مِنْ شَأْنِكَ اَنْ اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهِدَايَةِ
اِلٰى مَعْرِفَتِهِمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا
هٰذَا الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهِ وَذَكَّرْتَنَا فِيْهِ عَهْدَكَ
وَمِيْثَاقَكَ وَاَكْمَلْتَ لَنَا دِيْنَنَا وَاَتْمَمْتَ عَلَيْنَا
نِعْمَتَكَ وَجَعَلْتَنَا بِمَنِّكَ مِنْ اَهْلِ الْاِجَابَةِ لَكَ
وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ اَوْلِيَائِكَ
الْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
تَمَامَ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَلَا تُلْحِقْنَا بِالْمُكَذِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا
قَدَمَ صِدْقٍ مَّعَ الْمُتَّقِيْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ وَاحْشُرْنَا
فِيْ زُمْرَةِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبُرَآءِ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ دُعَاةٌ
اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ وَ
اَحْيِنَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الرَّسُوْلِ

ترجمہ
عربی متن

سَبِيلًا وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْهِمْ وَاجْعَلْ مَحْيَانَا خَيْرَ الْمَحْيَا وَمَمَاتَنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ وَمُنْقَلَبَنَا خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ حَتَّى تَوَفَّانَا وَأَنْتَ عَنَّا رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْمَثْوَى مِنْ جِوَارِكَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ مِنْ آلِ رَسُولِكَ نُؤْمِنُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي أَكْرَمْتَنَا فِيهِ بِالْمُوَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِي عَهِدْتَهُ إِلَيْنَا وَبِالْمِيثَاقِ الَّذِي وَاثَقْتَنَا بِهِ مِنْ مُوَالَاةِ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا
الْیَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَ فِیْهِ لِوَلِیِّکَ الْعَهْدَ فِیْ
اَعْنَاقِ خَلْقِکَ وَ اَکْمَلْتَ لَهُمُ الدِّیْنَ مِنَ
الْعَارِفِیْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَ الْمُقِرِّیْنَ بِفَضْلِهٖ وَ مِنْ
عُتَقَآئِکَ وَ طُلَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ وَ لَا تُشْمِتْ
بِیْ حَاسِدِی النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا جَعَلْتَهٗ الْعِیْدَ الْاَکْبَرَ
وَ سَمَّیْتَهٗ فِی السَّمَآءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَ فِی
الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَ الْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَقْرِرْ بِهٖ عُیُوْنَنَا وَ
اجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ
اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْیَوْمِ وَ بَصَّرَنَا
حُرْمَتَهٗ وَ کَرَّمَنَا بِهٖ وَ شَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَ
هَدَانَا بِنُوْرِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلَیْکُمَا وَ عَلٰی عِتْرَتِکُمَا وَ عَلٰی مُحِبِّیْکُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ
السَّلَامِ مَا بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِکُمَا اَتَوَجَّهُ
اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَ قَضَآءِ

حوائجی و تیسیر اموری اللھم انی اسئلک
بحق محمد و آل محمد ان تصلی علی محمد و
آل محمد و ان تلعن من جحد حق ھذا الیوم
و انکر حرمتہ فصد عن سبیلک لاطفاء نورک
فابی اللہ الا ان یتم نورہ اللھم فرج عن اھل بیت
محمد نبیک و اکشف عنھم و بھم عن المؤمنین
الکربات اللھم املأ الارض بھم عدلا کما
ملئت ظلما و جورا و انجز لھم ما وعدتھم
انک لا تخلف المیعاد اور بعد اسکے سجدہ شکر سے
اور سو مرتبہ شکرا شکرا کہے اور سو مرتبہ الحمد للہ
کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے کہے الحمد للہ علی
اکمال الدین و اتمام النعمۃ و رضی الرب الکریم
و الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ علی خیر
خلقہ محمد و عترتہ الطاہرین اقول تعیین
روز مباہلہ مین خلاف ہے مشہور اور اقوی یہہ ہے
کہ چوبیسوین تاریخ اس مہینے کی مباہلہ ہے اور اعمال
اس دن کے تین طرح سے زاد المعاد مین ہین ایک یہہ کہ

عید غدیر

عید مباہلہ

پنجم

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے
پڑھے و دوسرا عمل یہ ہے کہ یہ دعائے عظیم الشان پڑھے
کہ مشتمل اسم اعظم پر ہے اور بہت فوائد رکھتی ہے چنانچہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ
بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِبَهَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ
بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ
بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ

وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ
كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ
كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ
نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ
مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

فاستجب لی کما وعدتنی اللھم انی اسئلک
من علائک باعلاہ وکل علائک عال اللھم انی
اسئلک بعلائک کلہ اللھم انی اسئلک من
ایاتک باعجبھا وکل ایاتک عجیبۃ اللھم
انی اسئلک بایاتک کلھا اللھم انی اسئلک
من منک باقدمہ وکل منک قدیم اللھم
انی اسئلک بمنک کلہ اللھم انی ادعوک
کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللھم
انی اسئلک بما انت فیہ من الشئون والجبروت
اللھم انی اسئلک بکل شان وکل جبروت
لک اللھم انی اسئلک بما تجیبنی بہ حین
اسئلک یا اللہ یالا الہ الا انت اسئلک ببھاء
لا الہ الا انت یالا الہ الا انت اسئلک بجلال
لا الہ الا انت یالا الہ الا انت اسئلک بلا الہ
الا انت یالا الہ الا انت اللھم انی ادعوک
کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی اللھم
انی اسئلک من رزقک باعمہ وکل رزقک عام

اللّٰهم انی اسئلك برزقك كله اللّٰهم انی
اسئلك من عطائك باهنئه و كل عطائك
هنیء اللّٰهم انی اسئلك بعطائك كله
اللّٰهم انی اسئلك من خیرك باعجله و كل
خیرك عاجل اللّٰهم انی اسئلك بخیرك
كله اللّٰهم انی اسئلك من فضلك بافضله
و كل فضلك فاضل اللّٰهم انی اسئلك
بفضلك كله اللّٰهم انی ادعوك كما امرتنی
فاستجب لی كما وعدتنی اللّٰهم صل علی
محمد و ال محمد وابعثنی علی الایمان بك و
التصدیق برسولك علیه و اله السلام والولایة
لعلی بن ابی طالب والبراءة من عدوه و
الایتمام بالائمة من ال محمد علیهم السلام
فانی قد رضیت بذالك یا رب اللّٰهم صل
علی محمد عبدك و رسولك فی الاولین و
صل علی محمد و ال محمد فی الاخرین
محمد و اله فی الملاء الاعلی و صل علی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَانِ
الْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْكَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا
اَعْطَیْتَنِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَفِیْ كُلِّ
غَائِبٍ هُوَلِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَسْاَلُكَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ
مِنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّمِنْ كُلِّ
شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّ
مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ
فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّفِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ
وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ

عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ
وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ
نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي
هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ
وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ
حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي
لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَبِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَبِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي
مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ
عُمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ أَعُودَ فِي شَيْءٍ
مِنْ مَعَاصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَتَّى تَتَوَفَّانِي
وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَأَنْ تَخْتِمَ لِي
عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلَ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَأَنْ
تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ

اللّٰہم صلّ علیٰ محمّدٍ وّاٰل محمّدٍ وارحمنی برحمتک یا ارحم الرّاحمین

خاتمہ

بیان میں نوروز کے جاننا چاہیئے کہ نوروز زمانہ داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل میں کتاب زاد المعاد میں معلّی بن خنیس سے کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہے کہ نوروز کو خدمت میں اونحضرتؑ کے گیا میں فرمایا کہ پہچانتا ہے تو اس روز کو عرض کی میرے فدا ہوئیں یہہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہیں اور ہدیہ ایک دوسرے کو بھیجے ہیں حضرتؑ نے فرمایا قسم کہاتا ہوں خدا کی کہ یہہ تعظیم ہے واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہوں تا سمجھے تو اوسکو عرض کی میں نے ای سید و آقا میرے جاننا اسکا آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردون کے زندہ ہونے اور میری دشمنونکے مرنے سے حضرتؑ نے فرمایا ای معلّی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اقرار لیا بندونکی ارواح سے روز الست میں کہ اوسکو یگانہ سمجھیں اور کسیکو شریک اوسکا قرار نہ دیں عبادت میں اور ایمان لاویں پیغمبروں اور رسولوں اور اماموں و پیشوایان دین اور

بیان نوروز

ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا [illegible] آور
ہے کہ اسمین آفتاب نے طلوع کیا ہے اور ہوا [illegible]
میوہ پیدا کرنیوالی چلین ہین اور پھول اور شگوفہ زمین سے
پیدا ہوئے ہین اور کشتی حضرت نوح کی بعد طوفان کے
کوہ جودی پر قرار لیا اور یہہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا
چند ہزار آدمیونکو کہ طاعون سے بھاگے اور ایکدفعہ خدا نے
سبکو مار ڈالا بعد مدتونکے کہ استخوان رہ گئے تھے ایک پیغمبر
پیغمبران خدا مین سے اون ہڈیون پر پہنچے اور خدا سے
سوال کیا اونکو وکہا کہ کیونکر ان بوسیدہ ہڈیون کو
زندہ کرتا ہے خدا نے وحی بھیجی طرف اونکے کہ پانی ڈالو انکی
ہڈیونپر جس جگہہ پر کہ ہین جب ایسا کیا سب بقدرت الٰہی
زندہ ہوئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی سبب سے
سنت ہوا کہ اس روز پانی ایکدوسرے پر ڈالین یا پانی اپنے
اوپر ڈالین و غسل کرین اور خدا نے قرآن مجید مین بھی
اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہین کہ وہ پیغمبر
حضرت حزقیل تھے حضرت نے فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی
تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد مین بھی حضرت حزقیل ع

اور مکرر احوال میں اس قصہ کو لکھا ہے اور زاد المعاد میں ہے
مذکور حضرت سے کہ اس روز جبرئیل علیہ السلام حضرت
رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ساتھ وحی کے نازل
ہوئے یعنی روز نوروز موافق روز بعثت کے تھا اور فرمایا
کہ یہہ وہ روز ہے کہ حضرت رسول صلعم نے بت کفار قریش کے
مکہ میں توڑے اور حضرت ابراہیم نے بھی اسی روز بت
کافرونکے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسول صلعم نے
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
بیعت کریں اور اقرار کریں کہ وہ حضرت بادشاہ مومنان
ہیں عید غدیر بھی روز تھا یا اس روز وہ روز تھا
کہ حضرت رسول صلعم نے سرگروہای اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسول صلعم
نے حضرت امیر کو بھیجا وادی جنیان میں کہ حضرت صلعم کے
عوض ان سے بیعت لیں اور فرمایا اس روز حق خلافت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل
عثمان کے انحضرت سے بیعت کی اور اس روز حضرت امیر

خارجیان نہروان سے لڑے اور اونپر فتح پائی سر گروہ انکا
ذو الثدیہ قتل ہوا اور اس روز قایم آل محمد صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام طرف
رجعت کرینگے اور اس روز قایم آل محمد فتح پاوینگے دجال
علیہ اللعنۃ پر اور کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا اوسکو
دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز نہین ہوتا ہے کہ ہم منتظر
خوشی کے ہوتے ہین اسواسطیکہ یہہ روز ہمارا اور ہمارے
شیعونکا ہی اس دنکی عجموں نے حفاظت اور حرمت کی
اور تم عربون نے اوسکو ضایع کیا پس حضرت نے فرمایا
معلی اسے کہ جب روز نوروز ہو غسل کر اور پاک کپڑے
پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ
نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتین نماز پڑھ
ہر دو رکعت ایک سلام سے اور رکعت اول مین بعد حمد
دس مرتبہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد حمد
دس مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت مین
بعد حمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعتمین بعد حمد کے دس مرتبہ سورہ
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ اور بعد نماز

کے سجدۂ شکر میں جا اور یہہ دعا پڑ...

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ
وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ
وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی
اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ
فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ
خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ
حَتّٰی لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ
فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ
مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ
عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ
ذَا الْ... [illegible] ...كرام جو ایسا ... من
اور بہت ...

... روایت کی گئی ہی

... یہہ دعا ... ہے اور بعضون نے

...پہا ...ہ مرتبہ پڑھے یا مُحَوِّلَ الحَو

حوالِ حَوِّل حَالَنَا اِلیٰ اَحسَنِ الحَالِ

اور دوسری روایت میں ہے یَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ وَ
الاَبصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ
الحَولِ وَالاَحوَالِ حَوِّل حَالَنَا اِلیٰ اَحسَنِ الحَالِ

تمّت

بالخیر والعافیہ بدستخط ناقص سید غضنفر علیخان عفی عنہ صاحب ماذون خطین بتاریخ
بست و چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق دہم ماہ مئی سنہ ۱۸۸۵ء
نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام یافت در مطبع نامی اثنا عشری باہتمام
تام جناب میر عابد علی صاحب مالک مطبع بحسن سعی کارپردازان مطبع مذکور حلیہ انطباع پوشید

ممانعت

واضح ہو کہ حصۂ اوّل تحفۂ احمدیہ
وحصۂ دوم تحفۂ احمدیہ جلد سوم
تحفۂ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
محفوظ ہے کوئی صاحب قصد
چھاپنے یا چھپوانیکا نفرمائیں
مصرع
بر رسولان بلاغ باشد و بس

اشتہار

یہ کتاب ... سے مومنین
شیعہ ... ہے کہ
لئے چھ ... است
اہل س ... جماعت ... ن
اور ن ... سین فقط
راقم سید عابد علی مہتمم مطبع